امریکی مسودہ قرارداد غزہ میں اقوام متحدہ کی آڑ میں نیا انتظامی ڈھانچہ قائم کرسکتا ہے: اسلامی جہاد ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.131 , Tuesday 18 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۳۱)، بروز منگل، ۱۸ر نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۶ر رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے 'یوم الحساب' پر ڈھاکہ پولیس چھاؤنی میں تبدیل

1971 کی جنگ کے بعد سے بنگلہ دیش میں سب سے بدترین سیاسی تشدد معاملے میں عالمی ٹریبونل کے ذریعہ فیصلہ سنائے جانے کے موقع پر راجدھانی میں 17 ہزار سیکیورٹی اہلکار تعینات

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش میں انسانیت کے خلاف جرائم کی بین الاقوامی عدالت نے 78 سالہ سابق وزیر اعظم حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے سزائے موت سنادی۔ سابق وزیر داخلہ اسد الزمان خان کمال کو بھی انسانیت کے خلاف جرائم پر سزائے موت سنائی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں قرار دیا گیا تھا کہ گزشتہ سال 15 جولائی سے 5 اگست کے درمیان حکومت مخالف مظاہروں کے دوران سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے تقریباً 1400 افراد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے، جو 1971 کی آزادی کی جنگ کے بعد سے بنگلہ دیش میں سب سے بدترین سیاسی تشدد تھا۔ شیخ حسینہ اگست 2024 میں بنگلہ دیش چھوڑ کر نئی دہلی میں جلاوطنی میں رہ رہی ہیں۔ 78 سالہ حسینہ نے عدالت کے احکامات کو رد کرتے ہوئے عدالت میں پیشی کے لیے ہندوستان سے واپس آنے سے انکار کر دیا تھا، جس میں یہ تعین ہونا تھا کہ آیا انہوں نے اگست 2024 میں طلبہ کی قیادت میں ہونے والے احتجاج پر جان لیوا کریک ڈاؤن کا حکم دیا تھا جس کے نتیجے میں وہ برطرف ہوگئیں۔ حسینہ واجد کی آمرانہ حکومت کے خاتمے کے بعد سے بنگلہ دیش سیاسی ہلچل کا شکار ہے اور فروری 2026 میں متوقع انتخابات کی مہم میں تشدد نے بھی معاملات خراب کیے ہیں۔ گزشتہ ہفتے فیصلے کی تاریخ مقرر کیے جانے پر چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام نے صحافیوں سے کہا تھا کہ 'انصاف قانون کے مطابق فراہم کیا جائے گا'۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ 'ہم امید کرتے ہیں کہ عدالت دانشمندی سے کام لے گی، انصاف کی پیاس بجھائی جائے گی اور یہ فیصلہ جرائمِ انسانی کے خاتمے کا نشان بنے گا'۔ پراسیکیوٹرز نے شیخ حسینہ واجد پر 5 الزامات عائد کیے تھے، جن میں قتل کو روکنے میں ناکامی بھی شامل ہے، جو بنگلہ دیش کے قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ عدالت نے غیر حاضری میں مہینوں تک شہادتیں سنیں، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ حسینہ واجد نے بڑے پیمانے پر قتل کا حکم دیا تھا، شیخ حسینہ واجد نے اس مقدمے کو 'قانونی مذاق' قرار دیا۔ ان کے شریک ملزمان میں سابق وزیر داخلہ اسد الزمان خان کمال (مفرور) اور سابق پولیس چیف چودھری عبداللہ المامون شامل ہیں، جو حراست میں ہیں اور جرم قبول کر چکے ہیں۔ حسینہ واجد کو عدالت کے لیے ریاستی وکیل فراہم کیا گیا لیکن انہوں نے عدالت کے اختیار کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ تمام الزامات کو رد کرتی ہیں۔ اکتوبر میں 'اے ایف پی' کے ساتھ تحریری انٹرویو میں حسینہ نے کہا کہ مجرم قرار دینے کا فیصلہ پہلے سے طے شدہ ہے اور جب فیصلہ آئے گا تو انہیں حیرت نہیں ہوگی۔ فیصلے کی تاریخ مقرر ہونے پر عدالت کے اردگرد سیکیورٹی فورسز موجود تھیں اور بکتر بند گاڑیوں کے ذریعے چیک پوائنٹس مضبوط کیے گئے۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس کے ترجمان طالب الرحمن نے کہا کہ پیر کے فیصلے کے لیے پولیس ہائی الرٹ پر ہے اور دارالحکومت کے اہم چوراہوں پر چیک پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں، تقریباً آدھی تعداد یعنی 34 ہزار میں سے 17 ہزار پولیس اہلکار ڈیوٹی پر تعینات ہیں۔ وزارت داخلہ کے عارضی سربراہ جہانگیر عالم چوہدری نے صحافیوں سے کہا کہ حکومت تیار ہے اور کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ اس ماہ محمد یونس کی حکومت کی عمارتوں، بسوں اور مسیحی مقامات پر دیسی ساختہ بم پھینکے گئے تھے، جن میں زیادہ تر پیٹرول بم تھے۔

ہم سب کچھ یاد رکھیں گے، سب کا حساب لیا جائے گا، حسینہ واجد

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے کہا ہے کہ ہم سب کچھ یاد رکھیں گے، سب کا حساب لیا جائے گا، اللہ نے زندگی دی ہے وہی اسے لے گا، کارکنوں سے کہتی ہوں: فکر نہ کریں، یہ وقت کی بات ہے، یقین ہے میں اس کا بدلہ لے سکوں گی۔ میڈیا کے مطابق شیخ حسینہ واجد نے فیصلے سے پہلے ایک بیان میں کہا کہ ان کے خلاف الزامات غلط ہیں اور وہ ایسے فیصلوں کی پرواہ نہیں کرتی ہیں۔ انسانیت کے خلاف جرائم کے عالمی ٹریبونل کے فیصلے سے پہلے اپنے حامیوں کے نام ایک آڈیو پیغام میں سابق وزیر اعظم نے کہا کہ نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی زیر قیادت عبوری حکومت ان کی جماعت کو ختم کرنا چاہتی ہے، 78 سالہ حسینہ نے بنگالی میں کہا کہ 'یہ اتنا آسان نہیں ہے، عوامی لیگ جڑوں سے اُبھری ہے، کسی طاقت کے ناجائز قبضہ کرنے والے کی جیب سے نہیں'۔ حسینہ واجد نے کہا کہ ان کے حامیوں نے بنگلہ دیش میں احتجاجی منصوبوں کے لیے خود بخود ردعمل ظاہر کیا، 'انہوں نے ہمیں یقین فراہم کیا، لوگ اس کرپٹ، عسکری اور قاتل یونس اور اس کے معاونین کو دکھائیں گے کہ بنگلہ دیش کس طرح بدل سکتا ہے، لوگ انصاف کریں گے'۔ حسینہ واجد نے اپنے حامیوں سے کہا کہ فکر نہ کریں، میں زندہ ہوں، زندہ رہوں گی، دوبارہ عوام کی فلاح کے لیے کام کروں گی اور بنگلہ دیش کی زمین پر انصاف کروں گی۔ محمد یونس پر اقتدار پر ناجائز قبضہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے آئین کے مطابق منتخب نمائندوں کو زبردستی عہدوں سے ہٹانا قابل سزا ہے، محمد یونس نے منصوبہ بندی سے بالکل ایسا ہی کیا ہے۔ حسینہ نے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ سال احتجاج کے دوران طلبہ کے مطالبات قبول کیے، لیکن مسلسل نئے مطالبات آتے رہے، جن کا مقصد انارکی پیدا کرنا تھا۔

دل، پھیپھڑے اور گردوں کے امراض میں مبتلا افراد کے حج کرنے پر پابندی عائد

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی حکومت نے آئندہ سال حج کی ادائیگی کے لیے کچھ خاص طبی حالتوں کے شکار عازمین پر پابندی

عائد کر دی ہے، جس میں دائمی اور متعدی بیماریوں میں مبتلا افراد شامل ہیں۔ وزارتِ مذہبی امور کی ویب سائٹ پر جاری ایک نوٹس میں سعودی وزارتِ صحت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ گردوں کی خرابی جس میں ڈائیلاسس ضروری ہو، دل کے ایسے امراض جن میں مریض معمولی مشقت بھی برداشت نہ کر سکے، دائمی پھیپھڑوں کے امراض جن میں وقفے وقفے سے یا مسلسل آکسیجن درکار ہو، اور جگر کی ناکامی یا جگر کا سیروسس، یہ سب حالتیں حج کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ فہرست میں ایسے افراد کا بھی ذکر ہے جو اعصابی یا دماغی امراض جیسے یادداشت کی کمزوری، ڈیمینشیا، اور شدید جسمانی معذوری کا شکار ہوں۔ اسی طرح الزائمر میں مبتلا بوڑھے افراد، ہاتھ پاؤں میں رعشہ کے مریض، اور ایسے حاملہ خواتین جو حمل کے آخری مرحلے میں ہوں یا پیچیدگیوں کا شکار ہوں۔

غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں تین شہری شہید

غزہ: قابض اسرائیل کی ڈرون کارروائی کے نتیجے میں شمالی غزہ میں تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ اس دوران قابض فوج نے پٹی میں جنگ بندی کی خلاف ورزی جاری رکھی، شہریوں کے مکانات کو تباہ کرنے، گولہ باری کرنے اور فائرنگ کرنے کے ذریعے دہشت گردی کا ارتکاب کیا۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی کہ سائت سعد صبح نامی شہری شمال مغربی غزہ کے بیت لاہیا کے علاقے العطاطرہ میں قابض ڈرون کے گولے سے شہید ہو گیا۔ اسی طرح محمود اشرف محمود جندیہ اور محمد راغب صبحی عمارہ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ علاقے میں قابض فوج کے نشانے پر آ کر شہید ہو گئے۔ آج صبح قابض فوج نے خانیونس کے مشرقی علاقے میں دوبارہ توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کی، بعد ازاں مشرقی خانیونس میں شہری مکانات کو تباہ کیا۔ قابض اسرائیل کی فضائیہ نے خانیونس شہر کے مشرق میں کم از کم تین فضائی حملے بھی کیے۔

برسلز میں احتجاجی مظاہرہ، غزہ کا محاصرہ ختم کرانے کا مطالبہ

غزہ: برسلز میں ہزاروں افراد نے ایک عظیم الشان احتجاجی مارچ میں شرکت کی جس میں غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر سختی سے عمل درآمد اور قابض اسرائیل پر دباؤ ڈال کر سرحدی گذرگاہیں کھولنے اور محصور فلسطینی عوام کے لیے امداد کی فوری فراہمی کا مطالبہ کیا گیا۔

مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بلجیئم کی حکومت اور یورپی یونین قابض اسرائیل کے خلاف فوری پابندیاں عائد کریں کیونکہ اس نے غزہ کی پٹی میں خوفناک جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے جنہوں نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

اناضول نیوز ایجنسی کے مطابق ہزاروں افراد نے بروکسل میں جمع ہو کر قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں اور جارحانہ حملوں کے خلاف شدید غم و غصے کا اظہار کیا اور اس پر مکمل فوجی محاصرہ مسلط کرنے کا مطالبہ کیا۔

مظاہرین نے اپنا اجتماع بروسلز کے ایک مرکزی ریلوے اسٹیشن کے سامنے کیا اور زور دیا کہ یورپی یونین اور قابض اسرائیل کے درمیان شراکت داری کا معاہدہ فوری طور پر معطل کیا جائے۔ فلسطینی پرچم اٹھائے یہ قافلہ بعد ازاں یورپی یونین کے اداروں کے نزدیک واقع ''جان ری'' اسکوائر کی جانب بڑھا جہاں مظاہرین نے قابض اسرائیل پر مکمل فوجی محاصرہ عائد کرنے کے نعرے بلند کیے۔

شرکاء نے ہاتھوں میں کتبے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر ''شہریوں کو نشانہ بنانا، اپنے دفاع کا جائز حق نہیں''، ''نسل کشی بند کرو'' ''آزادی تک مزاحمت'' اور ''فلسطین کے لیے اٹھ کھڑے ہو''۔

قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو غزہ کے نہتے فلسطینیوں کے خلاف کھلی نسل کشی کی جنگ چھیڑی جو دو برس جاری رہی۔ یہ جنون آمیز جنگ 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ پر ختم ہوئی لیکن اپنے پیچھے 69 ہزار سے زائد شہداء اور ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمیوں کی لرزہ خیز داستان چھوڑ گئی۔

سیکورٹی کونسل ووٹنگ سے قبل اسرائیل کا ایک بار پھر فلسطین کو قبول نہ کرنے کا اعلان

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور دیگر حکومتی ارکان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں امریکی حمایت

یافتہ غزہ امن منصوبے کی توثیق کرنے والی قرارداد پر ووٹنگ سے قبل فلسطینی ریاست کو ایک بار پھر قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی کابینہ کے اجلاس میں نیتن یاہو نے کہا کہ فلسطینی ریاست کے لیے ہماری مخالفت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے طویل عرصے سے فلسطین کی آزادی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایک فلسطینی ریاست کی تشکیل حماس کو نوازے گی اور اسرائیل کی سرحدوں پر حماس کے زیر انتظام ایک اور بھی بڑی ریاست کا باعث بنے گی۔

اپسٹین فائلز پر ٹرمپ کا مؤقف تبدیل، ریپبلکنز سے اجرا کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل

امریکی صدر کا محکمہ انصاف کو اپسٹین سے ڈیموکریٹس کے ممکنہ تعلقات کی تفتیش کرنے کی ہدایت

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس میں اپنے ریپبلکن ساتھیوں پر زور دیا ہے کہ وہ سزا یافتہ اور آنجہانی جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق فائلوں کے اجرا کے حق میں ووٹ دیں، جو اس معاملے پر ان کی پہلے کی مخالفت کے برعکس ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی یہ پوسٹ 'ٹروتھ سوشل' پر اس وقت سامنے آئی، جب ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اپسٹین کیس میں محکمہ انصاف کی دستاویزات کو جاری کرنے کے حق میں ووٹ ٹرمپ کے حوالے سے ان الزامات کو ختم کرنے میں مدد دے گا، جن میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کا اپسٹین کے کم عمر لڑکیوں کے استحصال اور اسمگلنگ سے کوئی تعلق تھا۔ ٹرمپ نے اتوار کی شب لکھا کہ 'ایوان کے ریپبلکنز کو اپسٹین فائلز کے اجرا کے لیے ووٹ دینا چاہیے، کیونکہ ہمارے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس ڈیموکریٹ دھوکے سے آگے بڑھا جائے، جو ریڈیکل لیفٹ کے 'دیوانوں' نے اس لیے رچایا تاکہ ریپبلکن پارٹی کی بڑی کامیابیوں سے توجہ ہٹائی جا سکے، جن میں ڈیموکریٹس کے 'شٹ ڈاؤن' پر ہماری حالیہ جیت بھی شامل ہے۔ اگرچہ ٹرمپ اور اپسٹین کی چند دہائیاں پہلے ایک ساتھ لی گئی تصاویر موجود ہیں، مگر صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ دونوں میں اپسٹین کی سزاؤں سے پہلے ہی اختلاف ہو گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے ایوان کی ایک کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ای میلز سے ظاہر ہوا کہ بدنام زمانہ مالیاتی شخص کو یقین تھا کہ ٹرمپ 'لڑکیوں کے بارے میں جانتے تھے' تاہم یہ واضح نہیں کہ اس جملے سے کیا مراد تھی۔ ٹرمپ حالیہ دنوں میں اپسٹین فائلز کو ڈیموکریٹس کی کردار کشی مہم قرار دے رہے تھے، اب محکمہ انصاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپسٹین سے ڈیموکریٹس کے ممکنہ تعلقات کی تفتیش کرے۔ اپسٹین سے متعلق مزید دستاویزات کے انکشاف کی لڑائی (جسے ٹرمپ خود انتخابی مہم میں اٹھاتے رہے) نے کانگریس میں ان کے کچھ اتحادیوں کے ساتھ اختلاف پیدا کر دیا ہے۔ ٹرمپ کے بہت سے کٹر حمایتیوں کا ماننا ہے کہ حکومت اپسٹین (جو 2019 میں جیل میں خودکشی کر کے مر گیا تھا) سے متعلق حساس دستاویزات چھپا رہی ہے، جن سے بااثر عوامی شخصیات سے اس کے تعلقات سامنے آئیں گے۔

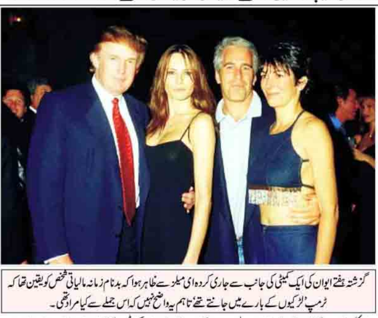

گزشتہ ہفتے ایوان کی ایک کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ای میلز سے ظاہر ہوا کہ بدنام زمانہ مالیاتی شخص کو یقین تھا کہ ٹرمپ 'لڑکیوں کے بارے میں جانتے تھے' تاہم یہ واضح نہیں کہ اس جملے سے کیا مراد تھی۔

کانگو، کان کنوں کے وزن سے پل دھنس گیا، 43 افراد نیچے دب کر ہلاک

کانگو، (ایجنسیاں) افریقی ملک کانگو کے صوبے لوالابا میں تانبے کی کان دھنسنے کے المناک حادثے میں 43 کان کنوں کی موت ہو گئی۔ قطری ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کان میں پل گر گیا اور اس کے نتیجے میں متعدد افراد دب کر ہلاک ہو گئے۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ اب تک 43 لاشیں نکالی جا چکی ہیں اور تلاش کا عمل جاری ہے، تاہم شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو حادثے کے مقام تک پہنچنے میں مشکلات پیش آئیں۔ امدادی ٹیموں نے ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ اس حادثے کا سبب غیر قانونی کان کنوں کا زبردستی کان میں داخل ہونا تھا جو اس خطرناک علاقے میں کام کرنے کے لیے غیر قانونی طور پر داخل ہو گئے تھے۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ ڈوبے ہوئے حصے پر عارضی پل بنایا گیا تھا جس پر زیادہ تعداد میں کان کنوں کے گزرنے کی وجہ سے پل گر گیا اور یہ سانحہ پیش آیا۔

میکسیکو میں جرائم اور کرپشن کے خلاف جنریشن زی کا احتجاج

مشتعل نوجوانوں نے صدر کی رہائش گاہ نیشنل پیلس کی حفاظتی دیوار بھی گرادی، مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے چلادی آنسو گیس

میکسیکو سٹی، (ایجنسیاں): میکسیکو میں جنریشن زی کا ملک میں جرائم اور کرپشن کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے اور مشتعل نوجوانوں نے صدر کی رہائش گاہ نیشنل پیلس کی حفاظتی دیوار بھی گرادی ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق جنریشن زی کے بینر تلے ہزاروں افراد رواں ماہ جرائم مخالف میئر کے قتل کے بعد بڑھنے والی کشیدگی کے خلاف شدید احتجاج کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ راجدھانی میکسیکو سٹی میں نوجوان کے مشتعل گروپ نے صدر کلاؤڈیا شینباؤم کی رہائش گاہ نیشنل پیلس کے گرد بنائی گئی حفاظتی دیوار گرادی، جس کے نتیجے میں پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئی اور پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے فائر کیے۔ میکسیکو سٹی کے پبلک سیفٹی سیکریٹری پابلو ویز کوئیز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مظاہرین کے ساتھ جھڑپوں میں 100 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے 40 کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اور 20 شہری بھی زخمی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ احتجاج کرنے والے 20 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور دیگر 20 افراد کو بھی قانونی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا ہے۔ میکسیکو سٹی میں متعدد مظاہرین نے مورینا کو نکال دو جیسے نعرے لگا رہے تھے اور دیگر نے جرائم اور بدامنی روکنے کے لیے ریاستی سطح پر بھرپور اقدامات کا مطالبہ کیا اور نعرے لگائے کہ کارلوس مرا نہیں بلکہ حکومت نے انہیں قتل کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق میکسیکو بھر کے مختلف شہروں میں احتجاج کیا گیا، جن میں مغربی ریاست میچاؤکین بھی شامل ہے جہاں یکم نومبر کو اوروپان کے میئر کارلوس مانزو کے قتل پر شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ میئر کارلوس مانزو کو شہر میں دنیا سے چلے جانے والوں کی یاد میں منائے جانے والے روایتی دن کی مناسبت سے ہونے والی تقریب میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ جنریشن زی میکسیکو نامی گروپ کی جانب سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے منشور میں کہا گیا ہے کہ وہ غیر جانب دار گروپ ہے اور میکسیکو کے نوجوانوں کی نمائندگی کر رہا ہے جو جرائم، کرپشن اور طاقت کے غلط استعمال سے تنگ آ چکے ہیں۔ میکسیکو میں احتجاج کی قیادت کرنے والے جنریشن زی گروپ نے حکومت کو جرائم کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔

خیال رہے کہ جنریشن زی میں ان نوجوانوں کو شمار کیا جاتا ہے جو 1997 سے 2012 کے دوران پیدا ہوئے ہیں اور دنیا کے دیگر ممالک میں اس طرح کے گروپس کی جانب سے احتجاج کے جاتے رہے ہیں اور ملک میں کرپشن، اقربا پروری، جرائم اور بدانتظامی کے خاتمے اور سیاسی آگاہی کے لیے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے حکومتوں میں تبدیلیاں بھی لائی گئی ہیں۔

جنریشن زی میں ان نوجوانوں کو شمار کیا جاتا ہے جو 1997 سے 2012 کے دوران پیدا ہوئے ہیں اور دنیا کے دیگر ممالک میں اس طرح کے گروپس کی جانب سے احتجاج کے جاتے رہے ہیں

برطانیہ میں پناہ گزینوں کیلئے بُری خبر، پالیسی میں بڑی تبدیلی

لندن، (ایجنسی): برطانیہ نے پناہ گزینوں سے متعلق اپنی پالیسی میں بڑی تبدیلی کر دی ہے جس کے تحت اب پناہ گزینوں کو مستقل رہائش نہیں مل سکے گی۔ میڈی رپورٹس کے مطابق برطانیہ میں اب پناہ لینے والوں کا تحفظ وقتی ہوگا جس کے کچھ عرصے بعد ان کا کیس دوبارہ چیک کیا جائے گا۔ پالیسی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر ان کے آبائی ملک کو "دوبارہ محفوظ" قرار دیا جائے گا تو ممکن ہے وہ واپس اپنے وطن بھیج دیے جائیں۔ مستقلاً رہائش جہاں 5 سال کے بعد ملتی تھی، اب نئی تجویز کے مطابق اس مدت کو 20 سال تک بڑھایا جائے گا۔ مزید برآں وہ لوگ جو 'انڈر کنٹریبیوشن' (مثلاً کام کرنا، سوشل سیکیورٹی میں حصہ ڈالنا، رضاکارانہ کام) میں شامل ہونگے، انہیں زیادہ ترجیح ملے گی۔ اس کے علاوہ پناہ گزینوں کے خاندانی ری یونین حقوق ختم یا محدود کیے جائیں گے۔ جو لوگ پناہ گزین تسلیم کیے جائیں گے انہیں خود اپنے خاندان کو برطانیہ لانے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ نئی فیملی امیگریشن کی شرائط ان کے لیے ایسی ہونگی جیسے برطانوی شہریوں یا دوسرے امیگرنٹ؟؟ ویز ہولڈرز کیلئے ہوتی ہیں، مثلاً معیّن سالانہ آمدنی کا ثبوت دینا۔

اہل غزہ کے مصائب کا صہیونی گروپ نے اڑایا مذاق

اسرائیلی ڈانس گروپ کو شدید غصے کا سامنا، 'اس ملک کی ہر تخلیق کسی مذاق جیسی لگتی ہے'

یروشلم، (ایجنسیاں) غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہری اپنے اجڑے ہوئے گھروں کے بعد دوبارہ خیمے کھڑے کرنے کی کوشش میں لگے ہیں، مگر اسی دوران ایک نئی اسرائیلی ویڈیو ان کے دکھوں کا مذاق اڑانے کے سبب تنازع کا باعث بن گئی۔ اسرائیلی ڈانس گروپ 'بٹر فلائی' کی پہلی ویڈیو نے سوشل میڈیا پر غم و غصے کی لہر پیدا کر دی۔ ناقدین نے الزام لگایا کہ یہ ویڈیو اسرائیلی نسل پرستانہ پالیسیوں اور غزہ میں ہونے والی تباہی کو ازراہ مذاق جائز ٹھہراتی ہے۔ ویڈیو میں گروپ کے اراکین فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں جبکہ پیچھے ایک عمارت دھماکے سے اڑتی دکھائی دیتی ہے، جو براہِ راست غزہ جنگ کی طرف اشارہ تھا۔ یہ بات اسرائیلی اخبار یدیعوت آحرونوت نے بتائی۔ گروپ کے پہلے گانے 'تم کون ہو' کو بھی سوشل میڈیا صارفین نے طنز کا نشانہ بنایا۔ ایک صارف نے 'ایکس' پر لکھا 'اس ملک کی ہر تخلیق کسی مذاق جیسی لگتی ہے'۔ ایک اور نے طنز کیا کہ تمہارے دھماکے کے سامنے رقص کرنے اور فلسطینیوں کے ساتھ سلوک میں کیا فرق ہے؟ ایک تبصرہ یہ بھی آیا کہ 'کم از کم اچھی موسیقی ہی بنا لیتیں تاکہ اپنی نسل پرست ریاست کی نمائندگی کا تاثر کچھ نرم ہو جاتا'۔ کئی صارفین نے ویڈیو کے آخری منظر پر بھی اعتراض کیا، جہاں ڈانسرز جلتی ہوئی عمارت کے سامنے اعتماد سے چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ یہ گروپ اسرائیلی ٹیلنٹ ایجنٹ روبرتو بن شوشان نے تشکیل دیا ہے اور اس میں چار نوجوان خواتین فنکار شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس گروپ نے اب تک موسیقی یا فن کے میدان میں کوئی قابلِ ذکر کامیابی حاصل نہیں کی۔ غزہ میں جاری خون ریز جنگ کے دوران اسرائیلی فوجیوں کی متعدد ویڈیوز وائرل ہو چکی ہیں۔ ان میں فوجیوں کو فلسطینیوں کے گھروں کی تلاشی لیتے، کھلونوں کی دکانیں تباہ کرتے، کھانے پینے کا سامان جلاتے یا نسل پرستانہ نعرے لگاتے اور رقص کرتے دیکھا گیا تھا۔ ایسی ویڈیوز نے اسرائیلی قیادت کے لیے بارہا مشکلات پیدا کیں، کیونکہ بہت سے کلپس میں فلسطینی شہریوں اور ان کے گھروں کے خلاف سنگین زیادتیوں کی دستاویزی شکل سامنے آئی۔ اسی طرح بعض اسرائیلی فنکاروں اور مشہور شخصیات نے بھی کئی مرتبہ غزہ میں ہلاکتوں کی تعداد پر طنز کیا یا انہیں مشکوک قرار دیا، جس پر انہیں بھی شدید تنقید کا نشانہ بننا پڑا۔

امریکی فوج نے بحرالکاہل میں منشیات اسمگلنگ کے الزام میں 3 افراد کو ہلاک کر دیا

نیویارک، (ایجنسی): امریکہ کی فوج نے مشرقی بحرالکاہل میں آپریشن نے دوران ایک کشتی میں سوار 3 افراد کو منشیات اسمگلنگ کے الزام میں ہلاک کر دیا ہے۔ امریکی سدرن کمانڈ کے ایک سرکاری بیان کے مطابق آپریشن جس کی اجازت امریکی وزیر دفاع نے دی، میں اہلکاروں نے منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی کشتی کو نشانہ بنایا۔ ملٹری کمانڈ نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں واقعے کی تفصیل دیتے ہوئے کہا کہ امریکی انٹیلی جنس نے تصدیق کی ہے کہ یہ کشتی منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث تھی اور منشیات لے جا رہی تھی۔ حملے میں تینوں ہلاک ہونے والوں کو مرد اسمگلر کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ سمندری حملہ ٹرمپ انتظامیہ کی انسداد منشیات مہم کے تحت امریکہ کی جانب سے کیے گئے فوجی اقدامات کے سلسلے میں تازہ ترین اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ پالیسی کی بنیاد انتظامیہ کے اوائل میں رکھی گئی تھی جب صدر ٹرمپ نے طاقتور کارٹیلوں کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں کے طور پر نامزد کرنے والے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے اور ان کے خلاف فوجی اور انٹیلی جنس کارروائیوں کیلئے وسیع تر اختیارات فراہم کیے تھے۔

چین میں جدید ہوائی ٹیکسیوں کے ذریعہ شہر کے اندر بھی فضائی سفر کرنا ممکن ہو گیا

سی آئی آئی ای میں دکھائی گئی شہری فضائی نقل و حمل کے مستقبل کی جھلک، چائنا انٹرنیشنل امپورٹ ایکسپو میں معروف کمپنیوں کے ذریعہ تیار ای وی ٹو او ایل پیش

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین میں جدید ہوائی ٹیکسیوں کے ذریعے اب شہری علاقوں میں بھی فضائی سفر ممکن ہو گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق شنگھائی میں آٹھویں چائنا انٹرنیشنل امپورٹ ایکسپو میں چار معروف کمپنیوں نے اپنے الیکٹرک روٹرز سے چلنے والی ہوائی ٹیکسی نما طیارے (ای وی ٹو او ایل) پیش کیے، جنہوں نے شہری فضائی نقل و حمل کے مستقبل کی جھلک دکھائی۔ ان کمپنیوں نے شہر کے اندر فضائی سفر کے مستقبل کی جھلک آٹھویں چائنا انٹرنیشنل امپورٹ ایکسپو (سی آئی آئی ای) میں دکھائی، جو پچھلے ہفتے اختتام پذیر ہوئی۔ غیر ملکی کمپنیوں کے ساتھ مل کر انہوں نے اپنے طیارے ایکسپو میں پیش کیے، جنہیں دیکھنے کے لیے ملکی اور غیر ملکی زائرین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ شنگھائی کی کمپنی ویئر ٹیکسی مسلسل تیسرے سال اس ایکسپو میں شریک ہوئی، اس بار انہوں نے اپنے نئے ایم 1 طیارے کے ساتھ ایک فرضی ایئر ٹرمینل بھی بنایا، تاکہ لوگ ٹکٹ خریدنے سے لے کر طیارے میں بیٹھنے تک ہوائی ٹیکسی کا مکمل تجربہ کر سکیں۔ کم بلندی والی معیشت میں ٹرمینل بہت اہم ہوتے ہیں، کیونکہ یہی وہ مقامات ہیں جہاں ایسے طیارے اڑان بھرتے اور لینڈ کرتے ہیں۔ کمپنی نے اس موقع پر اصل فضائی آپریشن جیسا ماحول بنا کر دکھایا کہ یہ نیا ٹرانسپورٹ سسٹم کتنا آسان اور کم خرچ ہو سکتا ہے، تقریباً عام ٹیکسی کے برابر لاگت میں۔ کمپنی کے مطابق اگر ہوائی ٹیکسی سروس شروع ہو جائے تو لوگ ایکسپو کے مقام سے شنگھائی کے کسی بھی حصے میں صرف 10 منٹ میں جا سکتے ہیں، پڈونگ ایئرپورٹ 15 منٹ میں تقریباً 100 یوآن میں اور ہانگژو کے مشہور ویسٹ لیک تک 45 منٹ میں تقریباً 260 یوآن میں پہنچ سکتے ہیں۔ ایکسپو کے دوران ویئر ٹیکسی کو ملکی اور عالمی خریداروں سے ایم 1 طیارے کے 200 یونٹس کے لیے 2 ارب یوآن سے زیادہ مالیت کے معاہدوں کی درخواستیں موصول ہوئیں۔ کمپنی کی نائب صدر یوئے ننگ ننگ نے بتایا کہ 2023 میں صرف ہم ایک ہی کمپنی تھے جو اصل سائز کا طیارہ ایکسپو میں لائی تھی، لیکن اس سال چار کمپنیاں موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چین میں یہ نیا فضائی نظام تیزی سے ترقی کر رہا ہے، ہر روز ہمارا اسٹال لوگوں سے بھرا رہتا تھا اور سب پوچھ رہے تھے کہ فضائی ٹیکسی سروس کب شروع ہوگی۔ دیگر تین کمپنیوں کے اسٹالوں پر بھی یہی صورتحال دیکھی گئی، اگرچہ ان سب طیاروں کا ڈیزائن ایک دوسرے سے مختلف تھا، لیکن سب کا مقصد ایک ہی تھا کہ لوگوں کو مستقبل کی شہری فضائی ٹرانسپورٹ دکھانا۔ ٹی کیب ٹیک، جو دوسری بار ایکسپو میں شریک ہوئی، اس نے اپنے پانچ نشستوں والے ای 20 طیارے کی نمائش کی۔ کمپنی کا خیال ہے کہ یہ ڈیزائن مستقبل میں سب سے زیادہ مقبول ہوگا، کمپنی کے بانی اور سی ای او یون وی ننگ نے 21 اکتوبر کو اسی طیارے میں پہلی انسانی آزمائشی پرواز بھی مکمل کی ہے۔

غزہ میں 14 نامعلوم شہدا کی تدفین، قابض اسرائیل نے مسخ شدہ جسد خاکی واپس کیے: محکمہ صحت

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے پیر کے روز بتایا ہے کہ اس نے 14 شہدا کی تدفین کا فیصلہ کیا ہے جن کے جسد خاکی قابض اسرائیل نے مسلسل حراست میں رکھے ہوئے تھے۔ یہ فیصلے اس وقت کیے گئے جب شہدا کے جسم بری طرح مسخ ہونے اور شناختی نشان مٹ جانے کے باعث ان کی پہچان ممکن نہ رہی۔ وزارت صحت نے کہا کہ تدفین کا تمام عمل مقررہ اصولوں کے مطابق انجام دیا گیا۔ اس موقع پر اس نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی تحویل میں موجود باقی شہدا کے جسد خاکی کی شناخت کے لئے کوششیں بدستور جاری ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس کے ذریعے 315 شہدا کے جسد خاکی وصول کیے جا چکے ہیں۔

امریکی مسودہ قرارداد غزہ میں اقوام متحدہ کی آڑ میں نیا انتظامی ڈھانچہ قائم کرسکتا ہے: اسلامی جہاد

غزہ: اسلامی جہاد کے نائب سیکرٹری جنرل محمد ہندی نے اس امریکی مسودہ قرارداد کے سیاسی اور سیکورٹی خطرات سے خبردار کیا ہے جو غزہ کی پٹی میں بین الاقوامی فورس تعینات کرنے سے متعلق ہے اور جسے پیر کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کیا جانا ہے۔ محمد ہندی نے الجزیرہ مباشر سے گفتگو میں کہا کہ ان کی تحریک موجودہ شکل میں اس مسودے کو قبول نہیں کرتی کیونکہ یہ غزہ کی صورتحال کو ''خطرناک انداز'' میں نئی شکل دے سکتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ امریکی مسودہ بعض عرب اور اسلامی ممالک کو مطمئن کرنے کے لیے ''مبہم اور وسیع'' زبان استعمال کرتا ہے جس میں فلسطینی عوام کے کسی واضح حق کا ذکر نہیں۔

محمد ہندی کے مطابق مسودہ قرارداد کی منظوری ''بڑی خطرات'' کا باعث بن سکتی ہے اور خطے میں استحکام کی ضمانت نہیں دیتی۔ اس کے نتیجے میں امریکہ کو غزہ کے مستقبل کے تعین میں براہ راست کردار مل سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ''ہم کسی بھی ایسے انتظام کو قبول نہیں کریں گے جس کے تحت غزہ کی پٹی کو امریکی نگرانی میں چلایا جائے''۔

اسلامی جہاد کے نائب سیکرٹری جنرل نے کہا کہ مجوزہ مسودہ ''نئے قواعد'' قائم کرسکتا ہے جو ممکنہ طور پر غزہ کی تقسیم یا اس کے قومی ماحول سے علیحدگی کی راہ ہموار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی گفتگو میں فلسطینی ریاست کے حوالے سے بات ''مبہم'' ہے اور یہ بھی واضح نہیں کیا گیا کہ غزہ اور مغربی کنارے کے درمیان ربط کیسے قائم ہوگا؟'' انہوں نے واضح کیا کہ اسلامی جہاد تحریک کسی ایسی بین الاقوامی فورس کی آمد کو قبول نہیں کرتی جو غزہ کے اندر قابض انتظامیہ کی جگہ لے لے۔ ان کے مطابق ایسی فورس جس کے اختیارات اور ذمہ داریوں کی واضح تعریف نہ ہو، وہ ''نئے انتظامی ڈھانچے'' کا کردار اختیار کرسکتی ہے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ دنیا کے بیشتر ممالک نے واضح ذمہ داریوں اور تشکیل کے طریقہ کار کی عدم موجودگی کے باعث اس فورس میں شمولیت کی عدم دلچسپی ظاہر کی ہے۔

محمد ہندی نے کہا کہ فلسطینی عوام پر ''اقوام متحدہ کی آڑ'' میں کوئی امریکی یا اسرائیلی تصور مسلط کیے جانے کو قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اسلامی جہاد نے اپنے تحفظات اور نکات پر مشتمل تفصیلی پیغامات ثالثوں اور سلامتی کونسل کے رکن ممالک کو ارسال کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی مسودے کے ترمیم شدہ متن میں اب بھی ''ابہام'' موجود ہے اور یہ فلسطینی عوام کے بنیادی معاملات کو نظرانداز کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی منظوری ایسے مرحلے کی بنیاد رکھ سکتی ہے جس میں ''سکیورٹی اور انتظامی بندوبست'' فلسطینی عوام کی مرضی سے ہٹ کر مسلط کیے جائیں۔ سلامتی کونسل کل اس مسودے پر ووٹنگ کرے گی جبکہ عالمی سطح پر اس بات پر گہرا اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا تجویز کردہ بین الاقوامی فورس جنگ بندی اور تعمیر نو میں معاون ہوگی یا غزہ میں ایک نئے سیاسی تنازع کا آغاز کرے گی۔

صہیونی جلادوں کا منظم تشدد اور مجرمانہ طبی غفلت، دو سال میں 98 فلسطینی قیدیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

غزہ: اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم ''ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس'' کی رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی حکام فلسطینی قیدیوں کے خلاف منظم پالیسی پر عمل کر رہے ہیں جس میں قتل، بدسلوکی، طبی غفلت اور اموات کے اسباب چھپانا شامل ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ دو برسوں میں 98 فلسطینی قیدی اپنی قید کے دوران شہید ہوئے، جو اب تک سب سے زیادہ تعداد ہے اور پچھلے تمام تخمینوں سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ مجموعہ 94 قیدیوں پر مشتمل ہے جو 7 اکتوبر سنہ 2023 سے اگست سنہ 2025 تک شہید ہوئے، جبکہ چار دیگر قیدی اکتوبر اور نومبر سنہ 2025 میں شہید ہوئے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے، قابض اسرائیل کی جانب سے جبری لاپتہ رکھنے کی پالیسی اپنائی گئی ہے، جس کے سبب حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں صرف وہ اموات شامل ہیں جو قید خانوں میں ہوئیں اور اس میں سات فلسطینی شامل نہیں جنہیں گرفتاری کے فوری بعد فائرنگ کر کے شہید کیا گیا۔ یہ رپورٹ فلسطینی قیدیوں کی قید میں ہونے والی اموات کے حوالے سے سب سے جامع دستاویز ہے۔ یہ متعدد ذرائع پر مبنی ہے جن میں آزادی معلومات کے قانون کے تحت موصول ہونے والے سرکاری جوابات، خاندانوں کے نمائندہ ڈاکٹروں کی موجودگی میں کرائی گئی پوسٹ مارٹم رپورٹس اور قیدیوں کے طبی ریکارڈ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رپورٹ میں وہ طبی شکایات بھی شامل ہیں جن پر تنظیم نے کام کیا، سابق قیدیوں کے بیانات، طبی عملے کی ریکارڈنگ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کی معلومات شامل ہیں۔ رپورٹ کے ضمیمے میں 76 کیسز کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق 46 قیدی قید خانوں کے اندر شہید ہوئے، جن میں: 16 قیدی کیتسیعوت (نقب) عقوبت خانے میں، 7 مجد، 5 عوفر، 7 نیتسان (رملہ) اور رملہ قید خانہ کے طبی مرکز (کلینک)، 4 نفحہ، 1 ایشل قید خانہ، 6 شاباک انکوائری مراکز (کیشون الجلمہ اور شکما عسقلان) میں شہید ہوئے۔

جبکہ 52 دیگر قیدی سب غزہ کی پٹی کے قابض اسرائیل کی فوج کے زیر حراست شہید ہوئے، جن میں 29 سدی تیمان کیمپ، 7 سکیورٹی باڑ کے قریب فوجی مراکز، 6 سوروکا ہسپتال (قیدیوں کی دیر سے منتقلی کے بعد)، 2 عوفر فوجی کیمپ، 1 عناتوت کیمپ شامل ہیں، جبکہ 8 قیدیوں کا مقام شہادت ابھی بھی نامعلوم ہے۔ رپورٹ میں قید خانوں اور حراستی مراکز میں تشدد اور سنگین طبی غفلت کا ایک واضح نمونہ ظاہر کیا گیا۔ دس پوسٹ مارٹم رپورٹس کے تجزیے میں تقریباً نصف کیسز میں جسمانی تشدد کے نشانات پائے گئے، جن میں سر پر چوٹ، اندرونی خون بہنا، اور پسلیوں کے ٹوٹنے کے آثار شامل ہیں۔ دیگر رپورٹس میں شدید غذائی قلت، ذیابیطس کے مریضوں کو انسولین کی فراہمی سے انکار، اور کینسر یا مہلک انفیکشنز کے مریضوں کو بنیادی علاج فراہم نہ کرنے کے کیسز بھی درج ہیں۔ یہ تمام نتائج گذشتہ دو سال میں قید خانوں میں قیدیوں کو بھوکا رکھنے، پانی اور خوراک کی کمی، شدید سردی اور گرمی میں رکھنے کے وسیع رپورٹس کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

شیخ حسینہ کو سزائے موت

بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو گزشتہ سال ملک میں ہونے والے مظاہروں کے خلاف مہلک کریک ڈاؤن میں کردار ادا کرنے پر سزائے موت سنائی ہے۔ شیخ حسینہ کے علاوہ آئی سی ٹی نے ان کی حکومت میں سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال کو بھی سزائے موت سنائی جب کہ سابق انسپکٹر جنرل آف پولیس چوہدری عبداللہ المامون کو چھ سال قید کی سزا سنائی گئی۔ آئی سی ٹی کے تین ججوں کے بنچ نے فیصلہ دیا کہ شیخ حسینہ نے 2014 میں بنگلہ دیش میں کئی ہفتوں کی بدامنی کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیکڑوں لوگوں کو قتل کرنے پر اکسایا، جس کے دوران 1,400 مظاہرین ہلاک اور 25,000 زخمی ہوئے۔ شیخ حسینہ پر قتل پر اکسانے، پھانسی کا حکم دینے اور احتجاج کو دبانے کے لیے مہلک ہتھیاروں، ڈرونز اور ہیلی کاپٹروں کے استعمال کی اجازت دینے کا بھی الزام تھا۔ بین الاقوامی فوجداری ٹریبونلز عام طور پر دو ممالک کے درمیان جنگوں کے دوران ہونے والے جنگی جرائم کی تحقیقات کے لیے بنائے جاتے ہیں، جب کہ بنگلہ دیش میں یہ اندرونی بدامنی کے دوران کیے جانے والے انسانیت کے خلاف مختلف مبینہ جرائم کو حل کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ مزید برآں ٹریبونل نے یک طرفہ سماعت کی۔ شیخ حسینہ کے فریق کو اپنا مقدمہ پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ تاہم شیخ حسینہ نے بین الاقوامی میڈیا کو کئی انٹرویوز میں اپنے خلاف تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مظاہرین کو مارنے کے لیے استعمال ہونے والی گولیاں بنگلہ دیش کی پولیس کے استعمال سے مختلف تھیں۔ کئی تجزیہ کاروں نے یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ یہ گولیاں سماج دشمن عناصر کی طرف سے چلائی گئی تھیں۔ دریں اثنا، حسینہ کی قانونی ٹیم نے منصفانہ ٹرائل کے حقوق اور مناسب عمل کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے ماورائے عدالت، سمری یا صوابدیدی ٹرائل پر اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے سے اپیل کی ہے۔ یاد رہے کہ جولائی 2024 میں عوامی بغاوت کے دوران بنگلہ دیش میں بڑے پیمانے پر تشدد پھوٹ پڑا تھا جس کے نتیجے میں عوامی لیگ کی حکومت گر گئی تھی۔ شیخ حسینہ ایک خصوصی پرواز سے بھارت پہنچیں اور تب سے وہ بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے بنگلہ دیش میں اقتدار کی باگ ڈور نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کے ہاتھ میں ہے۔ تاہم ان کی حکومت پر بنیاد پرستوں کا غلبہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یونس کے دور میں اقلیتوں پر اکثر حملے ہوتے رہے ہیں اور حکومت ایسے واقعات کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ دریں اثنا بنگلہ دیش شیخ حسینہ کو بھارت سے ملک بدر کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے، اس معاملے نے بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تناؤ پیدا کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ حسینہ کی سزائے موت کے بعد بنگلہ دیش بھارت پر نئے سرے سے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ تاہم اس بات کا امکان نہیں ہے کہ ہندوستان شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش کے حوالے کر دے گا۔ ایسی صورت حال میں آئی سی ٹی کی طرف سے دی گئی سزائے موت پر عمل درآمد کے امکانات بہت کم ہیں۔ دریں اثنا بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کے حامیوں نے اس فیصلے کے بعد احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ واضح طور پر وہاں بدامنی بڑھنے کا امکان ہے۔ غور طلب ہے کہ بنگلہ دیش میں اگلے سال فروری میں انتخابات ہونے والے ہیں جس میں عوامی لیگ کے حصہ لینے کا امکان نہیں ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یونس حکومت یہ دلیل دے کر انتخابات کو ملتوی کرنے کی کوشش کرے کہ حالات معمول پر نہیں آئیں گے۔ تاہم یہ آسان نہیں ہوگا۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) بالخصوص اس التوا کی شدید مخالفت کرے گی۔ مزید برآں فوج کی طرف سے جلد از جلد انتخابات کرانے کا دباؤ ہے۔

ظہران ممدانی: بدلتی امریکی سیاست کا عکس؟

محمد کفیل

عہدِ حاضر کی سیاسی شور میں جہاں آوازیں اکثر سرمایہ، مفاد یا مذہبی تعصب کے بوجھ تلے دب جاتی ہیں، وہاں ظہران ممدانی ایک سیاسی استعارہ ہے مذہبی تعصب (Religious Bigotry) اور روایتی سیاست پر عوامی حمایت اور غیر روایتی طرز سیاست کی فتح کا۔

نیویارک میئرشپ کی سیاسی بساط پر ممدانی کا فاتحانہ وجود ایک ایسے وقت میں ہوئی انتخابی جیت کا گواہ ہے جس میں نسل، مذہب، اور شناخت کے نام پر بنائی گئی دیواریں انسانی رشتوں کے درمیان حائل ہیں۔

یوگانڈا میں پیدائش اور نیویارک کی فضاؤں میں پروان چڑھے ظہران، کولمبیا یونیورسٹی میں پروفیسر محمود ممدانی کے فرزند ہیں۔ سیاسی وفکری جرات (Intellectual Courage) ممدانی کے لب ولہجہ سے جھلکتی ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ جس لبرل سماج میں وہ ہیں وہاں بھی ممدانی کا محض مسلمان ہونا بعض حلقوں کے لیے اعتراض کی بنیاد بن گیا تھا۔

خود کو جمہوریت کا علمبردار کہنے والے امریکی معاشرے میں بھی نام اور شناخت کا تعصب آج بھی زندہ ہے اور یہی وہ کیفیت ہے جو ممدانی کے خلاف کچھ مخصوص حلقوں میں نفرت کے شعلے بھڑکا رہی تھی۔

نیویارک سٹی کی مقامی سیاست میں خضر الیتیم اور روز برکن کے کمپین مینیجر کے طور پر اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کرنے والظہران ممدانی 2020 میں پانچ مرتبہ سے مُسلسل منتخب ہونے والے اراویلا سموتس کو شکست دیکر نیویارک کی 36 ویں اسٹیٹ ڈسٹرکٹ آسٹوریا کوئین سے اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے اور نمایاں کارکردگی پر 2022 اور 2024 میں بلامقابلہ منتخب ہوتے رہے۔

اُنہوں نے کرایہ داروں کے حقوق، مزدوروں کے تحفظ، اور نسل پرستی کے خلاف مؤثر آواز اٹھائی جسے امریکی میڈیا "Grassroots Progressivism" کہتا ہے یعنی سماج کے نچلے طبقوں سے ابھرنے والا وہ نیا سیاسی شعور جس کی بنیاد شراکت، انصاف اور انسانی وقار پر ہے۔

مگر جس چیز نے اُنہیں عالمی سیاست میں متعارف کیا وہ ممدانی کا موقف ہے جو انہوں نے فلسطین، اسرائیل، مذہبی تنگ نظری اور انسانی وقار کے حوالے سے اختیار کیا، جب بیشتر امریکی سیاست دان اسرائیل کے ہر اقدام کو اندھی حمایت کا لبادہ پہنا رہے تھے، ظہران نے اسرائیلی حکومت کی جارحیت پر لب کھولے۔

ممدانی نے نہ صرف غزہ میں جاری مظالم پر کھل کر تنقید کی بلکہ اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں کو ظلم و نسل کشی پر مبنی قرار دیا۔ اس مؤقف نے ان کے لیے تعریفیں بھی لائیں اور طوفانِ مخالفت بھی۔ بعض لوگوں نے انہیں شدت پسند مسلمان کا لقب بھی دیا۔

یہی رویہ اُس گہرے زہر کی علامت ہے جو مذہب و نسل کی بنیاد پر شناخت کو شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ممدانی کے خلاف مہم چلانے والوں کے چہروں پر ''قوم پرستی'' کے نقاب تھے، مگر حقیقت میں وہی پرانا تعصب، وہی اندھی نفرت اُن کے لہجے میں بول رہی تھی جو ہر اُس شخص کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے جو انسانی بنیادوں پر برابری، حقوق اور انسانی وقار کی بات کرے۔

امریکی سیاست کے حالیہ تناظر میں ممدانی کا ابھرتا ہوا کردار اس وسیع تبدیلی کا حصہ دکھائی دیتا ہے جو شہریوں کی ترجیحات اور زمینی مسائل کے گرد سیاست کی نئی جہت کو جنم دے رہی ہے۔

اب ووٹرز ایسے نمائندوں میں دلچسپی لے رہے ہیں جو روایتی سیاسی بیانیوں کی جگہ رہائشی بحران، آمدنی کی ناہمواری، صحت، مزدور حقوق اور امیگرینٹ کمیونٹی کے مسائل کو اپنا مرکزی موضوع بناتے ہیں۔ اسی رجحان کا عکس ممدانی کی سیاست میں بھی نظر آتا ہے، جہاں مذہبی یا نسلی شناخت کے بجائے عوامی ضروریات کیحل پر زور دیا جاتا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ انتخابی سیاست کو ایک وسیع سماجی پس منظر میں دیکھتے ہیں۔ موجودہ امریکی ماحول میں جب شناخت کی بنیاد پر سیاست اکثر پولرائزیشن کا باعث بنتی ہے، شہری طبقات کا ایک حصہ ایسے نمائندوں کی طرف مائل ہو رہا ہے جو مسائل کو عملی، معیشتی اور سماجی حقیقتوں کی بنیاد پر سمجھتے ہیں۔ اس تناظر میں ممدانی کا انتخابی سفر اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ میٹروپولیٹن شہروں میں سیاسی شعور تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، اور ووٹر روایتی پارٹی وابستگی کے بجائے کام، موقف اور پالیسی کی سنجیدگی کو ترجیح دے رہے ہیں۔ یہ رجحان امریکی شہری سیاست میں ایک تبدیلی کے امکان کو نمایاں کرتا ہے، اور ممدانی کا سابق نیویارک سٹی گورنر اینڈریو کیومو اور ریپبلکن امیدوار کرٹس سلوا کو شکست دیکر نیویارک سٹی کا میئر منتخب ہونا اُسکا نقطہء آغاز ثابت ہوسکتا ہے۔

ممدانی کی فتح اسی سیاسی عہدنو کی عکاس ہے کہ وہ روایت سے ہٹ کر نئی سیاست کا راستہ ہموار کر رہے ہیں، جو سرمایہ دارانہ سیاسی بنیادوں اور مذہبی و نسلی شناخت (Racial Religious & identity) پر مبنی سیاست دونوں کے خلاف ہے، اور ممدانی نے اپنی شناخت کو سیاسی بوجھ نہیں بلکہ انسانی علامت بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ سیاسی منظرنامے میں ممدانی کے President of United States تک سیاسی سفر کے روشن امکان پر سیاسی مبصرین کی خامہ فرسائی جریدوں کی زینت بننے لگی ہے۔

دوسری طرف یہ کامیابی یہ بھی بتاتی ہے کہ جمہوریت میں مختلف نام و شناخت والے شخص کے سر بھی تاج قیادت سجایا جاسکتا ہے اور جمہوری، عوامی، سماجی طرز سیاست اور تبدیلی کا راستہ صرف شکست کی تاریکی سے نہیں گزرتا، بلکہ ایک نئی صبح کی روشن کرن ضرور طلوع ہوتی ہے، اور

تعصب کے شور میں بھی جمہوریت، انسانیت، عوامی فلاح اور مُساوات کا پیغام دِل کی سماعتوں پر دستک ضرور دیتا ہے۔

اور یہی پیغام جمہوریت موجودہ ہندوستانی سیاسی پس منظر میں نام نہاد سیکولر قیادت کو سمجھنا ہے جو مسلم رہنماء اور مسلم قیادت کو سیاسی اچھوت بنانے کی راہ پر گامزن ہے۔

علامہ شبلی نعمانیؒ شخصیت: فکر وفن

ڈاکٹر مسیح الدین خاں

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

۔علامہ شبلی کی زندگی کے بہت سے پہلو ہیں انہوں نیا دب کے لیے شاندار تخلیقات پیش کی ہیں اور مختلف موضوعات واصناف کو قلم بند کیا ہے۔ وہ قوم وملت کے لئے بھی فکر مند رہتے تھے۔ انہوں نے کافی خدمات انجام دئے ہیں۔۔علامہ شبلی نعمانی نے ادب کو زینت بخشی ہے۔

اردو اور فارسی ادب کے فروغ میں جب علامہ شبلی نعمانیؒ کے علمی وادبی خدمات کا جائزہ لیا جائے گا تو سب سے پہلے ان کی کتابیں شعر العجم، سیرت النبی، سیرت النعمان، الفاروق، المامون، الغزالی، امام ابن تیمیہ، مولانا روم، اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر، الکلام، سفرنامہ روم ومصروشام وغیرہ کو سمجھنا ہوگا۔ یہ وہ اہم قیمتی سرمایہ ہیں جو صدیوں تک اپنا اثر باقی رکھیں گی ان کتابوں کے علاوہ مولانا شبلی نعمانی کا مجموعہ کلام بھی ہے۔ یوں تو علامہ شبلی پر بہت لکھا جا چکا اور بہت تحقیق ہو چکی اور آگے بھی لکھا جائے گا تحقیق کے بارے میں پروفیسر ملک زادہ منظور احمد لکھتے ہیں

''یہ سچ ہے کہ علم و دانش تلاش و تحقیق اور جستجو ارزو کی کوئی منزل منزل آخر نہیں ہوتی وقت اور زمانے کے لحاظ سے تحقیق کا کام جاری رہتا ہے''۔ علامہ شبلی نعمانی اردو کے پہلے محقق ہیں جنہوں نے اپنی تصانیف میں وہ سارے اصول اپنائے جو تحقیق کے لیے ضروری ہیں شبلی نے اردو کو تحقیقی مزاج سے آشنا کیا شبلی نعمانی اردو تاریخ وادب کا ایک اہم نام ہے، جس نے نہ صرف اردو ادب کو تقویت بخشی بلکہ اسی زبان میں تحقیق وتنقید کا گراں قدر کارنامہ انجام دیا وہ نہ صرف لائق صد تحسین ہیں بلکہ ان کے نقش قدم پر چل کر آج بھی اردو زبان و ادب ادبی اعتبار سے ترقی کی طرف رواں دواں ہے۔

علامہ شبلی نے اپنے دائرے کو محدود نہیں رکھا اور انہوں نے قوم وملت کی تعلیم وتربیت اور ان کی نشونما میں اہم کردار ادا کیا شبلی ہمہ جہت شخصیت کے حامل تھے ان کے فکروفن کے متعدد پہلو ہیں انہوں نے اپنی شاعری سے جہاں فیض پہنچایا وہیں انہوں نے بحیثیت مورخ اور سوانح نگار ادب میں بلند مقام ومرتبہ حاصل کیا۔

علامہ شبلی نعمانی نے شعر العجم میں شعروشاعری کے ایک ایک جز سے بحث کی ہے اور قواعد پر روشنی ڈالی ہے فلسفیانہ شاعری کی اور شاعری میں فلسفہ کس راہ سے آیا فارسی شاعری کے بارے میں شبلی شعر العجم حصہ پنجم میں فلسفیانہ شاعری کے متعلق رقم طراز ہیں۔

فارسی شاعری میں فلسفیانہ خیالات کا جس قدر ذخیرہ ہے کسی زبان میں نہیں لیکن پہلے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ فلسفہ کیا چیز ہے کتب درسیہ میں طبعیات، عنصریات، فلکیات، الٰہیات ان سب کے مجموعہ کا نام فلسفہ ہے لیکن

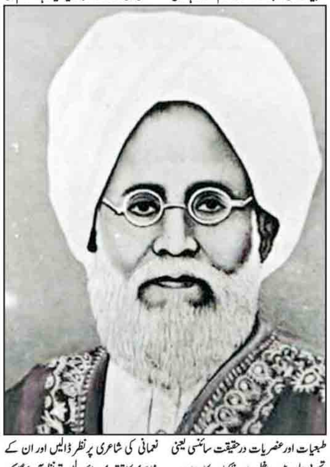

طبعیات اور عنصریات درحقیقت سائنسی یعنی تجربی علوم میں داخل ہیں فلکیات کا بڑا حصہ تجربیات اور مشاہدات پر مبنی ہے 'شعرالعجم' اردو تحقیق اور تنقید میں بہت اہمیت رکھتی ہے اس میں حسن الفاظ سے بھی بحث کی ہے اور ماہرین فن کے دو گروپ ہیں ایک لفظ کو ترجیح دیتا ہے اور دوسرا موضوع اور معنی کو۔

شعرالعجم میں فصاحت اور بلاغت سے متعلق بھی رائے کا اظہار کیا گیا ہے اگر ہم شبلی نعمانی کی شاعری پر نظر ڈالیں اور ان کے شاعری کا تنقیدی جائزہ لیں تو نظر آئے گا کہ ان کے چند اصلاحی نظمیں اور اکثر قومی وطنی سماجی وسیاسی نظموں سے ان کے شخصیت کے کئی پہلو نظر آتے ہیں اور اس سے ان کے ذہن وفکر کے کئی گوشے ابھر کر سامنے آتے ہیں انہوں نے انگریزی استعماریت پر بھی کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے انہوں نے مختلف موضوعات پر لکھا ہے اور خوب جم کر لکھا ہے ایک جگہ علامہ شبلی سرسید سے مخاطب ہیں 'تماشائے عبرت' یعنی 'قومی مسدس' میں جس کو جناب علامہ شبلی نے سرسید کے قومی تھیٹر علی گڑھ میں اپنے پر درد و پرسوز لہجے میں پڑھا تھا ملاحظہ کیجئے۔

آج کی رات یہ کیوں جمع ہیں احباب بہم
بھیڑ کیا ہے نظر آتا ہے یہ کیسا عالم
نوجوانان ہنر پرور و ارباب ہمم
جوق کے جوق چلے آتے ہیں کیسے پیہم
کچھ سمجھ میں نہیں آتا جو یہ سمجھے ہیں
شاید اس بزم کو یہ بزم طرب سمجھے ہیں

علامہ شبلی سرسید احمد خان کی تحریک سے وابستہ ہونے کے بعد انہوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیے اس کی مثال نہیں ملتی۔

خداوند تعالی نے شبلی کو ایسا ذہن دل و دماغ عطا کیا تھا جو انہیں زندگی میں خالی نہیں بیٹھنے دیتا تھا وہ ہمیشہ مصروف و مشغول رہتے تھے ایسے لوگ شاید صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ علامہ شبلی کے تعلیمی نظریات کو ہم دوبارہ دیکھیں اور سمجھیں انہوں نے جب شعور سنبھالا تو وہ بہت نازک دور تھا وہ متحرک اولوالعزم اور مستقل مزاج شخصیت کے حامل تھے ان کا یقین عمل پر تھا وہ ایک ہمہ جہت انسان تھے ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا وہ ذہین اور باشعور انسان تھے انہیں اپنے عہد کا بھرپور سیاسی شعور تھا اور ہر مسئلے اور معاملات میں ان کی اپنی رائے تھی اور اپنا فیصلہ تھا۔ شبلی اردو اور فارسی دونوں کے شاعر تھے انہوں نے غزلیں، نظمیں، قصیدے، مثنوی اور مرثیہ لکھے ایک جگہ وہ خود اپنی شاعری کے بارے میں رقم طراز ہیں 'میری شاعری محض عطائی ہے۔ نہ کبھی اس میں اشتغال رہا نہ برسوں کچھ کہنے کا اتفاق ہوتا' شبلی نے صرف اشعار تخلیق نہیں کیے بلکہ پراسرار رمز کو بھی بتا دیا جو تمام انتقادی مباحث پر بھی غالب ہے انہوں نے فارسی ادب کے عظیم ورثے کو پیش کیا اور 'موازنہ انیس و دبیر' لکھ کر تحقیق کے میدان میں نئے ابواب کھول دیے اور یہ ان کے تنقیدی افکار کا عملی نمونہ ہے اور یہ عملی تنقید کا ایک بڑا کارنامہ ہے

علامہ شبلی نے بہت سارے ادبی خطوط بھی تحریر کیے ہیں جو اب ادب کا حصہ ہیں وہ اپنے خطوط میں ایسے انسان کی حیثیت سے روبرو ہیں جن کے سینے میں دل دھڑکتا ہے اور کبھی مایوس تو کبھی اپنی کامیابیوں پر خوش نظر آتے ہیں ان کے خطوط کو پڑھنے کے بعد ان کی زندگی کے اور بہت سے پہلو اجاگر ہو کر ہمارے سامنے آتے ہیں ان خطوط میں زندگی کے ہر دور اور تمام نشیب وفراز موجود ہیں ان کے خطوط کے ذریعے سے علامہ کی شخصیت کو سمجھنے میں بہت آسانی ہوتی ہے الغرض علامہ شبلی نعمانی کی زندگی کے بہت سارے پہلو ہیں جن کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔

یہ تو اپنا اپنا ہے حوصلہ، یہ تو اپنی اپنی اڑان ہے
کوئی اڑ کے رہ گیا بام تک، کوئی کہکشاں سے گزر گیا

ٹیگور کا فلسفۂ تعلیم وشاعری آج بھی اہمیت کے حامل ہیں

ڈاکٹر شجاعت حسین

فلسفۂ رابندر ناتھ ٹیگور کی تفصیلات میں جانے سے پہلے ہم فلسفہ کے مختلف مفاہیم کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ زندگی، محبت، تعلیم، مذہب، سیاست، معاشرہ، کھیل، ڈرامہ، شاعری، ادب، محبت ونفرت — ہر شعبے میں کسی نہ کسی فلسفی کی فکر، بصیرت اور مقصد کارفرما ہوتا ہے۔ زندگی کے فلسفے ہمیں اس دنیا میں مقصد کا احساس دلاتے ہیں۔ یہ وہ اصول اور منزلیں ہیں جن کی طرف ہم بڑھتے ہیں اور جن کی رہنمائی میں زندگی گزارتے ہیں۔

اگر ہم فلسفۂ تعلیم کی طرف آئیں تو سقراط کے مطابق، جیسا کہ افلاطون کی Republic میں بیان ہوا ہے:

"تعلیم کی حقیقی ماہیت اس بیان سے مختلف ہے جو بعض استاد پیش کرتے ہیں۔"

ناخواندہ سے لے کر اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد تک سب اس بات پر متفق ہیں کہ:

"تعلیم سب سے طاقتور اسلحہ ہے جس سے دنیا بدلی جا سکتی ہے۔"

ٹیگور کے فلسفۂ تعلیم کے چار بنیادی اصول ہیں:

فطرت، انسان دوستی، بین الاقوامیت اور آئیڈیلزم۔

ہمیں 164 سال کے اس سفر کو دیکھنا ہوگا کہ جن میں وہ 1861 میں پیدا ہوئے، 1941 میں وفات پائی اور آج ہم 2025 میں کھڑے ہیں۔ ان کے فلسفے میں ایک اہم سنگ میل شانتی نکیتن آشرم کا قیام ہے جو 1901 میں قائم ہوا اور 1921 میں وشو بھارتی یونیورسٹی میں پروان چڑھا۔ ادب میں نوبل انعام بھی ان کے فلسفے کی تشکیل کا مرکزی واقعہ ہے۔

شانتی نکیتن اور وشو بھارتی انہی اصولوں پر قائم ہوئے۔ ٹیگور کا خیال تھا کہ تعلیم فطری ماحول میں ہونی چاہیے۔ عام تاثر یہی ہے کہ ٹیگور کا فلسفۂ تعلیم ان کے عام فلسفے سے ہم آہنگ ہے۔ ان کے فلسفے پر گھر کے ماحول، فطرت سے محبت، قوم سے محبت، بیرونِ ملک سفر اور اسکولی ماحول نے گہرا اثر چھوڑا۔ انہوں نے چاہا کہ تعلیم کلاس روم کی چہار دیواری سے آگے بڑھے۔ شانتی نکیتن ان کے تعلیمی فلسفے کا مکمل مظہر تھا۔

نوبل انعام یافتہ ٹیگور کے الفاظ ان کے فلسفے کو یوں بیان کرتے ہیں:

"وہ ہماری اپنی ہے، دل کی دھڑکن —
شانتی نکیتن۔
اس کے درختوں کے سائے میں ہم ملتے ہیں،
اس کے آزاد آسمان میں ہمارے خواب جھولتے ہیں۔
اس کا چہرہ ہر بار محبت کا تازہ منظر پیش کرتا ہے،
کیونکہ وہ ہماری اپنی ہے، دل کی دھڑکن۔"

اگر موجودہ دور کے انتہاپسند، تنگ نظر اور ہم آہنگی کے دشمنوں کے دور میں ٹیگور کے فلسفے سے موازنہ کریں تو ان کا اصول آج بھی ہماری رہنمائی کرتا ہے:

"اعلیٰ تعلیم وہ ہے جو صرف معلومات نہ دے بلکہ زندگی کو تمام کائنات کے ساتھ ہم آہنگ بنا دے۔"

ان کی ہم آہنگی کی تعلیم پوری دنیا پر اثر انداز ہوئی ہے۔ مذہب، زبان، رنگ، نسل — کسی بھی تفریق کے بغیر۔ میری اپنی تحریروں میں بھی قارئین نے ان کے فلسفے کا اثر محسوس کیا ہے۔ میں اپنے اشعار یہاں پیش کرتا ہوں:

قوسِ قزح کو دیکھو
رنگ جدا مگر چمک ایک
حسین انداز ہیں اس کے
بدنیت دل بجھ جاتے ہیں
خالق نے مخلوق رکھی
جینے کے جذبے دیے
درندے بھی انسانوں میں
فطرت سے سیکھیں پیار
زمین و آسمان دور سہی
سورج اور ستارے دیتے روشنی
بغیر تفریق سب پر
نہ کوئی قتل، نہ کوئی معبود کا جبر
انسان شاہکار ہے
جسم، روح، دل، دماغ
سب کام کرتے رہتے
خوشی سے امن پاتے ہیں
ہندوستان اپنی مثال آپ
دینوں اور قوموں کی یکجہتی
وقار اور عظمت کا پیغام
دنیا کو دیتا ہے۔

یہ بات سب تسلیم کرتے ہیں کہ تعلیم کے شعبے میں مضبوط اور ہم آہنگ فلسفہ وہی پیش کر سکتا ہے جو قوم کی ترقی اور خوشحالی کا خواہش مند ہو۔

شانتی نکیتن وہ ادارہ تھا جس نے اس وقت نئی راہ دکھائی جب ملک یورپی طرزِ تعلیم، کتابی علم اور امتحان مرکزیت کی طرف بڑھ رہا تھا۔

1913 میں ٹیگور کو گیتانجلی پر نوبل انعام ملا۔ اسی کے بعد یہ چھوٹا سا اسکول وشو بھارتی یونیورسٹی بن گیا۔ اس کا مقصد تھا:

"جہاں ساری دنیا ایک گھونسلہ بنا سکے۔"

ٹیگور تخیل کا اٹوٹ چشمہ ہیں۔ ان کی شاعری سچائی، زندگی کے حسن، سماجی شعور، تہذیب، اخلاق اور انسانی ہم دردی کا مجموعہ ہے۔ ان کی شاعری عظمت کی اعلیٰ مثال ہے۔

گیتانجلی ایسی کتاب ہے جو خدا کی معرفت، اس کی نعمتوں اور ابدی حسن کی پہچان کرواتی ہے۔ ان کی سادگی بھری شاعری انسان کو روشنی اور محبت کی طرف لے جاتی ہے۔

ہندوستانی شاعری صدیوں پرانی اور نہایت شاندار ہے۔ کبیر، تلسی داس، کالیداس، میرابائی، اقبال، غالب — اس روایت کے بڑے نام ہیں۔ ٹیگور بھی انہی روشن چہروں میں شامل ہیں۔

اگر ورڈزورتھ، کیٹس، شیلے، بائرن، ڈان، ڈرائیڈن، ہومر، ایلیٹ، اور آرنلڈ آج ہوتے تو وہ ٹیگور کی شاعری کے توازن، موسیقیت، تخیل اور فلسفے کی داد دیتے۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ ٹیگور کے فلسفے کی اہمیت ختم ہو گئی، وہ غلط ہیں۔ جب تک انسان میں درد و خوشی، ظلم و عدل، انسانیت و اخوت باقی ہے، ٹیگور کا فلسفہ زندہ رہے گا۔

ٹیگور 7 مئی 1861 کو پیدا ہوئے۔ وہ آج بھی اپنی تعلیمی، سماجی، سیاسی اور ادبی بصیرت سے ذہنوں کو گوندھ رہے ہیں۔ ہزاروں نظمیں، تین ہزار گیت، ناول، کہانیاں، ڈرامے، پینٹنگز اور دو ملکوں کے قومی ترانے — ان کی وراثت ہیں۔

نوبل انعام سے پہلے بھی وہ عالمی ادبی دنیا میں مشہور ہو چکے تھے۔ 1915 میں انہیں نائٹ ہڈ دیا گیا، مگر جلیانوالہ باغ قتل عام کے بعد انہوں نے احتجاجاً یہ خطاب واپس کر دیا۔

وہ ورلڈ وار I کے دوران بھی برطانوی ناانصافیوں کے مخالف تھے۔ 1919 کے بعد ان کے دل میں شدید غم و غصہ تھا۔ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے گاندھی کو مہاتما کہا۔

آج کے حالات میں ٹیگور کا فلسفہ پہلے سے زیادہ اہم ہے۔ تعلیمی، سیاسی، سماجی یا ادبی میدان میں — انہوں نے کبھی آنکھیں بند نہیں کیں۔ اگر وہ آج ہوتے تو ملک کی حالت دیکھ کر بے حد افسردہ ہوتے۔

وہ سچے، بے لاگ، حقیقت پسند اور عملی انسان تھے۔ ان کی آواز صرف بنگال میں نہیں، پوری دنیا میں گونجے گی۔ ان کا فلسفہ آج بھی انسانیت کو راہ دکھاتا رہے گا۔

راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور جموں وکشمیر میں سڑک حادثات

17 کی موت، متعدد زخمی، متوفیوں کی شناخت جاری

جودھپور: ملک کے 4 صوبوں راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور جموں وکشمیر میں دل دہلا دینے والے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہاں سڑکوں پر گاڑیاں بے قابو ہوکر ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں جس کی وجہ سے 17 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 40 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس نے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے حادثے میں زخمی ہوئے لوگوں کو علاج کے لئے اسپتال پہنچایا ہے۔ راجستھان میں جودھپور سے بولیسر کے درمیان بڑا حادثہ ہوا۔ کھاری بیری گاؤں کے پاس قومی شاہراہ پر آج صبح تقریباً 5 بجے عقیدتمندوں سے بھرے ٹیمپو اور اناج کی بوریوں سے لدے ٹریلر کے درمیان زور دار ٹکر ہوگئی۔ بالیسر تھانہ انچارج مول سنگھ بھاٹی کے مطابق ٹیمپو میں گجرات کے بناس کانٹھا اور دھنسرا ضلع کے 20 لوگ سوار تھے جو رام دیورا درشن کے لئے جارہے تھے۔ ان میں 3 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جن میں سبھی خواتین ہیں۔ وہیں دیگر زخمیوں کو پہلے بالیسر اسپتال لے جایا گیا جہاں سے سنگین حالت میں 11 زخمیوں کو متھرا داس ماتھر

اسپتال (جودھپور) ریفر کیا گیا۔ اسپتال میں علاج کے دوران 3 مزید لوگوں کی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ پولیس نے لاشوں کو مورچری میں رکھوادیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی ہے۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش کے گوالیار کے گوالیار۔ جھانسی شاہراہ پر بھیانک حادثہ ہوا۔ مالوہ کالج کے سامنے تیز رفتار فارچونر کار ریت سے بھری ٹریکٹر ٹرالی میں پیچھے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ پوری طرح چکنا چور ہوگیا۔ دیر رات ہوئے اس حادثے میں 5 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فارچونر گوالیار کی طرف سے آرہی تھی۔ گجرات کے سابر کانٹھا کے پوشین تحصیل میں چندرانا گاؤں کے پاس دو کمانڈر جیپوں کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ دونوں جیپیں ٹکر کے بعد سڑک سے کھائی میں جاگریں۔ اس میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دوسرے کو سنگین حالت میں اسپتال لے جایا گیا لیکن علاج کے دوران اس کی بھی موت ہوگئی۔ حادثے میں 18 سے زائد لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ سبھی کو 108 ایمبولینس سے ہمت نگر سول اسپتال لے جایا گیا۔ دوسری طرف جموں وکشمیر کے بڈگام ضلع میں دو گاڑیوں کے درمیان ہوئی بھیانک ٹکر میں ایک ہی خاندان کے 4 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 7 دیگر سنگین طور سے زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں زیادہ تر خواتین ہیں جن کی عمر 40 سے 70 سال کے درمیان ہے۔ پولیس معاملہ درج کرکے آگے جانچ کی کارروائی شروع کردی ہے۔

تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں سرد ہواؤں کا قہر، 6 ڈگری تک پہنچ گیا درجہ حرارت

جے پور: ملک بھر میں اب موسم کا مزاج کا تقریباً پوری طرح بدل چکا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق شمالی ہندوستان سے لے کر جنوبی ریاستوں میں سردی شروع ہوگئی ہے۔ اگرچہ دوپہر میں اب بھی دھوپ نکل رہی ہے، صبح ٹھنڈی ہورہی ہے اور رات سرد ہونے لگی ہیں۔ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری رہی ہے۔ ان ریاستوں میں لوگ اب دن میں بھی گرم کپڑے پہننے پر مجبور ہیں جبکہ رات کا منظر اور بھی خوفناک ہوگیا ہے۔ نومبر کے وسط ہے۔ آصف آباد، سنگاریڈی، عادل آباد، وقارآباد، میدک، نرمل، بھوپال پلی، ملوگو، منچیرال اور ورنگل اضلاع میں درجہ حرارت 6 سے 10 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس شدید سردی کا سب سے زیادہ اثر بچے، غریب، بے سہارا اور کھلے میں کام کرنیوالے مزدوروں پر پڑرہا ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع

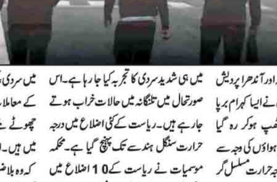

ہے۔ جنوبی ریاستوں تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے میدانی علاقوں میں سردی نے ایسا کہرام برپا کیا ہے کہ نظام زندگی ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے۔ بڑھتی ہوئی ٹھنڈ اور تیز ہواؤں کی وجہ سے دونوں تیلگو ریاستوں میں درجہ حرارت مسلسل گر رہا ہے جس سے عام زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ میں ہی شدید سردی کا تجربہ کیا جارہا ہے۔ اس صورتحال میں تلنگانہ میں حالات خراب ہوتے جارہے ہیں۔ ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت سنگل ہندسے تک پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے 10 اضلاع میں اگلے تین دنوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا میں سردی، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کے معاملات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چھوٹے بچے اور بوڑھے خاص طور پر خطرے میں ہیں۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بلاضرورت گھروں سے نہ نکلیں اور خود کو گرم رکھنے کے لیے ہر ممکن انتظامات کریں۔

20 نومبر تک بند رہے گا پٹنہ کا گاندھی میدان، انتظامیہ نے جاری کی ایڈوائزری

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں واقع تاریخی گاندھی میدان عام لوگوں کے لیے 17 سے 20 نومبر تک بند رہے گا۔ دراصل بہار میں پٹنہ کا تاریخی گاندھی میدان عام لوگوں کیلیے 4 روز یعنی 17 نومبر سے 20 نومبر تک بند رہے گا۔ تقریباً 4 دنوں تک اس میدان میں نئی بھی ختم ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ پٹنہ کے گاندھی میدان میں حلف برداری تقریب کے حوالے سے تیاریاں تیز کردی گئی ہیں۔ پولیس سے لے کر جانچ ایجنسیاں تک الرٹ موڈ پر ہیں۔ گاندھی میدان کے چاروں طرف بڑی تعداد میں فورسز تعینات کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ میدان میں کافی بڑا ٹینٹ لگایا جارہا ہے اور ہزاروں کرسیاں بھی لگائی جارہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والی حلف برداری تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزراء کے علاوہ کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے بھی پہنچنے کا امکان ہے۔ وی وی آئی پی اور وی آئی پی لوگوں کے لیے گاندھی میدان میں سیکورٹی انتظامات کافی سخت کردیے گئے ہیں۔ میدان کے ہر گیٹ پر ہائی ٹیک جانچ مشین لگائی جارہی ہے۔ اس پورے پروگرام میں مشتبہ افراد پر نظر رکھنے کے لیے اسپیشل ٹیم بھی تعینات رہے گی۔

حال ہی میں اسمبلی انتخاب کا نتیجہ سامنے آیا ہے، جس میں این ڈی اے کو واضح اکثریت ملی ہے۔ اب نئی حکومت کی تشکیل کو لے کر تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ پٹنہ کے گاندھی میدان میں حلف برداری کی تقریب کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ اسی سلسلے میں پٹنہ انتظامیہ نے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انتظامیہ کی ایڈوائزری کیمطابق حکومت کی حلف برداری تقریب کی تیاری چلنے والی ہے۔ ساتھ ہی بتایا جارہا ہے کہ نئی حکومت کی تشکیل کے لیے اتوار کو 18 ویں قانون ساز اسمبلی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ پیر سے اس پورے عمل میں باضابطہ طور پر تیزی آجائے گی۔ ساتھ ہی اسمبلی انتخاب کے لیے نافذ ماڈل کوڈ آ؟ ف کنڈکٹ (مثالی ضابطہ اخلاق)

'میں اپنے گھر کے سامنے بھی نہیں کھیل پاتا'

درجہ 8 کے بچہ نے وزیر اعظم مودی کو لکھا جذباتی خط

بیتا گیری: 8 ویں درجہ کے ایک طالب علم نے وزیراعظم نریندر مودی کو جذباتی خط لکھا ہے۔ بچے نے گاؤں کی خستہ حال سڑک، سیور اور پانی جیسی بنیادی سہولیات کی کمی کا ذکر اپنے خط میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ حالات بہت خراب ہیں۔ اس طالب علم کا نام سائی رام ہے جو کرناٹک کے گدگ ضلع واقع بیتا گیری گاو؟ں کا رہنے والا ہے۔ اس بچہ نے میونسپل کارپوریشن کی لاپروائی کے بارے میں وزیراعظم کو خط لکھا ہے اور اُسے امید ہے کہ وہ ضرور توجہ دیں گے۔ دراصل بیتا گری گاؤں کے لوگ کئی سالوں سے بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کررہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ نگر پریشد کو مطلع کیے جانے کے بعد بھی افسران ان کے مسائل کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ بارش کے موسم میں کیچڑ سے بھری سڑک پر لوگوں کا چلنا محال ہوجاتا ہے۔ عوامی نمائندوں اور میونسپل کارپوریشن کے افسران کو اپنے مسائل کی جانکاری کئی بار دی،

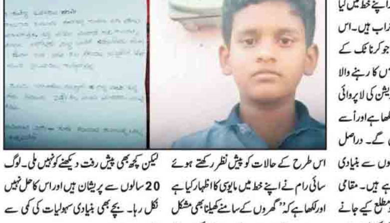

اس طرح کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سائی رام نے اپنے خط میں مایوسی کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ ''گھروں کے سامنے کھیلنا بھی مشکل ہورہا ہے۔'' بتایا جاتا ہے کہ مقامی لوگوں نے لیکن کچھ بھی پیش رفت دیکھنے کو نہیں ملی۔ لوگ 20 سالوں سے پریشان ہیں اور اس کا حل نہیں نکل رہا۔ بچے بھی بنیادی سہولیات کی کمی سے افسردہ رہتے ہیں۔

عمرہ زائرین کے لواحقین کے لئے 5 لاکھ ریال معاوضے کی اپیل

میر فراست علی باقری کے ذریعہ نائب صدر، وزیر اعظم اور مرکزی وزراء کی جانب سے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار

حیدرآباد، (پریس ریلیز): تلنگانہ بی جے پی کے سابق ترجمان میر فراست علی باقری نے حکومت سعودی عرب اور وزارت حج وعمرہ سے ہندوستانی سفارتخانہ ریاض کے ذریعہ ایک اہم اور ہنگامی اپیل کی ہے کہ مکہ۔ مدینہ روٹ پر پیش آنے والے المناک بس حادثے میں جاں بحق ہونے والے عمرہ زائرین کے اہل خانہ کی مدد کے لیے خصوصی انسانی ہمدردی پر مبنی معاونت فراہم کی جائے۔ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب زائرین کی بس رات گئے ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ جاں بحق ہونے والوں میں بڑی تعداد حیدرآباد، تلنگانہ کے افراد کی تھی جس سے کئی گھروں میں غم کا ماحول ہیں۔ سرکاری تحقیقات جاری ہیں جبکہ ہندوستان میں متاثرہ خاندان جذباتی اور مالی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔

مسٹر باقری نے سعودی حکام سے درخواست کی ہے کہ ہر جاں بحق زائر کے اہل خانہ کو پانچ لاکھ ریال بطور معاوضہ فراہم کیا جائے تاکہ یہ متاثرہ خاندان اپنے ناقابلِ تلافی نقصان کے بعد کسی حد تک سہارا پاسکیں انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کی انسانی ہمدردی پر مبنی مدد انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ہندوستانی سفارتخانہ ریاض اور جدہ میں موجود قونصلیٹ کی بروقت کارروائی، سعودی حکام سے رابطے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری مدد فراہم کرنے پر خصوصی تشکر کا اظہار بھی کیا۔ میر فراست علی باقری نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے درخواست کی کہ وہ سعودی وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر توفیق الربیعہ سے اس معاملے کو فوری طور پر اٹھائیں تاکہ تمام

ضروری انتظامات، سرکاری معاونت اور ہمدردانہ اقدامات میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ پوری قوم اس غم کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی اپیل کی، تاکہ اس سانحے سے متاثرہ تمام افراد کو عزت، انصاف اور بروقت مدد فراہم کی جاسکے۔

'کیرالہ میں بی ایل او نے کی خودکشی'

سپریم کورٹ سے مسلم لیگ کا 'ایس آئی آر' روکنے کا مطالبہ

کیرالہ: ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو لے کر جاری تنازعہ میں گزرتے وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اب مسم لیگ نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا کر کیرالہ میں ایس آئی آر کے عمل کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسلم لیگ کی عرضی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایس آئی آر سے متعلق عمل میں شامل اہلکار اس سے منسلک دباؤ کو جھیلنے سے قاصر ہیں۔ عرضی میں کنور کے پائینور میں بی ایل او انیش جارج کی خودکشی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو اس بحران کی ایک مثال ہے۔ مسلم لیگ کے لیڈر پی کے کنہالی کٹی نے پارٹی کی جانب سے سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ یہ عرضی راجیہ سبھا رکن اور وکیل ہیرس بیرن نے داخل کی ہے۔ کیرالہ کی سیاسی پارٹیاں اور سرکاری افسران صوبے میں ہو رہے بلدیاتی انتخاب میں مصروف ہیں۔ مسلم لیگ کا کہنا ہے کہ ان حالات میں ایس آئی آر نافذ کرنا غیر فطری ہے۔ اس لیے مسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ ایس آئی آر عمل کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن ایک ماہ کے اندر ایس آئی آر نافذ کرنے کا منصوبہ بنارہا ہے، جسے مسلم لیگ غیر فطری قرار دے رہی ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس عمل سے کافی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں، جن میں غیر رہائشی کیرالہ والوں (این آر کے) بھی شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کیرالہ میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونے والے ہیں، جس میں 140 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یہ انتخاب ریاست کی 15 ویں اسمبلی کی تشکیل کے لیے ہوگا۔ انتخاب اپریل 2026 میں ہونے کی امید ہے، حالانکہ تاریخ کے حوالے سے آفیشیل اعلان ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کے بعد ملک کی 12 ریاستوں میں ایس آئی آر کرایا جارہا ہے، جس کی اپوزیشن پارٹیاں مسلسل مخالفت کررہی ہیں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ وہ ریاست میں ایس آئی آر نہیں ہونے دیں گی۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بہار میں مہاگٹھ بندھن کی شکست کے پیچھے بھی ایس آئی آر کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک، نو زخمی

بیتیا: (یو این آئی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کے لوریا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات بارات کے دوران ہونے والے خوفناک سڑک حادثے میں دولہے کے پھوپھا سمیت تین افراد کی موت ہوگئی، جبکہ نو لوگ زخمی ہو گئے۔ حادثہ رات تقریباً 9:30 بجے لوریا۔ بگہا روڈ پر وشنو پورا ٹول ٹیکس کے قریب پیش آیا، جہاں باراتی سڑک کنارے گاڑیوں پر سوار ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک کار اوورٹیک کرنے کی کوشش میں کنٹرول کھو بیٹھی اور کنارے کھڑے باراتیوں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد کار کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ ہلاک شدگان میں نیپال کے ہری شنکر کشواہا (40)، ٹیڑھی کوئیاں کے راجیش مہتو (25) اور لوریا کے دینیش کشواہا (25) شامل ہیں۔ زخمیوں کا علاج جی ایم سی ایچ میں جاری ہے۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لوریا تھانہ انچارج رمیش کمار شرما نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

انتظامیہ کی ہڑتال کمیٹی کے ملازمین کے خلاف سخت اقدام، 13 برطرف، تین کے خلاف ایف آئی آر

بلودا بازار (چھتیس گڑھ): (یو این آئی) کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ملازمین کے خلاف دھان کی خریداری کے کام میں رکاوٹ ڈالنے اور ہڑتال پر جانے پر سخت کارروائی کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے ایسینشیل سروس مینٹیننس ایکٹ (ای ایس ایم اے) یعنی ضروری خدمات کی دیکھ بھال کے قانون کے تحت فوری طور پر 13 ملازمین کو برخاست کردیا ہے جبکہ تین دیگر ملازمین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی تجویز بھیجی گئی ہے۔ پیرکوڈسٹرکٹ فوڈ آفیسر سے موصولہ معلومات کے مطابق سمگا، تلدا، کاسڈول اور دیگر ترقیاتی بلاکوں کی مختلف کمیٹیوں میں کام کرنے والے ملازمین دھان کی خریداری کا کام کرنے سے انکار کرنے کے بعد ہڑتال پر تھے۔ انتظامیہ نے اسے ضروری خدمات میں سنگین خلل سمجھتے ہوئے فوری کارروائی کی ہے۔ کوناری کمیٹی کے انچارج منیجر راجندر چندرکر، روہرا کمیٹی کے کمپیوٹر آپریٹر بریندر ساہو اور رسادا کمیٹی کے وینڈر ٹیکا رام ورما کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے برانچ منیجر کو خط جاری کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ دھان کی خریداری جیسے حساس اور ضروری کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

ایس ایس ایف تحت اسوۃ النبیؐ اکیڈمی کانفرنس کی ویب سائٹ کا آغاز

گلبرگہ: کرناٹک کے گلبرگہ شہر میں قومی سطح پر جاری ایس ایس ایف انڈیا کے تحت تعلیمی، ادبی اور ثقافتی مقابلہ کے دوسرے روز تین الگ الگ اسٹیج پر مختلف عناوین شامل رہے۔ جس میں ملک بھر سے ہزاروں کی تعداد میں ایس ایس ایف کے مندوبین نے شرکت کی۔ تحریری، تقریری، نعت، حمد، قوالی، مقالہ نگاری، بردۃ خوانی، نیوز ریڈنگ، پیپر ریڈنگ، مکالمہ، سوالات وجوابات، اذان، قرات وغیرہ سیاسی، سماجی، ملی ومذہبی مضامین پر مشتمل تین تین فیصل کے ذریعہ جاری رہا۔ اب تک سب سے اچھا مظاہرہ کرناٹک کی ٹیم نے پیش کیا ہے۔ اس موقع پر ایس ایس ایف کے تحت اسوۃ النبی اکیڈمی کانفرنس کی ویب سائٹ کا آغاز جناب نورالدین صدیقی کے عمل میں آیا۔ جس نے یونٹ کی 5 ویں ایڈیشن کی تیاریوں کا جائزہ پیش کیا۔ تنظیم کے تحت ہر سال مشہور ومعروف یونیورسٹیز کے تعاون سے منعقد ہونے والی نیشنل کانفرنس بنام اسوۃ النبی

کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں عظیم محقق، اسکالرز، اور طلبا اپنا تحقیقی مقالہ پیش کرتے ہیں۔ کارکنان نے ویب سائٹ کے آغاز پر خوشی کا اظہار کیا ہے جس سے رجسٹریشن، مقالہ ودیگر اپڈیٹ کے لئے سہولت فراہم کی جائے گی۔ رینکنگ میں دہلی سے تعلق رکھنے والے زاہد کو ایس ایس ایف نیشنل ساہتیہ اتسو میں فیسٹ کے قلم سے منتخب کیا گیا جو کہ 26 پوائنٹ حاصل کئے۔ وہ جامعہ ملیہ میں پوسٹ گریجویٹ اسلامک اسٹڈیز کے طالب ہیں۔ جبکہ راجستھا کے عبدالرشید نے 27 پوائنٹ حاصل کئے، انہیں اسٹار آف دی فیسٹ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

دہلی دھماکہ۔ چار افراد سمیت تین ڈاکٹروں کو این آئی اے نے دی کلین چٹ

نئی دہلی۔ چار لوگ. جن میں تین ڈاکٹر بھی تھے. جنہیں دہلی کے لال قلعہ دھماکے کے سلسلے میں پکڑا گیا تھا، آخر کار این آئی اے نے پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا۔ تفتیش میں کوئی مضبوط ثبوت نہیں ملا کہ ان کا دھماکے کے اصل ملزم ڈاکٹر عمران نبی سے براہ راست کوئی تعلق ہو۔ یہ ڈاکٹر ریحان، ڈاکٹر محمد، ڈاکٹر مستاقیم اور کھاد کے کاروباری دنیش سنگلا تھے۔ انہیں حال ہی میں ہریانہ کے نوح سے پکڑا گیا تھا۔ ان ڈاکٹروں کا پہلے ڈاکٹر عمر سے رابطہ رہا تھا اور یہ سب الفلاح یونیورسٹی سے جڑے تھے، جس کا نام اس معاملے میں آرہا ہے۔

تفتیش کار یہ بھی دیکھ رہے تھے کہ کہیں بارودی مواد کے لیے کیمیکل کھاد فروشوں کے ذریعے تو نہیں لیا گیا۔ تین دن کی سخت پوچھ گچھ کے بعد بھی نہ کوئی ثبوت ملا اور نہ ہی کوئی ڈیجیٹل ریکارڈ، اس لیے چاروں کو چھوڑ دیا گیا۔ ان کے گھر والے بھی تصدیق کرچکے ہیں کہ وہ واپس آگئے ہیں۔ البتہ NIA ان پر نگاہ رکھے گی۔ اب تک میوات سے سات افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، لیکن ان میں سے چار کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ تفتیش اب میوات کی طرف بڑھی ہے کیونکہ وہاں سے ملے کچھ چھوڑے ہوئے موبائل فون اور CCTV فوٹیج نے نئے سراغ دیے ہیں۔

10 نومبر کو لال قلعہ کے پاس ایک کار میں دھماکہ ہوا تھا جس میں 13 لوگ جان سے گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ تفتیش میں ڈاکٹر عمر، جو پلوامہ کا رہنے والا اور الفلاح یونیورسٹی میں ملازم تھا، اس پورے معاملے کا مرکزی کردار نکلا۔ ایجنسیاں سمجھتی ہیں کہ "وائٹ کوٹ" یعنی ڈاکٹرز پر مشتمل ایک چھپا ہوا نیٹ ورک کام کررہا تھا۔ چھاپوں میں تقریباً 3000 کلو بارودی مواد بھی ملا۔

امکان ہے کہ ڈاکٹر عمر نے دھماکہ اس ڈر سے وقت سے پہلے کردیا کہ کہیں پوری کارروائی پکڑی نہ جائے۔ مزید جانچ میں کئی شہروں کو نشانہ بنانے کی ایک بڑی سازش کا اشارہ مل رہا ہے، جس میں کچھ بڑے دہشت گرد نیٹ ورکس کا ہاتھ بتایا جارہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے، خاص طور پر کشمیر سے، کئی افراد کو اس سلسلے میں حراست میں لیا گیا ہے۔

مدینہ کے قریب ہوئے سانحہ پر ملکارجن کھرگے کا اظہار افسوس

نئی دہلی۔ ہندوستانی نیشنل کانگریس کے صدر ملیکا ارجن کھڑگے نے پیر کے دن مدینہ کے قریب ہونے والے افسوسناک بس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا جس میں عمرہ پر گئے کئی ہندوستانی زائرین شامل تھے۔ انہوں نے اس سانحے کو دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے حکومت کے منصب داروں اور وزارت خارجہ سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کی ریاستوں کے حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کو مکمل مدد اور سہارا فراہم کریں۔ کھڑگے نے ایک پیغام میں لکھا کہ مدینہ کے قریب پیش آنے والا یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے۔ وہ ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وزارت خارجہ کے ذریعے ریاستی حکام اور ہندوستان میں موجود متاثرہ خاندانوں سے مسلسل رابطے میں رہے تاکہ مشکل گھڑی میں ان تک بروقت مدد پہنچ سکے۔ کھڑگے نے مزید بتایا کہ انہوں نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کو ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں اور صورتحال پر قریبی نظر رکھیں۔ اس سے پہلے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ میں قونصل خانہ متاثرہ خاندانوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہے

ہیں۔ انہوں نے ہلاک شدگان کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ حادثے کے بعد جدہ میں ہندوستانی قونصلیٹ نے ایک چوبیس گھنٹے کام کرنے والا کنٹرول روم قائم کردیا ہے تاکہ رشتہ داروں کی مدد کی جاسکے اور ہنگامی حالات سے متعلق تجاویز پر فوری کارروائی ہوسکے۔ افسران کے مطابق وہ سعودی حکام کے ساتھ لگاتار رابطے میں ہیں تاکہ متاثرین کی حالت، جانوں کے نقصان اور اسپتالوں میں داخل افراد کی تفصیلات حاصل کی جاسکیں۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونتھ ریڈی نے بھی اس سانحے پر افسوس کا اظہار کیا کیونکہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کئی متاثرین کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ انہوں نے دہلی میں متعلقہ حکام سے رابطہ کیا ہے اور ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے سے تازہ معلومات حاصل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تلنگانہ کی چیف سکریٹری اے شانتھی کماری نے نئی دہلی میں رہائش پذیر کمشنر گوروا اپل کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر یہ معلوم کریں کہ بس میں کتنے لوگ تلنگانہ سے تھے اور متاثرین کو بروقت مدد یقینی بنائیں۔ ریاستی سکریٹریٹ میں بھی ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے بھی حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور مرکزی حکومت سے درخواست کی کہ ہلاک شدگان کی میتیں واپس لائی جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے کے نائب سربراہ ابو میتھن جارج سے بات کی ہے اور حیدرآباد کی دو ٹریول ایجنسیوں سے ملنے والی معلومات بھی سفارت خانے اور وزارت خارجہ کو فراہم کی ہیں۔

جاپانی سفیر نے بریانی کا لطف اٹھایا، اسے ''واقعی نشہ آور'' قرار دیا

حیدرآباد: بھارت میں جاپان کے سفیر اونو کیئیچی نے ایک پوسٹ شیئر کی جس میں وہ تلنگانہ کے دورے کے دوران بریانی کھاتے نظر آرہے ہیں، اور کہا کہ وہ اس کے گہرے مصالحوں اور مضبوط ذائقوں سے حیران رہ گئے۔ "تلنگانہ کے دورے کے دوران اصلی حیدرآبادی بریانی کا مزہ لیا! اس کے بھرپور مصالحے اور تیز ذائقے دیکھ کر دنگ رہ گیا — واقعی نشہ آور!" اس سے پہلے بھارت میں جاپان کے سفیر اونو کیئیچی نے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو سے ملاقات کی، جس میں جاپان اور آندھرا پردیش کے تعلقات مضبوط کرنے پر بات چیت ہوئی۔ اونو نے نائیڈو کو سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 کے کامیاب انعقاد پر بھی مبارکباد دی۔ ایکس پر انہوں نے لکھا: "سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد۔ معزز وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو کے ساتھ بہترین میٹنگ ہوئی تاکہ جاپان ۔اے پی صنعتی تعلقات کو مزید گہرا کیا جاسکے۔" نائیڈو نے کہا کہ ملاقات میں آندھرا پردیش کی مختلف شعبوں میں بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں لکھا: "مجھے خوشی ہوئی کہ میں نے جاپانی سفیر اونو کیئیچی سے ملاقات کی، جس میں ہم نے آندھرا پردیش کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر بات کی — چاہے وہ ای وی اور بیٹری مینوفیکچرنگ کے لیے مضبوط

سپلائی چین بنانا ہو، یا فارماسیوٹیکلز، آٹوموبیلز، شپ بلڈنگ، اور جی سی سیز میں نئے مواقع۔ ہم نے فارما سیکٹر میں تعاون بڑھانے پر بھی بات کی، جس کے لیے ہم جاپان کے شہر ٹویاما سے رہنمائی لیتے ہیں۔

مجھے خوشی ہے کہ جاپان کی 20 کمپنیاں ویزاگ میں ہونے والی سی آئی آئی سمٹ میں شریک ہوئیں اور انہوں نے آندھرا پردیش میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ جاپان کی درستگی اور مہارت کی ثقافت واقعی قابلِ تعریف ہے، اور ہم اس مضبوط شراکت داری کو مزید آگے بڑھانے کے منتظر ہیں۔" آندھرا پردیش کو بھارت کی اگلی ترقیاتی لہر کے مرکز کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 میں کاروباری رہنماؤں نے مالیات، مہارتوں اور صحت کے شعبے میں ٹھوس منصوبوں کا اعلان کیا۔

ممبئی: سی این جی پائپ لائن متاثر ہونے سے سپلائی ٹھپ

ایندھن کی شدید قلت کے سبب کئی فیول اسٹیشن مکمل طور پر بند، پبلک ٹرانسپورٹ نظام مفلوج
لاکھوں مسافروں کو نقل و حمل میں غیر معمولی پریشانی کا سامنا، متعدد فیول پمپس کے اطراف گاڑیوں کی کئی کلومیٹر طویل قطار نے شہر کے مختلف حصوں میں ٹریفک جام کی صورتحال پیدا کردی

ممبئی: جنوبی وسطی ممبئی کے وڈالا علاقے میں سی این جی پائپ لائن کو پہنچے بڑی نقصان کے بعد پیر کو شہر بھر میں ایندھن کی شدید قلت پیدا ہوگئی، جس کی وجہ سے کئی سی این جی فیول اسٹیشن مکمل طور پر بند رہے اور صبح سویرے ہی لاکھوں مسافروں کو نقل و حمل میں غیر معمولی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ گیس کے بہاؤ میں اچانک رکاوٹ نے نہ صرف پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو مفلوج کر دیا بلکہ شہر کے مختلف حصوں میں ٹریفک جام کی صورتحال بھی پیدا کردی۔

گیس سپلائی کے اچانک متاثر ہونے کے ایک دن بعد، آٹورکشوں، ٹیکسیوں اور ایگریگیٹر کیب سروسز کی گاڑیوں کی طویل قطاریں شہر کے متعدد فیول پمپس کے اطراف دیکھی گئیں۔ آن لائن گردش کرنے والی ویڈیوز اور تصاویر میں کئی کلومیٹر طویل قطاریں دکھائی دیتی ہیں جن میں ڈرائیور گھنٹوں سے سی این جی بھرانے کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ کئی ڈرائیوروں نے شکایت کی کہ انہوں نے رات بھر اسٹیشنوں کے باہر لائن میں کھڑے رہ کر ایندھن حاصل کرنے کی کوشش کی۔ راشٹریہ کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزر (آر سی ایف) کے پلانٹ کے اندر واقع تھرڈ پارٹی پائپ لائن کو پہنچے نقصان نے، اطلاعات کے مطابق، اس اہم گیس لائن کو متاثر کیا جو جی اے آئی ایل کے ذریعے وڈالا کے مہانگر گیس لمیٹڈ (ایم جی ایل) سٹی گیٹ اسٹیشن کو سپلائی کرتی ہے۔ گیس کے بہاؤ میں نمایاں کمی کے بعد ایم جی ایل نے شہر کے درجنوں پمپوں پر سی این جی آپریشنز مکمل یا جزوی طور پر روک دیے، جس سے وہ پبلک ٹرانسپورٹ بیڑے بری طرح متاثر ہوئے جو روزمرہ کے سفر کے لیے مکمل طور پر سی این جی پر انحصار کرتے ہیں۔

مسافروں کو بائیکلہ، کرلا، سائن، چمبور، اندھیری، مولنڈ، بوریولی اور واشی جیسے علاقوں میں صبح کے اوقات میں آٹوز اور ٹیکسیوں کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ کم سواریوں کی دستیابی نے ایپ بیسڈ کیب سروسز کے کرایوں کو بھی بلندی پر پہنچا دیا، جس کے نتیجے میں عام شہریوں کے لیے سفر مزید مشکل ہوگیا۔ مہانگر گیس لمیٹڈ کے ترجمان نے واضح کیا کہ گھریلو صارفین کو پہنچنے والی پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) سپلائی کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ گھروں میں کھانا پکانے کا عمل متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی مرحلہ وار طریقے سے سی این جی اسٹیشنوں کی سپلائی کی بحالی کے لیے کام کر رہی ہے اور حالات بہتر ہوتے ہی پمپوں کو دوبارہ فعال کر دیا جائے گا۔

دوسری جانب گیل کے ایگزیکٹو دیپک گپتا نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ یہ خلل تیسرے فریق کی جانب سے ہونے والے نقصان کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحالی کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے اور سپلائی مکمل طور پر مستحکم ہونے میں تقریباً 24 سے 30 گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ ان کے مطابق اس دوران گیس کی یومیہ مقدار میں 1.5 تا 2 ملین میٹرک اسٹینڈرڈ کیوبک میٹر کی کمی آ سکتی ہے۔

صنعتی اور تجارتی صارفین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سپلائی بحال ہونے تک متبادل ایندھن استعمال کریں۔ ایم جی ایل نے عوامی سطح پر معذرت کرتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ وڈالا سٹی گیٹ اسٹیشن کی مرمت مکمل ہوتے ہی گیس سپلائی معمول پر لائی جائے گی۔

شیواجی کے مجسمے کی نقاب کشائی پر راج ٹھاکرے کے بیٹے امیت ٹھاکرے کے خلاف مقدمہ

نئی ممبئی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے کے بیٹے امیت ٹھاکرے اور 70 سے زیادہ ان کے حامیوں کے خلاف 17 نومبر کو نئی ممبئی میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کا احاطہ مبینہ طور پر زبردستی کھولنے کے بعد مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تاہم، امیت ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ مجسمہ کی نقاب کشائی کی گئی کیونکہ یہ چار ماہ تک ڈھکا رہا کیونکہ 'لیڈروں، عہدیداروں اور وزراء کے پاس اس کا افتتاح کرنے کا وقت نہیں تھا اور یہ محض دھول جمع کر رہا تھا۔ نیرول پولیس کے مطابق ملزمین نے ایک غیر قانونی اسمبلی کا اہتمام کیا، بغیر اجازت مارچ نکالا، پولیس اہلکاروں کو دھکا دیا اور رکاوٹیں ڈالیں، قانونی احکامات کی خلاف ورزی کی، اور مجسمے کے ارد گرد حفاظتی جال کو نقصان پہنچاتے ہوئے اس کی نقاب کشائی کی۔

نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ 25 دسمبر سے شروع

نئی ممبئی: نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے (این ایم آئی اے) پر تجارتی کارروائیاں 25 دسمبر سے شروع ہوں گی، حکام نے پیر کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 اکتوبر کو اس کے افتتاح کے بعد مسافر ابتدائی طور پر انڈیگو، ایئر انڈیا ایکسپریس، اور آکاسا ایئر کے ذریعے چلائی جانے والی خدمات سے فائدہ اٹھائیں گے، جو ممبئی کو 16 بڑے گھریلو مقامات سے جوڑتی ہیں۔

ممبئی سمیت آس پاس کے علاقوں میں سردی میں شدید اضافہ

پالگھر کے واڈا میں کم سے کم درجہ حرارت 13.2 ڈگری سیلسیس تک گر گیا

ممبئی: ایم ایم آر خطے میں موسم میں اچانک تبدیلی آگئی ہے اور سردی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ممبئی، تھانے اور آس پاس کے علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سیلسیس سے نیچے گر گیا۔ ممبئی میں ہفتہ کی رات 17.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو اس سیزن میں سب سے کم ہے۔ تاہم ماہرین موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 20 نومبر کے بعد ممبئی کے آسمان کو بادل چھا جائیں گے جس کی وجہ سے کم سے کم درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں موسم خوشگوار ہے۔ شمال سے مسلسل سرد ہوا اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ شام کے قریب آتے ہی درجہ حرارت بڑھے گا۔ تاہم 20 تاریخ سے بادل ہوا کو ڈھانپ لیں گے، اور کم سے کم درجہ حرارت گرنا شروع ہوجائے گا۔

ہفتے کے روز ایک جنوبی ہوائیں آ رہی ہیں جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ موجودہ 17 ڈگری سیلسیس بڑھے گا اور شام کے درجہ حرارت میں مزید کمی آئے گی۔ سردی بڑھنے کا احساس شام سے ہی شروع ہو چکا ہے۔

ماہر موسمیات راجیش کپاڈیہ نے وضاحت کی کہ ٹھنڈی ہوائیں شمال سے جنوب کی طرف مسلسل چل رہی ہیں جس کی وجہ سے ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہو رہی ہے۔ 19 نومبر تک، خاص طور پر رات کے وقت، درجہ حرارت اسی طرح رہے گا۔ تاہم 20 تاریخ سے کم سے کم درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ یہ خلیج بنگال میں بننے والے نظام کی وجہ سے ہے۔ اس کی وجہ سے سمندر سے ہوائیں چلیں گی، جو اپنے ساتھ بہت زیادہ نمی لائے گی۔ اس سے ممبئی کے آسمان پر بادل چھا جائیں گے، اور کم از کم درجہ حرارت، جو اس وقت 17 ڈگری سیلسیس ہے، بڑھ کر 22 ڈگری سیلسیس ہو جائے گا۔ تاہم دن کا درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔

محکمہ موسمیات سے موصولہ اطلاع کے مطابق پالگھر کے واڈا میں کم سے کم درجہ حرارت 13.2 ڈگری سیلسیس رہا۔ دریں اثنا، امبرناتھ میں 14.8 ڈگری سیلسیس، ڈومبیولی میں 15.2 ڈگری سیلسیس، کرجت میں 15.5 ڈگری سیلسیس، پنویل میں 15.8 ڈگری سیلسیس، نوی ممبئی میں 16.2 ڈگری سیلسیس، میرا روڈ میں 16.5 ڈگری سیلسیس، وسئی میں 16.9 ڈگری سیلسیس اور تھانے میں 17.2 ڈگری سیلسیس رہا۔

بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرانے کا ادھو کا مطالبہ، این سی پی ایس پی نے بھی کی حمایت

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی جانب سے بلدیاتی انتخابات بیلٹ پیپر کے ذریعے کرانے کے تازہ مطالبے نے ریاستی سیاسی ماحول کو ایک بار پھر گرما دیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ ووٹنگ کی شفافیت برقرار رکھنے اور عوام کا اعتماد مضبوط بنانے کیلئے بیلٹ پیپر ہی سب سے قابل بھروسہ طریقہ ہے۔ ان کے مطابق جب تمام اپوزیشن جماعتیں ای وی ایم کے استعمال پر مستقل اعتراضات اٹھا رہی ہیں تو حکومت کے پاس بیلٹ پیپر متعارف کرانے میں ہچکچاہٹ کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ ادھو ٹھاکرے کے اس بیان کی قومی سطح پر حمایت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار دھڑا) نے بھی کی ہے۔ پارٹی لیڈران نے اپنے قائد شرد پوار سے رابطہ کرکے زور دیا کہ وہ ملک کی تمام سیکولر سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کریں اور بیلٹ پیپر کے حق میں مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کیلئے فوری مشاورت شروع کریں۔

لیڈران کے مطابق اگر آئندہ میونسپل اور ضلع پریشد انتخابات میں ای وی ایم کا استعمال کیا گیا تو تمام سیکولر جماعتوں کو متحد ہو کر ان انتخابات کے بائیکاٹ پر غور کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق شرد پوار ملک کی سب سے باوقار اور وسیع تجربہ رکھنے والی سیاسی شخصیت ہیں، اس لیے موجودہ ماحول میں ان ہی کے ذریعے اتفاق رائے کی بنیاد پر بیلٹ پیپر سسٹم کی بحالی ممکن ہے، جو نہ صرف جمہوری اعتماد بحال کرے گی بلکہ انتخابی شفافیت کو بھی یقینی بنائے گی۔ ادھر بہار اسمبلی انتخابات کے تازہ نتائج نے دوبارہ اس تنازع کو ہوا دے دی ہے۔

ممبئی میں 27 سالہ فرانسیسی خاتون سے دست درازی

ہندوستانی سفارت خانے میں بطور فرانسیسی ٹیچر کام کرنے والی خاتون کی شکایت پر ملزم گرفتار

ممبئی: ہندوستانی سفارت خانے میں بطور فرانسیسی ٹیچر کام کرنے والی 27 سالہ فرانسیسی خاتون سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کھار پولیس حرکت میں آگئی اور معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہفتہ کی رات 24 گھنٹے کے اندر دھاراوی سے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ 25 سالہ ملزم کی شناخت سنیل واگھیلا کے طور پر کی گئی ہے۔ واگھیلا دھاراوی کا رہنے والا ہے اور کچی بستی میں اسکریپ کا کاروبار کرتا ہے۔ ملزم کو اتوار کو باندرہ ہالی ڈے کورٹ میں پیش کیا گیا اور اسے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے واردات میں استعمال ہونے والا اسکوٹر قبضے میں لے لیا۔ ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 74 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 8 نومبر کی نصف شب کو پیش آیا۔ متاثرہ باندرہ (مغرب) میں کرائے کے مکان میں رہ رہی تھی۔ وہ 7 نومبر کو پالی ہل میں ایک دوست سے ملنے گئی تھی اور 8 نومبر کو گھر لوٹ رہی تھی۔ ملزم نے اس پر اس وقت حملہ کیا جب وہ رات 12:25 بجے کے قریب کھار تھانے کی حدود میں واقع شیرلی راجن روڈ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر واپس آ رہی تھی۔ متاثرہ نے واقعے کی اطلاع سفارت خانے کو دی جس کے بعد پولیس نے 14 نومبر کو مقدمہ درج کیا۔ ممبئی پولیس کے زون 9 کے ڈی سی پی دکشٹ گیڈم نے اے سی پی اڈیکرا اوپول، سینئر پی آئی سنجیو دھول، پی آئی ویبھو کلکر، اے پی آئی بھرت ستپوتے اور پی ایس آئی ہنومنت کمبھارے کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے باندرہ میں فلورین ہور یل ہیئر کو چرا اینڈ اسپا کے اردگرد 50 سے زیادہ سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کی جانچ کی۔ کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج میں مشتبہ شخص کو اسکوٹر پر سوار دکھایا گیا اور اسکوٹر کے رجسٹریشن نمبر کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کو ٹریس کیا گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مشتبہ ملزم کا مقام دھاراوی پولیس اسٹیشن سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ تاہم جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تو واگھیلا لاپتہ تھا۔ معلوم ہوا کہ وہ واقعہ کے بعد سے لاپتہ تھا اور تقریباً تین دن سے گھر واپس نہیں آیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے دھاراوی علاقے میں جال بچھایا اور واگھیلا کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے بعد، اسے گزشتہ شب گرفتار کرلیا۔ تاہم، اس کے خاندان کے افراد، رشتہ داروں، اور اس کی برادری کے افراد نے اس کی حراست کے دوران ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ شبہ ہے کہ ملزم کئی دنوں سے متاثرہ کا تعاقب کر رہا تھا۔

ممبئی یونیورسٹی میں پروفیسروں کا سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج

طویل عرصے سے زیر التوا مسائل پر اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن میں بے چینی
غیر ملکی تعلیمی دوروں کے لیے 'این او سی' جاری کرنے میں تاخیر پر برہمی کا اظہار

ممبئی: اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن آف ممبئی یونیورسٹی (ایم یو) نے مرحلہ وار احتجاج کا اعلان کیا ہے کیونکہ طویل عرصے سے زیر التوا مسائل پروفیسروں میں بے چینی پیدا کر رہے ہیں اور طلباء کی تعلیمی کارکردگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ آج سے شروع ہونے والے پہلے مرحلے میں اساتذہ تین دن کام کے دوران سیاہ پٹیاں باندھیں گے۔

ممبئی یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن (یوایم اے ایس اے) نے اپنے مطالبات پر یقین دہانی کے لیے وائس چانسلر کو سات نکاتی خط بھیجا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے کوئی جواب نہ ملنے پر یوایم اے ایس اے نے احتجاج شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 'یوایم اے ایس اے' کے صدر بالاجی کیندرے نے کہا کہ یونیورسٹی نے کئی سالوں سے کریئر ایڈوانسمنٹ اسکیم کو لاگو نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 42 امدادی اور غیر امدادی عہدوں پر ملازمین کم از کم ڈیڑھ سال سے ترقیوں کے منتظر ہیں۔ اس سے طلباء کی پڑھائی بھی متاثر ہوتی ہے۔ ایک سینئر پروفیسر نے وضاحت کی کہ ترقیوں میں تاخیر دستیاب پی ایچ ڈی گائیڈز کی تعداد کو کم کر رہی ہے۔ پروموشن کے بعد، اساتذہ پی ایچ ڈی کے طلباء کی رہنمائی کے اہل ہو جاتے ہیں، پروفیسر نے کہا کہ بعض شعبہ جات میں طلباء ایک سال سے زائد عرصے سے انتظار کر رہے ہیں کیونکہ نئے گائیڈز کی منظوری نہیں دی گئی ہے۔

ایک اور بڑا مسئلہ غیر ملکی تعلیمی دوروں کے لیے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹس (این او سی) جاری کرنے میں تاخیر ہے۔ کیندرے نے کہا کہ بہت سے پروفیسرز بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کے لیے این او سی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ یہ تقریبات ہمیں اپنے کام کو ظاہر کرنے اور نئی چیزیں سیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ وہ این آئی آر ایف کی درجہ بندی میں بھی حصہ ڈالتے ہیں، لیکن انتظامیہ وقت پر منظوری نہیں دیتی ہے۔ جس کے سبب حال ہی میں، ایک پروفیسر نے ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کا موقع کھو دیا۔

یوایم اے ایس اے نے چار کلیدی فیکلٹیوں میں کل وقتی ڈینز کی کمی پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ کیندرے نے کہا کہ مہاراشٹر پبلک یونیورسٹیز ایکٹ کے مطابق، یونیورسٹی کو انسانیات، سائنس، ٹیکنالوجی، کامرس اور بین الضابطہ علوم کیلئے کل وقتی ڈین مقرر کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔ اس کے بجائے یونیورسٹی انچارج افسران کی تقرری جاری رکھے ہوئے ہے۔

آوارہ کتے کو کچلنے پر مکسر ٹرک ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: کاندیولی پولیس نے 14 نومبر کو کاندیولی ویسٹ میں ایک آوارہ کتے کو کچلنے کے الزام میں ایک مکسر ٹرک ڈرائیور کملیش یادو کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ مقدمہ کسی جانور کو مارنے یا معذور کرنے کے جرم میں تعزیرات ہند کی دفعہ 237 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ دوپہر 2:45 سے 3 بجے کے درمیان پیش آیا۔ تلسکر واڑی میں، جہاں ایک عمارت کی تعمیر نو کے منصوبے میں بھاری گاڑیوں بشمول مکسر ٹرکوں کی مسلسل نقل و حرکت دیکھی جا رہی ہے۔ اس علاقے میں کئی آوارہ کتے بھی ہیں، جنہیں دھیرج سوسائٹی کا رہائشی باقاعدگی سے پالتا ہے۔ ایک 29 سالہ مقامی رہائشی اور آستھا اسپتال کے ملازم اشون شرکے نے اس واقعہ کو دیکھا۔ ری ڈیولپمنٹ سائٹ کے قریب، شرکے نے کتے کی چیخ سنی اور مکسر ٹرک کے بائیں پچھلے پہیے کے نیچے کچلے ہوئے بھورے آوارہ کتے کو ڈھونڈنے کے لیے بھاگا۔ شرکے اور اس کے دوست سنتوش کی کتے کے منہ میں پانی ڈال کر اسے زندہ کرنے کی کوششوں کے باوجود یہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ علاقہ مکین جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے۔ واقعہ کے بعد شرکے نے کاندیولی ویسٹ کے رہنے والے یادو کے خلاف شکایت درج کرائی جس کے بعد پولیس نے اسی دن مقدمہ درج کیا۔

یونیورسٹیوں کو 30 نومبر سے پہلے ڈیش بورڈ مکمل کرنے کا حکم

ممبئی: اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر چندرکانت دادا پاٹل نے واضح ہدایات دی ہیں کہ یونیورسٹیوں کو مہاراشٹر میں اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے شعبے میں 'ترقی یافتہ مہاراشٹرا ویژن 2047' کے ہدف کی جانب ٹھوس قدم اٹھانا چاہیے۔ وزیر پاٹل نے یہ بھی ہدایت دی کہ فیکلٹی کی بھرتی کے عمل، تعلیمی معیار، انتظامی کام اور یونیورسٹیوں کی مجموعی کارکردگی کے لیے تیار کردہ مربوط ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کو اگلے 15 دنوں میں مکمل کیا جائے۔ ترقی یافتہ مہاراشٹرا ویژن 2047 اور اعلیٰ تعلیمی تعلیمی تبدیلی: یونیورسٹیوں کا کردار اور شراکت پر ممبئی یونیورسٹی میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر پاٹل بول رہے تھے۔

اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر چندرکانت دادا پاٹل نے کہا کہ تمام یونیورسٹیوں کے لیے ڈیش بورڈ کو وقت پر مکمل کرنا لازمی ہے۔ اس کے مطابق ہر یونیورسٹی کے لیے کم از کم دو ارکان پر مشتمل ایک علیحدہ ٹیم مقرر کی جائے گی۔ یہ ٹیم یونیورسٹیوں کی رہنمائی کرے گی اور یونیورسٹیوں میں جا کر معلومات کی جانچ کرے گی۔ اس کی وجہ سے ڈیش بورڈ پر موجود اعداد و شمار بے عیب اور درست ہوں گے۔ یونیورسٹیوں کو اپنے کام کا باقاعدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ ہر تین ماہ بعد ایک مربوط جائزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اس سے اچھے نتائج حاصل ہوں گے۔ وزیر پاٹل نے یہ بھی کہا کہ چونکہ وندے ماترم گانے کی 150 ویں سالگرہ مکمل ہو رہی ہے، تمام یونیورسٹیوں کو خصوصی ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس موقع پر محکمہ اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری بی وینوگوپال ریڈی، چیف منسٹر کے دفتر کے پرنسپل سکریٹری اشونی بھیڈے، سکریٹری ڈاکٹر شریکر پردیشی، ڈائرکٹر تکنیکی تعلیم ڈاکٹر ونود موہتکر، ہائر ایجوکیشن کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیلیندر دیولنکر، ڈائرکٹر آف آرٹس کے ڈائرکٹر ڈاکٹر کشور پردیشی و دیگر موجود تھے۔

ممبئی کے باندرہ فورٹ میں ہائی پروفائل شراب پارٹی پر ہنگامہ

اپوزیشن لیڈران کی شکایت پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے تحقیقات کا حکم دیا

ممبئی: ممبئی کے تاریخی 400 سال پرانے باندرہ فورٹ میں منعقد ہونے والی شراب پارٹی نے غم و غصے کو جنم دیا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے واقعہ کے بعد تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ممبئی میں انتخابی ماحول کے درمیان ہیریٹیج پراپرٹی میں شراب پارٹی کو لے کر سیاست گرم ہوگئی ہے۔ ادھو ٹھاکرے دھڑے کے رہنما اکھل چترے نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ریاستی حکومت اور بی ایم سی انتظامیہ پر سوالات اٹھائے۔ چونکہ اپوزیشن بھی اس معاملے کو لے کر جارحانہ ہوگیا، چیف منسٹر فڑنویس نے اس معاملے کا نوٹس لیا اور کارروائی کا یقین دلایا۔ انھوں نے کہا کہ انھوں نے اس واقعے کا ویڈیو نہیں دیکھا۔ لیکن کچھ لوگوں نے مجھے اس کے بارے میں بتایا ہے۔ اگر ایسی پارٹی کو اجازت دی گئی تو ضرور کارروائی کی جائے گی۔

کانگریس لیجسلیٹیو پارٹی کے لیڈر وجے وڈیٹیوار نے ریاستی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ باندرہ قلعہ، جو کہ ایک تاریخی مقام ہے، میں شراب کی پارٹی کی اجازت دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ٹھاکرے دھڑے کے لیڈر اکھل چترے کے مطابق ریاست کے قلعوں میں کیا ہو رہا ہے؟ حکومت کا محکمہ ایکسائز اور بی ایم سی پرتگالیوں کے بنائے ہوئے اور بعد میں انگریزوں اور مراٹھا سلطنتوں کی تاریخ کے گواہ باندرہ قلعے میں شراب پارٹی کی اجازت کیسے دے رہے ہیں؟ اس شراب پارٹی کے منتظمین کون ہیں، کیا محکمہ سیاحت کا کوئی ملوث ہے؟ ریاست میں کیا ہو رہا ہے؟ یہ بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کا منافقانہ ہندوتوا اور جھوٹا کلچر ہے۔ ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساٹم نے بھی معاملے کو سنگین قرار دیتے ہوئے قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ چترے کی جانب سے شیئر کیے گئے ویڈیو میں خواتین کی موجودگی کو بھی دکھایا گیا ہے۔ پارٹی میں شراب پیش کرنے کے لیے بڑے کاؤنٹرز بنائے گئے تھے۔

پوائی سیپٹک ٹینک موت معاملہ
نجی کمپنی کے مالک کے خلاف مقدمہ درج

سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کا الزام

ممبئی: پوائی، اندھیری (مشرق) میں ایک نجی ایجنسی کے مالک کے خلاف گزشتہ بدھ کو سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے پر مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں دم گھٹنے سے دو کارکنوں کی موت ہوگئی تھی۔ پولیس کے مطابق نجی اجنسی نے مبینہ طور پر دونوں مزدوروں کو مناسب حفاظتی سامان فراہم کیے بغیر ٹینک میں اتار دیا جس سے ان کی جان خطرے میں پڑگئی۔

پوائی پولیس نے ایجنسی کے مالک 27 سالہ پھول چند کمار شا کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ شا ان دو کارکنوں میں سے ایک تھا جو 12 نومبر کو پوائی کے ہیرانندنی میں گرانڈ ڈو بلڈنگ میں زیر زمین سیوریج ٹریٹمنٹ ٹینک کی صفائی کے دوران دھواں سانس لینے کے بعد فوت ہوگئے۔

دوسرے متوفی کا نام اکشے منڈل تھا۔ پولیس نے کہا کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انجینئر امول تھورات (ایس وارڈ، بلڈنگ اینڈ فیکٹریز ڈپارٹمنٹ) کے بیان کی بنیاد پر جمعہ کو مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ دستی صفائی کرنے والوں کے طور پر ملازمت پر پابندی اور ان کی بازآبادکاری ایکٹ کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ جب منڈل کا دم گھٹنے لگا تو شا نے اسے بچانے کے لیے چھلانگ لگائی لیکن زہریلی گیس میں سانس لینے کے بعد وہ بے ہوش ہوگیا۔ فائر بریگیڈ نے انہیں بچایا اور ہیرانندانی اسپتال پہنچایا، جہاں اکشے کی داخل ہونے سے پہلے ہی موت ہوگئی، اور شا کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔

ایف آئی آر کے مطابق اکشے اور سدام منڈل نامی دو کارکن بدھ کی صبح تقریباً 11 بجے ٹینک میں داخل ہوئے۔ اکشے کو گھٹن محسوس ہوئی اور وہ بے ہوش ہوگیا۔ سدام کسی طرح باہر نکلنے میں کامیاب ہوگیا اور شا کو الرٹ کیا، جو اکشے کو بچانے کے لیے ٹینک میں کود پڑا تھا، لیکن وہ بھی بے ہوش ہوگیا۔ پولیس نے دریافت کیا کہ شا نے اپنے ساتھیوں کو ریفلیکٹر جیکٹس، گم بوٹ اور ہیلمٹ فراہم کیے تھے، لیکن مبینہ طور پر اکشے اور سدام منڈل کو مناسب حفاظتی سامان کے بغیر ٹینک میں لے گیا، جس سے ان کی جان خطرے میں پڑگئی۔

ڈانس بار میں فحش رقص دیکھنا جرم نہیں

ممبئی ہائی کورٹ نے پولیس کی جانب سے درج چارج شیٹ کو خارج کرتے ہوئے گاہک کو بری کردیا

ممبئی: ہائی کورٹ نے ڈانس بار کیس میں پولیس کارروائی کے حوالے سے اہم فیصلہ جاری کیا ہے۔ مجرمانہ ذمہ داری کی حدود کو واضح کرتے ہوئے، بامبے ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ اگر رقاصہ بار میں ناچ رہی ہیں اور کوئی وہاں موجود ہے، تو اس سے وہ مجرم نہیں بنتا۔ عدالت نے چمبور کے رہائشی کے خلاف دائر چارج شیٹ کو خارج کر دیا۔ اس شخص کو 4-5 مئی 2024 کی درمیانی شب سوربھی پیلس بار اینڈ ریسٹورنٹ پر پولیس کے چھاپے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ چھاپے کے نتیجے میں 11 افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، جن میں ریسٹورنٹ منیجر، آرکسٹرا پرفارمرز اور متعدد صارفین شامل تھے۔ پولیس نے الزام لگایا کہ وہاں موجود خواتین فحش رقص میں مصروف تھیں۔

اس کے بعد ایک صارف کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 188 (عوامی نظم کی نافرمانی) اور مہاراشٹر کے ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور بار رومز میں فحش رقص کی ممانعت اور خواتین کے وقار کے تحفظ (اس میں ملازمت کرنے والی) ایکٹ، 2016 کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس نے رقص کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ الزامات کو چیلنج کرتے ہوئے صارف نے بمبئی ہائی کورٹ میں دلیل دی کہ اس کے خلاف الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پولیس کی رپورٹ کو درست سمجھا بھی جائے تو اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ اس نے کسی حکم کی خلاف ورزی کی ہو یا کسی غیر قانونی سرگرمی کو فروغ دیا ہو۔ ان کے وکیل، سنی اے واسکر نے اصرار کیا کہ صرف ایک بار کے اندر بیٹھنا جہاں رقص ہو رہا ہو، قانون کے تحت جرم نہیں ہے۔

ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر پی پی مالشے نے عدالت کو بتایا کہ ایف آئی آر سے ظاہر ہوتا ہے کہ درخواست گزار رقاصوں کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا اس لیے اسے اس مرحلے پر بری نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم جسٹس این جے جمعدار نے ثبوت ناکافی پائے۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ اداکاروں کی حوصلہ افزائی کے درخواست گزار کے مبہم دعوے کے علاوہ، پولیس نے کوئی براہ راست کارروائی، کوئی اشتعال انگیزی، یا کوئی ایسا مواد نہیں دکھایا جس سے سازش یا جان بوجھ کر مدد کا اشارہ ہو۔ جج نے نوٹ کیا کہ پنچنامے میں صرف بار میں ان کی موجودگی درج کی گئی ہے۔ اس کے بعد عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بار میں فحش رقص دیکھنا جرم نہیں ہے، ممبئی ہائی کورٹ نے گاہک کو بری کرتے ہوئے ممبئی پولیس کو جھٹکا دیا۔

نوزائیدہ بچے کو 5 لاکھ روپے میں فروخت کرنے کی کوشش

نرسنگ ہوم کے ڈاکٹر اور غیر شادی شدہ ماں سمیت 5 افراد کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: مہاراشٹر میں انسانیت کو شرمسار کر دینے والا ایک معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ شیواجی نگر پولیس کے تحت گوونڈی علاقے میں پیش آیا، جہاں ایک 21 سالہ غیر شادی شدہ خاتون نے 34 ہفتوں کے قبل از وقت بچے کو جنم دیا۔ الزام ہے کہ اس نے اپنے نوزائیدہ بچے کو 5 لاکھ روپے میں بیچنے کی کوشش کی۔ اس سے پہلے کہ وہ بچہ بیچ پاتی، پولیس کو اس معاملے کا علم ہوگیا اور اس کا پردہ فاش کر دیا۔ اس معاملے میں پولیس نے بچے کی پیدائش کرنے والے نرسنگ ہوم کے ڈاکٹر سمیت پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

پولیس کی معلومات کے مطابق گوونڈی کے ایک نرسنگ ہوم میں ایک غیر شادی شدہ خاتون نے بچے کو جنم دیا۔ اس کے بعد اس نے نرسنگ ہوم کی مدد سے بچے کو بیچنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ سماجی کارکن بنون ورگیس کو یہ معلومات اسپتال کے ذرائع سے معلوم ہوئیں۔ ورگیس نے زون 6 کے ڈی سی پی سمیر شیخ کو مطلع کیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے شیخ نے دیونار پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ انسپکٹر کیلاش سوناونے کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی اور نرسنگ ہوم پر چھاپہ مارا۔

پولیس نے شکایت کو درست پایا اور نرسنگ ہوم کے مالک ڈاکٹر قیام الدین خان، ملازمہ انیتا ساونت، بچے کی ماں، دلال شمع اور بچہ خریدنے والی درشنا کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ نرسنگ ہوم کے دیگر ملازمین بھی اس غیر قانونی کام میں ملوث ہو سکتے ہیں، اور ان کے زائچے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ الزام ہے کہ اس کلینک میں ماضی میں غیر قانونی اسقاط حمل ہو چکے ہیں۔ پولیس اس معاملے کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔

ڈی سی پی سمیر شیخ نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ڈیلیوری کرنے والا ڈاکٹر بی یو ایم ایس (بیچلر آف یونانی میڈیسن اینڈ سرجری) معالج ہے اور اس طرح کے جراحی کے طریقہ کار کو انجام دینے کا مجاز نہیں ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

'مہا دیوا' اقدام دیہی کھلاڑیوں کے لیے بین الاقوامی سطح پر مواقع فراہم کرے گا: وزیر اعلی دیویندر فڑنویس

ممبئی: ریاست کے دیہی اور قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر خود کو ثابت کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت 'مہا دیوا' فٹ بال اقدام کو نافذ کر رہی ہے۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا کہ یہ دیہی علاقوں کے کھلاڑیوں کو ایک بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس کی موجودگی میں ورشا سرکاری رہائش گاہ پر اسکولی تعلیم اور کھیل محکمہ، مہاراشٹرا انسٹی ٹیوشن فار ٹرانسفارمیشن (مترا) اور اداکار ٹائیگر شراف کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر سکھراج نہر نے ونیچ سوشل ٹرانسفارمیشن فاؤنڈیشن کو ایک کروڑ کی گرانٹ دی۔ اس موقع پر محکمہ کھیل کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے کھنڈارے، مترا کے سی ای او پروین پردیشی، جوائنٹ سی ای او امان متل، محکمہ کھیل کے ڈپٹی سکریٹری سنیل پندھارے، اداکار ٹائیگر شراف، نہر گروپ کے بانی اور چیئرمین سکھراج نہر وغیرہ موجود تھے۔

مہتوا کانکشی [مہا-دیوا فٹ بال ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ اقدام کو بڑا فروغ ملا ہے اور بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شراف نے پانچ سال تک اس پروجیکٹ کے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر کام کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ 'مہا دیوا' ریاست میں لڑکوں اور لڑکیوں کے درمیان فٹ بال کے ٹیلنٹ کی نشاندہی کرنے اور انہیں مجموعی طور پر ترقی دینے کی ایک پہل ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ڈبلیو آئی ایف اے کے اسکاؤٹنگ نیٹ ورک کے ذریعے ریاست سے 30 لڑکوں اور 30 لڑکیوں کا انتخاب کرنا اور انہیں تکنیکی تربیت، تعلیمی مدد اور بین الاقوامی سطح پر مواقع فراہم کرنا ہے۔

آپ ڈیوٹی کیجئے، خاندان کی ذمہ داری ہماری: یوگی

جنتا درشن میں پہنچے فوجی جوانوں کو وزیراعلیٰ نے تعاون کا دلایا بھروسہ

لکھنؤ: (پی این ایس) آج کی صبح ایک ماں کے لیے امید کی کرن لے کرآئی جب وہ پیر کو'جنتا درشن' کے دوران وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملی۔ اس نے اپنے مالی حالات کا ذکر کیا اور اپنے سات ماہ کے بیٹے کے علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ نے خاتون کی بات سنی اور فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے کے جی ایم یو روانہ کیا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر دل کی بیماری میں مبتلا بچے کا علاج شروع کردیا گیا۔ ریاست بھر سے 60 سے زیادہ شکایت کنندگان نے 'جنتا درشن' میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے ان میں سے ہر ایک سے رابطہ کیا، ان کی شکایات سنیں اور افسروں کو انہیں فوری حل کرنے کی ہدایت دی۔ راجندر نگر، عیش باغ، لکھنؤ کی رہنے والی ایک خاتون نے پیر کی صبح وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر منعقد ''جنتا درشن'' میں شرکت کی۔ اس نے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کو بتایا کہ اس کی مالی حالت خراب ہے۔ وہ کرائے کے مکان میں رہ رہی ہے اور انتہائی محدود وسائل پر زندگی گزار رہی ہے۔ اس نے اپنے سات ماہ کے بیٹے کے علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست کی جس کو دل کی بیماری تھی۔ وزیراعلیٰ نے بچے کی پرورش کی اور خاتون کو یقین دلایا کہ وہ فکر نہ کریں، کیونکہ حکومت مدد کرے گی۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نے فوری طور پر بچے کو ایمبولینس کے ذریعے کے جی ایم یو بھیجا اور وائس چانسلر کو اس کے فوری علاج کا بندوبست کرانے کی ہدایت دی۔ وزیراعلیٰ کے احکامات کے بعد بچے کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ بلند شہر کے نیم فوجی جوانوں نے بھی 'جنتا درشن' میں پہنچے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے اپنی زمین پر ناجائز قبضوں کی شکایت کی۔ وزیراعلیٰ نے ان کی درخواستیں قبول کرتے ہوئے کہا کہ چاہے آپ ملکی سرحد پر ڈیوٹی پر ہوں یا داخلی سلامتی کے لیے، آپ اپنی ڈیوٹی ادا کریں، حکومت آپ کے خاندان کی ذمہ دار ہے۔ وزیراعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ معاملے کی تحقیقات کریں اور جلد از جلد حل نکالیں۔ پیر کو ریاست بھر سے 60 سے زیادہ شکایت کنندگان نے 'جنتا درشن' میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے ان میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مخاطب کیا۔ انہوں نے ایک ایک کرکے ان کی درخواستیں لیں، ان کی پریشانی سنیں اور پھر متعلقہ حکام کو انہیں حل کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران لوگ زمینوں پر قبضے، مالی امداد، پولیس اور بجلی سمیت مختلف محکموں سے متعلق مسائل لے کر آئے۔ وزیراعلیٰ نے شکایت کنندگان کو یقین دلایا کہ ان کی حفاظت اور خدمت کرنا حکومت کا فرض ہے۔ حکومت پہلے دن سے اس مقصد کے ساتھ کام کررہی ہے۔

سون بھدر کان کنی حادثہ اب تک پانچ لاشیں برآمد

سون بھدر: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع سون بھدر کے اوبرا علاقے میں ہفتہ کو ایک پتھر کی کان میں پہاڑی کے گرنے سے ہونے والے حادثے میں اب تک پانچ لاشیں برآمد کی جاچکی ہیں۔ ملبے میں ایک درجن سے زیادہ مزدوروں کے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ امدادی کاموں میں مصروف این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے ابھی تک کل پانچ لاشیں برآمد کرلی ہیں۔ بقیہ مزدوروں کی لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بی این سنگھ نے پیر کو بتایا کہ واقعہ کے بعد ہفتہ کی رات سے ہی مسلسل امدادی کام جاری ہے۔ پہاڑی سے گرے ملبے کو ہٹانے اور ملبے میں دبی لاشوں کو نکالنے کا کام جنگی بنیادوں پر چل رہا ہے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں بچاؤ کا کام کررہی ہیں۔ یہ واقعہ بلی مارکونڈی کان کنی کے علاقے کی کرشنا مائننگ کان میں پیش آیا ہے۔ اتوار کی صبح ایک لاش برآمد کی گئی تھی جس کی شناخت راجو سنگھ گونڈ (40) کے طور پر ہوئی تھی۔ اس کے بعد ملی چار لاشوں کی شناخت دو سگے بھائیوں سنتوش یادو (30) اور اندر جیت یادو (32) اور رویندر عرف نانک (18) اور رام کھیلاون (32) ساکن پناری کے طور پر ہوئی ہے۔

شیعہ کالج میں ہونے والی بدعنوانیوں پر بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبران خاموش کیوں؟ مولانا ظہیر افتخاری

لکھنؤ: معروف عالم دین اور شیعہ کالج کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے سینئر ممبر مولانا ظہیر افتخاری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 2025 کی جنرل باڈی کی میٹنگ بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبران کی موجودگی میں ہوئی تھی جس میں شیعہ کالج میں ہورہی بدعنوانی اور بعض لیکچررز کے کلاس نہ لینے پر بھی سوالات کئے گئے تھے جس پر پرنسپل شیعہ ڈگری کالج شبیہ رضا باقری نے تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا جس پر ممبران نے یہ مانگ کی تھی کہ اعجاز اطہر ابوطیب اور ان کے قریبی کئی لیکچرار اور بھاوج آمرین کلاس کیوں نہیں لیتی ہیں تو آپ ویڈیوگرافی کرائیں اور ثبوت دیں کہ واقعتاً یہ لوگ پڑھاتے ہیں اور پابندی سے کالج آتے ہیں کہ نہیں۔ اور گورنمنٹ سے فرضی حاضری پہ سرکار سے تنخواہ ہیں لی جارہی ہیں اس سے طلاب کا تعلیمی نقصان ہورہا ہے اور گورنمنٹ کا مالی خسارہ ہورہا ہے۔ اس کے علاوہ فرضی ڈگریوں پہ ملازمت کرنے والوں کی بھرپور نشاندہی کی گئی۔ گورنر اور وائس چانسلر لکھنؤ کے کہنے کے بعد بھی ڈگریاں نہیں دکھائی گئی ہیں اس میں سب سے زیادہ شبیہ رضا باقری کی شخصیت مجروح ہورہی ہے جب کہ پرنسپل شبیہ

رضا باقری صاحب کو ساری بدعنوانیوں اور گھپلوں کا بخوبی علم ہے مگر وہ یعسوب اور ابو طیب کا حق نمک ادا کررہے ہیں کیونکہ وہ طیب کے کوچنگ کے پروردہ ہیں مگر ان کو یہ نہ بھولنا چاہئے کہ وہ خانوادہ نجم الملت کے ایک فرد ہیں جن کا کالج کی تعمیر وترقی میں اہم کردار رہا ہے۔ جن ممبران نے ان جنرل باڈی میٹنگ میں اپنی تقریروں میں کہا تھا کہ مل بیٹھ کر اور بات چیت کے ذریعے ان کے مسائل کو حل کرلیا جائے مگر اب تک اس پر کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے کیا ہم ممبران شیعہ ڈگری کالج کی یہی ذمہ داری ہے کہ ہم منھ بند کئے بیٹھے رہیں اور کوئی سوال واعتراض نہ کریں صرف خاموش رہنے میں عافیت سمجھیں جو انتہائی افسوسناک ہے۔ لہٰذا خدارا اپنے ضمیر ونفس سے پوچھئے کہ جو کچھ کالج میں ہورہا ہے اس سے کالج کی ساکھ کو بٹا لگ رہا ہے ہماری جوان ونوجوان شیعہ نسل بہت مایوس ہے اور وہ برابر اس کا شکوہ کررہی ہے کہ کیا شیعہ کالج میں ہم شیعوں کے لئے کوئی جگہ نہیں رہ گئی ہے ہم لوگ کہاں جائیں اور اپنی فریاد کس کو سنائیں غیروں کو بھرا جارہا ہے ہم لوگوں کو مایوس کیا جارہا ہے۔

مولانا نے کہا کہ تمام ممبران خصوصاً علماء حضرات نے اس معاملہ میں اگر حق سے چشم پوشی کی تو دنیا وآخرت میں نہ صرف جواب دہ ہوں گے بلکہ آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔

وزیراعلیٰ نے سماجی کارکن کے ایس ایبٹ کا کیا اعزاز

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لکھنؤ کے معروف سماجی کارکن کرپال سنگھ ایبٹ (کے ایس ایبٹ) اور بینک آف بڑودہ کے ریٹائرڈ اے جی ایم کو ان کی 54 سال کی بے لوث خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا۔ وزیراعلیٰ نے یہ اعزاز گرونانک دیوجی کے 556 ویں پرکاش اتسو کے مبارک موقع پر پیش کیا۔ اس مذہبی دیوان کا اہتمام گروسنگھ سبھا، گوردوارہ ناکہ ہندولا نے ڈی اے وی کالج میں کیا تھا۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کرپال سنگھ ایبٹ کو شال پیش کرکے ان کا اعزاز کیا۔ کرپال سنگھ ایبٹ کو ان کی تنظیم شری سکھمنی صاحب سیوا سوسائٹی، لکھنؤ کے ذریعے ان کی 54 سالہ سماجی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ کرپال سنگھ ایبٹ اس وقت اس سوسائٹی کے چیئرمین ہیں۔ اس مبارک موقع پر وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے 556 ویں پرکاش پرو کے موقع پر ریاست کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی۔

آن لائن گیمنگ دھوکہ دہی کا پردہ فاش

ملزم گرفتار، 44 اے ٹی ایم کارڈ اور 15 چیک بکس برآمد

اعظم گڑھ: (پی این ایس) سائبر مجرم سورج پرجاپتی (ساکن ناصر پور خالصہ، نظام آباد پولیس اسٹیشن، اعظم گڑھ) کو سائبر پولیس اسٹیشن نے آن لائن گیمنگ اور جعلی لوڈو بیٹنگ ایپ کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ملزمان سے بڑی تعداد میں اے ٹی ایم کارڈز، چیک بک اور دیگر سامان برآمد ہوا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (نوڈل سائبر) وویک ترپاٹھی نے بتایا کہ آن لائن گیمنگ کے نام پر دھوکہ دہی کی شکایت موصول ہونے کے بعد کیس کی تحقیقات سائبر پولیس اسٹیشن کو سونپی گئی تھی۔ جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ سورج پرجاپتی نے ٹیلی گرام پر جعلی لوڈو بیٹنگ ایپ گروپس بنائے، لوگوں کو زیادہ پیسے کمانے کے وعدے سے لالچ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کو اپنے گروپ میں شامل کرتا، میزیں لگاتا، شرط لگاتا، اور پھر ان سے اپنے فراہم کردہ بینک اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواکر ان سے دھوکہ دہی کرتا۔ جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ سورج پرجاپتی کے خلاف این سی آر پی پورٹل پر کل 13 شکایتیں درج کی گئی تھیں۔ ملزم کافی عرصے سے سائبر فراڈ کا نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ سائبر پولیس نے سورج کے گھر پر چھاپہ مارکر اسے گرفتار کرلیا۔ ان کے پاس سے 7 موبائل فون، 16 بینک پاس بک، 15 چیک بک، 44 اے ٹی ایم کارڈز، دو مہریں، ایک ڈائری اور دو بارکوڈ مشینیں برآمد ہوئیں۔ اے ایس پی وویک ترپاٹھی کے مطابق، سورج کئی جعلی ٹیلی گرام آئی ڈی اور گروپ چلاتا تھا، جن میں مہادیو لوڈو ایپ، آر پی لوڈو ورلڈ، لوڈو جنکشن، لوڈو کنگ بیٹنگ، کنگ لوڈو کلب، نشا لوڈو کلب، سپر اسٹار لوڈو کلب وغیرہ شامل ہیں۔ گرفتار کرنے والی ٹیم میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر دیویندر پرتاپ سنگھ، وبھا پانڈے، سنجے کمار، سبھاجیت موریہ، اعجاز خان، مہیپال یادو، اور دیگر پولیس افسران شامل ہیں۔

بریلی کالج کیمپس میں پھندے سے لٹکی نوجوان کی لاش ملی، خودکشی کا شبہ

بریلی: (پی این ایس) کالج کیمپس میں پیر کی صبح ایک نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اتوار کو کالج بند تھا۔ صبح جب کالج دوبارہ کھلا تو لوگ وہاں پہنچے اور انہیں واردات کا علم ہوا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ بارادری پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس نے تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت بہاری (32 سال) ولد کلورام کے طور پر ہوئی ہے جو کہ فلتون گنج ہاٹا کالی باڑی کا رہنے والا ہے۔ اس کے بھتیجے اجے نے بتایا کہ اس کا چچا شرابی تھا۔ اس نے اتوار کی رات بہت زیادہ شراب پی اور گھر سے نکل گیا۔ وہ اکثر رات کو گھر سے نکلتا تھا، اس لیے گھر والوں نے زیادہ توجہ نہیں دی۔ پیر کی صبح اطلاع ملی کہ بریلی کالج میں بہاری کی لاش لٹکی ہوئی ہے۔

جے پی حکومت میں بدعنوانی، بے ایمانی اور لوٹ مار عروج پر

جمہوریت کو یرغمال بنا کر حکومت کرنا چاہتی ہے بی جے پی: اکھلیش یادو

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر سابق وزیراعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی، بے ایمانی اور لوٹ مار عروج پر ہے۔ بی جے پی اور اس کی حکومت ہر طرح کی بدعنوانی کو فروغ دے رہی ہے۔ آئین و قانون کی حکمرانی ختم ہوچکی ہے۔ کرپشن عروج پر ہے۔ بی جے پی کی نیت خراب ہے۔ جمہوریت کو یرغمال بنا کر حکومت کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی طاقت اور سرکاری مشینری کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ اس سے انتخابی عمل میں دھاندلی ہوتی ہے۔ یہ پیسے تقسیم کرکے الیکشن لڑتی ہے۔ یہ کھلے عام فرقہ پرستی کو فروغ دینے کا کام کرتی ہے۔ بی جے پی حکومت میں فرضی انکاؤنٹر ہو رہے ہیں۔ پولیس افسران پر کئی مقدمات میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ زمینوں پر ناجائز قبضے

ہورہے ہیں، غیر قانونی کان کنی اور جنگلات کی غیر قانونی کٹائی ہو رہی ہے۔ ہر شعبے میں کرپشن کا راج ہے۔ پولیس حراست میں اموات ہو رہی ہیں۔ سرمایہ کاری پر کمیشن کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ آئین کو تباہ کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ جھوٹ بے شرمی کے ساتھ پھیلائے جاتے ہیں۔ بلڈوزر چلا کر ناانصافی کی جارہی ہے۔ بی جے پی حکومت تحفظات کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ بھرتیوں اور روزگار کو ختم کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی پی ڈی اے کے خلاف ناانصافی اور ظلم کررہی ہے۔ بی جے پی حکومت کو کوئی شرم نہیں ہے۔ اس نے جمہوریت اور قانون کا مذاق اڑایا ہے۔ عوام بی جے پی کے منفی اقدامات کو دیکھ رہے ہیں۔ مستقبل میں عوام بی جے پی کو سبق سکھائیں گے۔

بلند شہر مڈبھیڑ میں چار بدمعاش گرفتار

بلند شہر: (یواین آئی) پولیس نے ضلع بلند شہر کے علاقے خورجہ میں پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ کے دوران چار بدمعاشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے نقد رقم اور اسلحہ برآمد کیا۔ خُرجہ کی سرکل افسر ڈاکٹر پُورنِما سنگھ نے بتایا کہ کل رات تھانہ خُرجہ نگر پولیس گسیر وروڈ پر مشکوک افراد اور گاڑیوں کی چیکنگ کررہی تھی۔ اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مشتبہ افراد آتے دکھائی دیے۔ پولیس نے رکنے کا اشارہ کیا، لیکن وہ نہ رکے اور موٹر سائیکل کو تیزی سے موڑ کر ریلوے پل کی جانب بھاگنے لگے۔ پولیس نے پیچھا کیا تو ان کی موٹر سائیکل بے قابو ہوکر پھسل گئی۔ پولیس کو دیکھ کر مجرموں نے ان پر گولیاں چلانا شروع کر دیں۔ پولیس ٹیم کی جوابی فائرنگ میں دو بدمعاشوں کی ٹانگوں میں گولیاں لگی اور انہیں ان کے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا۔

راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کیس کی سماعت پھر ملتوی

سلطان پور: (پی این ایس) رائے بریلی کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی سے متعلق ہتک عزت کیس کی سماعت پیر کو سلطان پور میں ایم پی ایم ایل اے عدالت میں ملتوی کردی گئی۔ راہل گاندھی کے وکیل نے کہا کہ گواہ رام چندر دوبے کی عدم موجودگی اور اسے درخواست دائر کرنے کی وجہ سے کارروائی نہیں ہوسکی۔ کیس کی اگلی سماعت اب 26 نومبر کو ہوگی۔ یہ معاملہ 2018 کا ہے۔ بی جے پی لیڈر وجے مشرا نے راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ کوتوالی دیہات کے ہنومان گنج کے رہنے والے مشرا نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی نے 2018 کے کرناٹک انتخابات کے دوران اس وقت کے بی جے پی صدر اور موجودہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کیے تھے۔ اس کیس میں عدالتی کارروائی پانچ سال تک چلتی رہی۔ دسمبر 2023 میں اس وقت کے جج نے راہل گاندھی کے پیش نہ ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف وارنٹ جاری کیا تھا۔ فروری 2024 میں، راہل گاندھی نے عدالت میں خودسپردگی کی، جس کے بعد خصوصی مجسٹریٹ نے انہیں 25000 روپے کی دو ضمانتوں پر ضمانت دی۔ 26 جولائی 2024 کو راہول گاندھی نے عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرایا۔ انہوں نے خود کو بے قصور قرار دیتے ہوئے اس کیس کو سیاسی سازش قرار دیا۔ راہول گاندھی کے بیان کے بعد عدالت نے مدعی کو ثبوت پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد سے گواہ مسلسل اپنی گواہی پیش کررہے ہیں۔ اب تک صرف ایک گواہ پر جرح ہوئی ہے جبکہ دوسرے گواہ پر جرح شروع ہوچکی ہے۔

پولیس کو ملی بڑی کامیابی، دو بدنام زمانہ چین اسنیچر گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) ایسٹرن زون کرائم/سرویلانس ٹیم اور غازی پور پولیس اسٹیشن (لکھنؤ) کی مشترکہ کارروائی میں دو بدنام زمانہ چین سنیچروں کو گرفتار کیا گیا۔ دونوں ملزمان متعدد اضلاع میں سرگرم تھے اور وارداتیں کرتے تھے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے چوری شدہ پیلی دھات کی چین اور بغیر نمبر پلیٹ والی موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ چین چھین لینے کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب 7 اکتوبر 2025 کو اندرانگر سیکٹر 23 کی رہنے والی سریتا جین امرپالی اسکوائر سے گروسری خرید کر گھر لوٹ رہی تھی۔ موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش پیچھے سے متاثرہ کے قریب پہنچے اور چین چھین کر فرار ہوگئے۔ اس واقعہ کی بنیاد پر بی این ایس پولیس اسٹیشن غازی پور میں مقدمہ نمبر 350/25، دفعہ 304(2) درج کیا گیا تھا۔ کرائم اور سرویلنس ٹیم نے جائے وقوعہ کے اردگرد سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا۔ مشکوک افراد کی مسلسل چیکنگ کی گئی۔ ایک مخبر کی معلومات اور فوٹیج کی بنیاد پر 16 نومبر 2025 کو ایودھیا روڈ پولی ٹیکنک چوراہے پر چیکنگ کے دوران دو نوجوانوں کو بغیر نمبر پلیٹ کے اسپلنڈر بائک پر تیز رفتاری سے چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر وہ بھاگنے لگے لیکن موٹر سائیکل بے قابو ہوکر گرگئی اور دونوں کو پکڑ لیا گیا۔ گرفتار ملزم میں 30 سالہ شیوم سنگھ، کھیرو، رائے بریلی کا رہنے والا ہے، 21 سالہ پنچو یادو، دیوا، بارہ بنکی کا رہنے والا ہے شامل ہیں۔ دونوں کے پاس سے چوری کی زنجیر، ایک ہیرو اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل (UP32NT8832) برآمد ہوئی ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے تقریباً ایک ماہ قبل امرپالی چوراہے کے قریب ایک خاتون کی چین چھینی تھی۔ وہ برآمد شدہ چین کو فروخت کرنے کے ارادے سے لکھنؤ آئے تھے، لیکن اسے فروخت کرنے میں ناکام رہنے کے بعد واپس آتے ہوئے پولیس کے ہاتھوں پکڑے گئے۔ شیوم سنگھ کے خلاف لکھنؤ اور رائے بریلی میں چوری، ڈکیتی، چھیڑ چھاڑ اور دھمکیوں سے متعلق چھ مقدمات درج ہیں۔ پنچو یادو کے خلاف بارہ بنکی میں ایک کیس درج ہے۔ دیگر اضلاع سے بھی ان کی مجرمانہ تاریخ کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔ مقدمہ نمبر 350/25، دفعہ 304(2)/317(2) بی این ایس، غازی پور پولیس اسٹیشن میں کیس کو سیل کردیا گیا ہے۔ سب انسپکٹر آنند کمار، سب انسپکٹر راج منی یادو، سب انسپکٹر منوج کمار، ہیڈ کانسٹیبل اشوک کمار یادو، ہیڈ کانسٹیبل بلکش یادو، کانسٹیبل عامر، کانسٹیبل روہت کمار ورما نے گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر امرناتھ چورسیا، ہیڈ کانسٹیبل سندیپ پانڈے، ہیڈ کانسٹیبل امیت کمار، کانسٹیبل ترنجیت سنگھ، کانسٹیبل شیوانند کھروار، کانسٹیبل پردیپ کمار، کانسٹیبل ول چندرا شامل ہیں۔

جونپور میں سڑک حادثہ دو نوجوان کی موت

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے لائن بازار علاقے میں ایک نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ اعظم گڑھ ضلع میں دیدار گنج تھانہ علاقے کے امواگاؤں کا رہائشی دیپک سنگھ کا بیٹا ششانک سنگھ (21) اپنے ساتھیوں پریاں شو (19) اور آیوش کمار (19) کے ساتھ ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہوکر ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جارہا تھا کہ کسی نامعلوم گاڑی سے ٹکرا کر شدید زخمی ہوگیا۔ تینوں کافی دیر تک سڑک کے کنارے پڑے رہے اور ان کا خون بہتا رہا۔ اسی دوران ٹکور گہنا، تھانہ سرائے خواجہ کے رہائشی ونائک کمار موریہ نے 108 ایمبولینس کے ذریعے تینوں کو ضلع اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران ششانک اور آیوش کمار کی موت ہوگئی۔

بیوی نے عاشق کے ساتھ مل کر شوہر کا کیا قتل

گورکھپور: (پی این ایس) یہاں کے اروواتھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں اتوار کی دوپہر کو ایک خوفناک واردات پیش آئی۔ بیوی نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر تیز دھار ہتھیار سے شوہر کا گلا کاٹ دیا۔ اسے تشویشناک حالت میں بی آر ڈی میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ متاثرہ کی والدہ کی شکایت پر پولیس نے اقدام قتل کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔ ملزم خاتون اور اس کے عاشق انکت چورسیا کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق زخمی نوجوان کی تین سال قبل گگہ علاقہ کے ایک گاؤں میں شادی ہوئی تھی۔ خاندان کا الزام ہے کہ خاتون کا گولا بازار علاقہ کے ڈیہوا کے رہنے والے انکیت چورسیا کے ساتھ محبت تھی۔ اس بات پر جوڑے میں اکثر جھگڑا رہتا تھا۔ اتوار کی سہ پہر 3 بجے، نوجوان کے والد گاؤں میں تھے، اور اس کی ماں ایک مذہبی اجتماع میں گئی ہوئی تھی۔ اس دوران خاتون نے اپنے عاشق کو گھر میں بلایا۔ اس کے بعد دونوں نے نوجوان کو رسی سے باندھ دیا اور پھر تیز دھار ہتھیار سے اس کی گردن میں وار کیا۔ چیخ وپکار سن کر پڑوسی موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے زخمی نوجوان کو فوری طور پر اروواپرائمری ہیلتھ سینٹر پہنچایا، جہاں سے ڈاکٹروں نے اسے ضلع اسپتال اور پھر بی آر ڈی میڈیکل کالج ریفر کیا۔ ملزمان فرار ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ ایس پی ساؤتھ بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اروواسٹیشن ہاؤس آفیسر شیام دیو چودھری پولیس فورس کے ساتھ پہنچے۔ اس دوران فرار ہونے کی کوشش کرنے والی خاتون اور اس کے عاشق انکت کو پولیس نے پکڑ لیا۔ متاثرہ کی ماں کی شکایت پر پولیس نے دونوں کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی ساؤتھ دنیش پوری اور سی او گولا درویش کمار بھی جائے وقوعہ پر پہنچے۔

ہردوئی: ڈاکٹروں نے 800 گرام کا تھائیرائیڈ ٹیومر کامیابی سے نکالا

ہردوئی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع ہردوئی کے سرکاری میڈیکل کالج کے ڈاکٹروں نے ایک خاتون کے گلے سے 800 گرام کا ٹیومر نکال کر کامیاب سرجری کی ہے۔ ای این ٹی شعبے میں ایک ایسی خاتون کا آپریشن کیا گیا جن کے گلے میں تقریباً 16 سینٹی میٹر چوڑا اور 16 سینٹی میٹر لمبا، تقریباً 800 گرام کا ایک بڑا ٹیومر تھا جس کی وجہ سے خاتون کو کھانا کھانے کے علاوہ سانس لینے میں بھی دشواری ہورہی تھی۔ جب خاتون کے لواحقین نے انہیں لکھنؤ میں کچھ ڈاکٹروں کو دکھایا تو وہاں آپریشن کا اتنا زیادہ خرچ بتایا گیا کہ خاندان مایوس ہوگیا، لیکن ہردوئی میڈیکل کالج خاتون کے لیے ایک زندگی بچانے والا ادارہ بن کر سامنے آیا اور ساڑھے تین گھنٹے کی سرجری کے بعد خاتون کے گلے سے ٹیومر پوری طرح نکال دیا گیا۔ ٹیومر نکالے جانے کے بعد خاتون صحت مند ہیں۔ خاتون کا آپریشن ہفتہ کو کیا گیا تھا۔ ضلع کے ہریاواں بلاک کے بیلا کپور پور گاؤں کی رہائشی مان سنگھ کی اہلیہ منیشا (35) گزشتہ ایک سال سے تھائیرائیڈ ٹیومر سے پریشان تھیں۔ پچھلے ایک مہینے میں صورتحال اتنی بگڑ گئی کہ سانس لینا، پانی پینا اور کھانا نگلنا بھی مشکل ہوگیا۔ خاتون کا خاندان انہیں لے کر لکھنؤ کے کئی سرکاری اور نجی اسپتالوں میں گیا، مگر ہر جگہ آپریشن کا خرچ اتنا بتایا گیا کہ مالی طور پر کمزور خاندان کے لیے یہ رقم ادا کرنا ناممکن تھا اور علاج کا راستہ تقریباً بند ہوچکا تھا۔ تھک ہار کر خاندان نے ہردوئی میڈیکل کالج میں خاتون کو دکھایا کہ شاید یہاں کچھ دن داخلہ مل جائے۔ خاتون کی بگڑتی ہوئی حالت دیکھ کر خاندان پوری طرح ناامید ہوچکا تھا۔ یہاں تعینات ای این ٹی سرجن ڈاکٹر وویک سنگھ نے خاتون کا معائنہ کیا اور پایا کہ ٹیومر اتنا بڑا ہوچکا ہے کہ وہ خاتون کی سانس کی نالی اور کھانے کی نالی دونوں میں رکاوٹ پیدا کرچکا ہے۔ یہی نہیں، خون کی نالیاں بھی آپس میں چپک گئی تھیں اور حالات کبھی بھی جان لیوا ہوسکتے تھے۔ جس کے بعد ڈاکٹر وویک سنگھ نے خاتون کے فوری آپریشن کا فیصلہ کیا۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک مسلسل چلنے والی اس پیچیدہ سرجری میں ڈاکٹروں نے 16 سینٹی میٹر لمبا، 16 سینٹی میٹر چوڑا اور تقریباً 800 گرام وزنی اس بڑے ٹیومر کو خاتون کے گلے سے احتیاط سے باہر نکالا۔

وارانسی میں 9 سالہ بچی کی عصمت دری

ایف آئی آر درج، ملزم کو پولیس نے کیا گرفتار

وارانسی: (پی این ایس) کوتوالی تھانہ علاقے میں نو سالہ بچی کی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ ایک 64 سالہ شخص لڑکی کو ٹافی خریدنے کے بہانے ہوٹل لے گیا۔ لڑکی نے اپنی والدہ کو واقعہ سے آگاہ کیا۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آگئی ہے۔ اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ لڑکی کو طبی معائنے کے لیے بھیجا جارہا ہے۔ اے سی پی اتل انجن ترپاٹھی نے بتایا کہ مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ متاثرہ کا طبی معائنہ کیا جارہا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق اہل خانہ کوتوالی تھانہ علاقے میں ایک شادی میں شرکت کے لیے گئے ہوئے تھے۔ ایک نو سالہ بچی اپنے گھر والوں کے ساتھ پہنچی تھی۔ بچے باہر کھیل رہے تھے۔ الزام ہے کہ راجیش چورسیا نامی ایک شخص نے لڑکی کو کینڈی دینے کے بہانے ورغلایا۔ ماں کا الزام ہے کہ بزرگ نے لڑکی کے ساتھ بدتمیزی کی۔ لڑکی نے اسے واقعہ کے بارے میں بتایا۔ الزام ہے کہ بزرگ شخص اسے قریبی گیسٹ ہاؤس میں لے گیا۔ اس اطلاع کے بعد اہل خانہ پولیس اسٹیشن گئے اور مقدمہ درج کرایا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اہل خانہ کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے جائے وقوعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جس میں ملزم لڑکی کو گیسٹ ہاؤس لے جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ کوتوالی کے انسپکٹر دیا شنکر نے بتایا کہ خاندان کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

خاتون کانسٹیبل کو چپل سے پیٹے جانے کا ویڈیو وائرل

دھمکیاں دے کر ملزمین فرار، مقدمہ درج

سیتاپور: (پی این ایس) رام پور کلاں تھانہ علاقے میں ایک خاتون کانسٹیبل کو چپل سے پیٹے جانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ بازار میں خریداری کرنے والی دو بہنوں کا ایک خاتون کانسٹیبل سے جھگڑا ہوا، جس کے نتیجے میں مار پیٹ ہونے لگی۔ بازار میں موجود لوگوں نے خاتون کانسٹیبل کو بچالیا۔ یہ واقعہ بہما چوکی علاقے میں پیش آیا۔ خاتون کانسٹیبل کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور ان کی تلاش کر رہی ہے۔ خاتون کانسٹیبل آرتی سنگھ محمود آباد علاقے کے بنیرا گاؤں کی رہنے والی ہیں اور اس وقت گونڈا ضلع میں تعینات ہیں۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں کانسٹیبل نے کہا کہ وہ اتوار کی دوپہر تقریباً 12:30 بجے بہما چوکی علاقے میں اپنی بہن کے ساتھ تھی۔ اسی وقت، مدھو ڈکشٹ، اس کی بہن، اس کا بھائی اور اسی گاؤں کا ایک نامعلوم آدمی وہاں پہنچے اور دکان پر خریداری کرتے ہوئے جھگڑنے لگے۔ متاثرہ نے بتایا کہ تینوں افراد نے پہلے اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور پھر اسے قریبی دکان کے باہر پکڑ کر چپلوں سے مارا۔ خاتون کانسٹیبل نے بتایا کہ حملہ آوروں نے بے خوف ہوکر اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اسے متعدد چوٹیں آئیں اور وہ ذہنی طور پر پریشان تھی۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر تینوں ملزمین کے خلاف تفتیش شروع کردی ہے۔ انسپکٹر انچارج پیوش سنگھ نے بتایا کہ خاتون کانسٹیبل کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو ثبوت کے طور پر محفوظ کرلیا گیا ہے۔ ملزمین کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ امن وامان میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔

جنہیں ہمارے ووٹوں کی ضرورت ہے وہ آج عوام کے درمیان سے غائب ہیں

مدرسہ نورالاسلام کمارہیڑہ میں ایس آئی آر اور وقف جائیداد کے اندراج کے متعلق پروگرام کا انعقاد

دیوبند(عارف عثمانی) اصلاح معاشرہ کمیٹی جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے زیر اہتمام پروگرام منعقد ہوا، جس کی صدارت مولانا مشرف رشیدی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور نے کی۔ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی مولانا سید محمد مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش اور سید ذہین احمد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سید ذہین احمد نے کہا کہ وقف بورڈ میں درج تمام قدیم وجدید جائیدادوں کا امید پورٹل پر اندراج نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مساجد، مدارس، قبرستانوں اور عیدگاہوں کے ذمہ داران سے اپیل کی کہ وہ اس کام کو سنجیدگی سے انجام دیں تاکہ وقف جائیدادوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایس آئی آر کے عمل کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فارم اپنے سامنے بھروائیں اور جمع کراتے وقت بی ایل او سے رسیونگ لینا ہرگز نہ بھولیں۔ سید ذہین احمد نے کہا کہ ہر محلے میں ہیلپ ڈیسک قائم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ عوام کی مرحلہ وار رہنمائی ہوسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ سب سے پہلے اپنا، پھر اہل خانہ، پھر اہل محلہ اور اس کے بعد پوری بستی کے فارم داخل کیے جائیں۔ سید ذہین احمد نے سیاسی قیادت کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ''جنہیں ہمارے ووٹوں کی ضرورت ہے وہ آج عوام کے درمیان سے غائب ہیں جبکہ اب کی ذمہ داری ہے کہ آج لوگوں کے گھروں تک پہنچیں اور اس عمل میں ان کی مدد کریں۔'' انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر سے گھبرانے کی ضرورت نہیں، فارم صحیح طرح بھریں اور اگر اگلے مرحلے میں نوٹس آئے تو اس کا بروقت جواب دیں۔ ساتھ ہی انہوں نے بی ایل او کی من مانی، رسیونگ دینے سے انکار اور ضابطوں کی عدم پاسداری پر سوال اٹھاتے ہوئے حکومت کی نیت پر بھی تحفظات ظاہر کیے۔ سید محمد اسعد مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''یہ تمام ہدایات نہایت اہم ہیں، ضرورت ہے کہ جمعیۃ علماء کے کارکنان اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے گاؤں گاؤں اپنی ذمہ داری سمجھ کر کام کریں۔'' انہوں نے توبہ، استغفار اور احکامِ اسلام پر عملدرآمد کی تلقین بھی کی۔ اس دوران مولانا محمود الرحمن مولانا شمشیر قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع سہارن پور اور مولانا الطاف رشیدی وغیرہ نے خطاب کیا۔ پروگرام کا اختتام مولانا سید محمد اسعد مدنی کی دعاء پر ہوا۔ آخر میں مولانا مشرف رشیدی نے تمام مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران سید ریحان مولانا مہربان مولانا انعام صوفی مقیم مولانا عارف قاری رئیس حافظ محسن وسیم احمد محمد کرام مہتاب قاری عبدالوکیل مولانا شارب ماسٹر ساجد مولانا افتخار حافظ ارشاد وغیرہ بطور خاص موجود رہے۔

''رن فار کارپوریشن'' کے موضوع پر پروگرام کا انعقاد

منعقد کی گئی دوڑ میں مقامی شہریوں اور نوجوانوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بین الاقوامی کوآپریٹو سال2025 اور کوآپریٹو ہفتہ (14-20 نومبر، 2025) کے تحت مراد آباد شہر کے کانٹھ روڈ پر جوائنٹ کمشنر رجسٹرار آفس کمپلیکس میں "رن فار کارپوریشن " کے موضوع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ کے زیراہتمام ضلع پنچایت مرادآباد کی صدر ڈاکٹر شیفالی سنگھ، ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست، ڈویزنل کمشنر انجیا کمار سنگھ، وائس چیئرمین مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی انوبھو سنگھ، سی ڈی او رام پور گلاب چندرا، چیئرمین ڈی سی بی مرادآباد وجے بھان سنگھ، چیئرمین ڈی سی بی رام پور موہن لال سینی، جوائنٹ کمشنر کوآپریٹیو ویر وکرم سنگھ سمیت دیگر عوامی نمائندوں اور افسران نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ ''رن فار کارپوریشن'' پروگرام کے تحت منعقد کی گئی دوڑ میں مقامی شہریوں اور نوجوانوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جوائنٹ کمشنر کوآپریٹو مرادآباد نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد کوآپریٹو موومنٹ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور سماجی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا اور عام لوگوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔

اپنی فٹنس وصحت کا خاص خیال رکھیں اور باقاعدگی سے چیک اپ کروائیں: ڈی آئی جی

پولیس لائنز، مرادآباد میں مفت صحت کیمپ کا انعقاد، شہر کے سینئر ڈاکٹروں سے دیں اپنی خدمات

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ناری وبال اتھان سمیتی کے زیراہتمام پولیس لائنز، مرادآباد میں ایک مفت صحت کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف بیماریوں کے ماہر ڈاکٹروں نے پولیس اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کا معائنہ کیا۔ پروگرام کا افتتاح ڈی آئی جی منیراج جی نے ایس ایس پی ستپال انٹل کے ہمراہ شمع روشن کرکے کیا۔

ہیلتھ کیمپ میں سینئر کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر راج کپور، سینئر ماہر امراض چشم ڈاکٹر آشی کھرانہ اور ارم پروین، سینئر نیوروسرجن ڈاکٹر ونمرا سنگھل، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر پرتیک گرگ، ماہر امراض نسواں ڈاکٹر ریچا اگروال اور ڈاکٹر سکریتی مالویہ، آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر اویس محبوب، ڈاکٹر اویس محبوب خان، ماہر کریٹکل کیئر ڈاکٹر یوسف خان، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر ارجن ٹنڈن، ڈینٹسٹ ڈاکٹر گریما شرما اور ڈاکٹر رچیت مہروترا، ہومیو پیتھک ڈاکٹر کلدیپ شرما، فزیوتھراپسٹ ڈاکٹر دیپک گرگ اور ڈاکٹر ہمانشو گپتا سمیت دیگر نے اپنی قیمتی مفت خدمات فراہم کیں۔ اس موقع پر کیمپ میں محکمہ پولیس کے عملہ نے شرکت کی۔

اس موقع پر ناری اور بال اتھن سمیتی نے ڈاکٹر راج کپور اور ڈاکٹر آشی کھرانہ کو طبی اور سماجی خدمات کے میدان میں نمایاں خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس منیراج جی نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ اپنی فٹنس اور صحت کا خاص خیال رکھیں اور باقاعدگی سے چیک اپ کروائیں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ ستپال انٹیل نے پولیس لائنز میں ڈاکٹروں کی اتنی سینئر ٹیم فراہم کرنے کے لیے مکل اگروال کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ ایس پی ٹریفک سبھاش چندر گنگوار نے آخر میں تمام سینئر افسران اور سینئر ایڈوکیٹ مکل اگروال کا شکریہ ادا کیا، جن کی کوششوں اور تعاون سے محکمہ پولیس کے اہلکاروں کو شہر کے سب سے سینئر ڈاکٹروں سے مفت مشورہ، علاج اور دوائیاں حاصل کرنے میں مدد ملی۔ سابق پرنسپل مسز منورما گپتا، مسز پونم گپتا، کشمیندر اگروال، سنتوش سنگھ، نیتو سکسینہ، للت، راہول، اور دیگر نے اس پروگرام میں سرگرم تعاون کیا۔

اسپورٹس ڈے میں طالب علموں نے کیا شاندار کھیلوں کا مظاہرہ

کھیل مقابلہ میں شرکت کرکے طلبہ میں ڈسپلن، اعتماد، قیادت اور تعاون کے جذبات پیدا ہوتے ہیں: ڈاکٹر شائستہ

دیوبند(عارف عثمانی) دیوبند کے بینسن اسکول میں سالانہ اسپورٹس ڈے میں بچوں نے اپنے اپنے گروپ میں شاندار کھیلوں کا مظاہرہ کیا۔ تمام طلبہ وطالبات نے مارچ پاسٹ کرنے کے بعد خوبصورت کلچرل پروگرام پیش کئے۔ پیر کے روز اسکول کے احاطہ میں منعقدہ سالانہ اسپورٹس ڈے پروگرام کا افتتاح کھیلوں کا جھنڈا پھرا کر ایچ اے وی انٹرکالج کے پرنسپل ہیم سنگھ اور ڈاکٹر لینا گوئل نے مشترکہ طور پر کیا۔

افتتاح کے بعد اسکول کے طلبہ وطالبات نے اجتماعی طور پر یوگ اور مختلف قسم کی ورزشیں کرنے کے بعد اپنے کھیل میں مہارت پیش کرتے ہوئے وہاں موجود مہمانوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ بعدازاں سومیٹر کے دور مقابلہ میں آبرا راؤ اور فیصل نیز دوسومیٹر مقابلہ میں سیف اللہ اور چارسو میٹر کے دور میں دیگر طالب علموں نے شرکت کرکے پہلے مقام حاصل کیا۔ کھیلوں کے ان مقابلوں کے دوران ریلے ریس، گولا پھینک، ڈسک تھرو، رسہ کشی، بیڈمینٹن، کبڈی، کھوکھو اور والی بال مقابلوں میں طلبہ وطالبات نے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا، ان کھیل مقابلوں میں درجہ 6 سے درجہ 8 تک ییلو ہاؤس اور درجہ 9 سے درجہ 12 تک بلیو ہاؤس نے شاندار کھیلوں کا مظاہرہ کرکے ٹرافی جیت لی، ان سب کھیلوں میں عمر چودھری، سعد، ایان، اقصیٰ، شیر علی جمنی، ابراہیم، ماہرہ، ادیبہ، عائشہ، نمرہ، یونس، ڈمپل، مقدس، آفتاب، ارمان، عرفات اور عاطف سمیت بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔

اس موقع پر ادارہ کے پرنسپل شری کانت چودھری نے کہا کہ کھیل مقابلوں کے ذریعہ سے طالب علموں میں ڈسپلن، اعتماد، قیادت اور تعاون کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

پروگرام کا اختتام قومی گیت اور کھیل پرچم کو اتارنے کے ساتھ ہوا۔ اس دوران ادارہ کی منیجر ڈاکٹر شائستہ چودھری اور ندیم چودھری نے کھیلوں میں شرکت کرنے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انعامات سے نوازا۔

بیوی نے زہر کھا کر اور شوہر نے ٹرین کے آگے کود کر خودکشی کر لی

بیوی ایک پیتل فرم میں کرتی تھی ملازمت، پولیس نے لاش قبضے میں لے کر تفتیش شروع کردی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) پاکبڑا تھانے کی حدود میں واقع گاؤں فیلدہ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ خاندانی تنازعہ کے بعد بیوی میرا کماری (30) نے کیڑے مار دوا کھا کر خودکشی کر لی۔ اس کے بعد شوہر امیر چندر (35) صدمے میں آکر ٹرین کے آگے کود گیا اور اس کی بھی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

فیلدہ گاؤں کا رہنے والا امیر چندر ایک مستری اور کسانی کا کام کرتا تھا۔ اس کی شادی تقریباً آٹھ سال قبل چندوسی تھانہ علاقے کے تحت کمتھول گاؤں کی میرا کماری سے ہوئی تھی۔ ان کے دو بچے ہیں مادھو اور واسو ہیں۔ ابتدائی سالوں میں خاندانی زندگی معمول کے مطابق تھی، لیکن کچھ عرصے سے، شوہر اپنی بیوی کی لودھی پور میں ایک پیتل کی فرم میں ملازمت سے ناراض ہو گیا۔ اتوار کی رات نوکری کو لے کر میاں بیوی کے درمیان شدید جھگڑا ہوا۔ میرا نے غصے میں گھر میں رکھی کیڑے مار دوا پی لی۔ اس کے اہل خانہ نے اسے فوری طور پر مقامی اسپتال پہنچایا، لیکن اس کی حالت تشویشناک بنی ہوئی تھی۔ رات گئے اس کا انتقال ہوگیا جس سے اس کا شوہر گہرے صدمے میں تھا۔ میرا کی موت کی خبر سے پریشان امیر چندر پیر کی صبح گاؤں سے گزرنے والی ریلوے لائن پر پہنچے۔ تیز رفتار ٹرین کے قریب آتے ہی اس نے ٹرین کے آگے چھلانگ لگا کر اپنی جان دے دی۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑادی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انسپکٹر یوگیش ماوی اور سی او ہائی وے کئی پولیس افسران گاؤں پہنچے۔ انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور اہل خانہ سے معلومات اکٹھی کیں۔ پولیس نے دونوں لاشیں قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں۔ کیس کی تفتیش جاری ہے۔

ہندو کالج بنا گرو جمبیشور یونیورسٹی مراد آباد کا پہلا کرکٹ چمپئن

J.S.H. کالج، امروہہ کی ٹیم صرف 95 رنز پر آل آؤٹ، ہندو کالج 69 رنز سے جیتا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) گرو جمبیشور یونیورسٹی، مرادآباد کے زیر اہتمام کرکٹ ٹورنامنٹ 2025-26 کا فائنل میچ ہندو کالج مرادآباد اور جے ایس ایچ کالج امروہہ کے درمیان کے جی کے میں کالج کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کرکٹ شائقین نے فائنل میچ میں خوب لطف اٹھایا۔ ٹاس جیتنے کے بعد J.S.H. کالج، امروہہ نے پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اتوار کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندو کالج مرادآباد نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 29.4 اوورز میں 164 رنز کا مسابقتی اسکور کیا۔ ستی پرکاش نے بلے بازی کرتے ہوئے 64 گیندوں پر 63 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ سچن سنگھ نے بھی اپنی دھماکہ خیز بلے بازی کرتے ہوئے 42 گیندوں پر 47 رنز بنائے۔ جے ایس ایچ کالج امروہہ کے گیند باز نتیش یادو نے 29 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کا دفاع کرتے ہوئے ہندو کالج مرادآباد کے گیند بازوں نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سہول پانڈیا نے مہلک بولنگ کرتے ہوئے صرف 28 رنز کے عوض 5 وکٹیں لے کر مخالف بیٹنگ آرڈر کو مکمل طور پر تہس نہس کردیا۔ اس دوران دیپک سنگھ نے دو اہم وکٹیں لے کر ہندو کالج کو چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پورا J.S.H. کالج، امروہہ کی ٹیم صرف 95 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح ہندو کالج، مرادآباد نے فائنل میچ 69 رنز سے جیت کر مقابلے میں شاندار فتح حاصل کی۔ فائنل میچ کا افتتاح مہمان خصوصی پروفیسر ستیہ ورت سنگھ راوت، پرنسپل، ہندو کالج، مرادآباد اور اسپورٹس سکریٹری، گرو جمبیشور یونیورسٹی، مرادآباد نے کیا۔ اس دوران خصوصی طور سے پروفیسر اجے کمار سنگھ، پروفیسر آنند کمار سنگھ، اور مسٹر اجے کپور، پروفیسر منیش بھٹ، پروفیسر مجاہد، ڈاکٹر پنکج سنگھ، ڈاکٹر منوج کمار، ڈاکٹر محمد ثاقب، ڈاکٹر چندرجیت، پروفیسر وی کے پانڈے، آر جے یادو، پروفیسر راجکمار سونکر، ڈاکٹر راجیو کمار، ڈاکٹر ستیہ ویر، برج ناتھ موریہ، مونو کشیپ، وپل چودھری، اور دیگر معززین موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت اسپورٹس/آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر انیل چوہان نے کیا۔

دہلی میں کار بم دھماکے کے بعد شہر میں مسلسل الرٹ

دیوبند(عارف عثمانی) دہلی بم دھماکوں کے بعد سے پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیاں سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہیں۔ پیر کے روز، پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں کرائے کے مکانوں میں رہنے والے افراد کی تصدیق کی، ان کی رہائش اور کام کے بارے میں معلومات اکٹھا کیں۔ دہلی میں کار بم دھماکے کے بعد شہر میں مسلسل الرٹ ہے۔ انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے مختلف یونٹس دھماکے سے متعلق کنکشن تلاش کرنے کے لیے شہر میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، اب کوتوالی پولیس نے بھی کارروائی شروع کردی ہے۔

سعودی عرب میں تلنگانہ کے 42 عمرہ زائرین کے المناک موت پر کانگریس لیڈر اعظم انصاری کا اظہار افسوس

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سعودی عرب میں مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے ایک ہولناک سڑک حادثہ میں تلنگانہ سے تعلق رکھنے والے 42 عمرہ زائرین کی المناک موت پر اعظم انصاری سابق صدر ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ نے افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت بڑا حادثہ ہے اور تمام لوگ ہندوستانی نژاد ریاست تلنگانہ کے باشندے ہیں۔ حادثے میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ جو عمرہ کرنے گئے تھے وہ مکہ سے مدینہ جارہے تھے۔ حکومت ہند کے وزیر برائے اقلیتی بہبود و حج سے انہوں نے درخواست کی ہے کہ وہ سعودی عرب میں مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کی مدد کریں۔ دعا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ پاک حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

کھیل بھی تعلیم کی طرح اہم ہیں: ٹھاکر رامویر سنگھ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے وویکانند کالج آف نرسنگ اینڈ انسٹی ٹیوٹ آف پیرامیڈیکل سائنسز میں 12ویں سالانہ کھیلوں کے مقابلے "جوش" کا افتتاح کیا، جو مرادآباد چیریٹیبل ٹرسٹ اور ہیلتھ ریسرچ سینٹر کے زیرانتظام چلایا جارہا ہے۔ افتتاح کے بعد کھیلوں کے مقابلوں کا آغاز ہوا جس میں طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اہم مقابلوں میں کرکٹ، والی بال، باسکٹ بال، کیرم، کبڈی اور ٹینس جیسے دلچسپ کھیل شامل تھے، جہاں طلباء نے بہترین مہارت اور ٹیم اسپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے کہا کہ کھیل بھی تعلیم کی طرح اہم ہیں۔ کھیلوں کے ذریعے ہم زندگی کے اتار چڑھاؤ کے بیچ تال میل بنا پاتے ہیں۔ ایسے انعقاد طلباء میں نظم وضبط، لگن اور مسابقتی جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے انہیں طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے انتہائی اہم قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے کھیلو انڈیا اور فٹ انڈیا موومنٹ سے نوجوانوں میں نیا جوش وجذبہ پیدا کیا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین سبھاش چندر ڈھل، کمل چندر اگروال، سکریٹری نیرج ونود کھنہ، ڈاکٹر ہرجیت سنگھ، نجم الاسلام، شیلیش کھنہ، روہت ڈھل، پرنسپل محمد ارشد، ڈاکٹر ٹی پی شیوا کے علاوہ کالج کے اساتذہ اور طلبہ موجود رہے۔

اتر پردیش راجیہ مہیلا آیوگ کی صدر ڈاکٹر ببیتا سنگھ نے کیا اسپتال کا معائنہ

صوبائی حکومت حمل سے لے کر تعلیم، شادی اور ملازمت تک بیٹیوں کی حفاظت کا کام کررہی ہے: ڈاکٹر ببیتا سنگھ

دیوبند(عارف عثمانی) اتر پردیش راجیہ مہیلا آیوگ کی صدر ڈاکٹر ببیتا سنگھ نے سہارنپور پہنچ کر ضلع اسپتال کا معائنہ کیا۔ اپنے معائنہ کے دوران انہوں نے اسپتال میں خواتین کے لئے حکومت کی جانب سے چلائی جانی والی اسکیموں کے بارے میں بھی بتایا اور ساتھ ساتھ کنیا جنم اتسو اور گودبھرائی جیسی اسکیموں کے تحت کٹ تقسیم کرنے کے ساتھ بچوں کو کھانا کھلایا۔ بعد ازاں انہوں نے اسپتال کے خواتین وارڈ کا معائنہ کرتے ہوئے حاملہ خواتین سے اسپتال کی آشاؤں کے برتاؤ کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی۔ اسی طرح او، پی، ڈی وارڈ پر پہنچ کر انہوں نے وہاں کا معائنہ کیا اور خواتین مریضوں سے وہاں ملنے والی سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔

انہوں نے مریضوں سے معلوم کیا کہ اسپتال کے ملازمین علاج کے دوران ان سے پیسے تو طلب نہیں کرتے۔ ڈاکٹر ببیتا سنگھ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلے لوگ بیٹیوں کو عزت واحترام نہیں دیتے تھے لیکن اب مشن شکتی جیسے پروگراموں کے تحت حمل سے لے کر تعلیم، شادی اور ملازمت تک بیٹیوں کی پوری حفاظت اور ان کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے حکومت تمام انتظامات کررہی ہے۔ انہوں نے اس طرح کے اسکیموں کو نافذ کرنے کے لئے صوبائی وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ضعیفی پینشن سے لے کر ملازمت حاصل کرنے تک ہر میدان میں خواتین کو مین اسٹریم سے منسلک کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ جب نصف آبادی مین اسٹریم سے منسلک ہوجائے گی تو یہ ملک ترقی کرتا ہوا آگے بڑھے گا۔ انہوں نے وہاں موجود خواتین سے کہا کہ وہ اپنی بیٹیوں کی اچھی تربیت کریں اور ان کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کی کوشش کریں۔

سعودی عرب میں ہندوستانی زائرین کی بس کو حادثہ، 42 معتمرین جاں بحق

مقامی انتظامیہ کی جانب سے راحت اور بچاؤ کا کام جاری، قونصلیٹ جنرل آف انڈیا میں ہیلپ لائن قائم

حادثے میں حیدرآباد کے ایک ہی خاندان کے 9 بچوں سمیت 18 افراد جاں بحق ہوگئے

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب میں پیر کو علی الصبح ایک المناک سڑک حادثے میں کم سے کم 42 ہندوستانی عمرہ زائرین جاں بحق ہوگئے۔ ان میں سے کئی زائرین تلنگانہ کے حیدرآباد سے تعلق رکھتے تھے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مکہ سے مدینہ جارہی ایک بس مفریحات علاقے کے پاس ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکراگئی۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق ٹکراؤ اتنا شدید تھا کہ کئی زائرین کی موقع پر ہی موت ہوگئی جب کہ متعدد سنگین طور پر زخمی ہوگئے۔ مقامی انتظامیہ اور ایمرجنسی ٹیمیں فوری طور پر موقع واردات پر پہنچیں اور راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ اقدامات اور امدادی کارروائیوں کی تفصیلات سے باخبر رہنے کے لیے سکریٹریٹ میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ یہ متاثرین کے اہل خانہ اور رشتہ داروں کو بھی معلومات فراہم کرے گا۔ مزید برآں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ نے بھی حادثے کے بعد ایک ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ نے کہا کہ مدینہ، سعودی عرب کے قریب ایک المناک بس حادثے کے پیش نظر، جس میں ہندوستانی عمرہ زائرین شامل تھے، ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل میں ایک 24x7 کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ اس خبر کے بعد سعودی عرب بالخصوص ہندوستان میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے اس واردات پر فوری نوٹس لیتے ہوئے چیف سیکریٹری کے رام کرشن راؤ اور ڈی جی پی شیودھر ریڈی کو پوری معلومات حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت وزارت خارجہ (ایم ای اے) اور نئی دہلی میں سعودی عرب کے سفارتخانہ کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کی مدد کی کوششوں میں مصروف ہوگئی ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو معلومات فراہم کرانے کے لئے تلنگانہ سیکریٹریٹ میں کنٹرول روم بنایا گیا ہے۔

دهلی میں واقع تلنگانہ بھون میں کنٹرول روم قائم

نئی دہلی: سعودی عرب میں پیش آئے بس حادثے کے حوالے سے معلومات اور مدد کے لیے قومی راجدھانی دہلی میں واقع تلنگانہ بھون نے ایک مخصوص کنٹرول روم قائم کیا ہے۔ تلنگانہ بھون کے سینئر افسر ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانے کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور واقعے کی مکمل تفصیلات اکٹھا کرنے اور یہ تصدیق کرنے کی کوشش جاری ہے کہ متاثرہ زائرین میں کتنے لوگوں کا تعلق تلنگانہ سے ہے۔ کنٹرول روم کنبے کی مدد اور تازہ ترین معلومات فراہم کرے گا، جن کے رشتہ دار سعودی عرب میں بس حادثے میں ہلاک ہوئے ہیں۔ کنٹرول روم کا رابطہ نمبر ریزیڈنٹ کمشنر کی نجی سکریٹری محترمہ وندنا 91-99044 98719، رابطہ عامہ کے افسر سی ایچ چکرورتی 91 99583 22143، اور رابطہ افسر رکشت نیل 91 96437 23157 ہیں۔

سعودی بس حادثے پر وزیراعظم مودی، وزیر خارجہ اور وزیر اقلیتی امور کا سعودی عرب بس حادثے پر افسوس کا اظہار

نئی دہلی: سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیش آئے بس حادثے میں ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت پر وزیراعظم نریندر مودی، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میری ہمدردی متوفیوں کے کنبے کے ساتھ ہے، جنہوں نے اپنے عزیز کھودیے، میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ حادثہ پیش آیا، بس مکہ سے مدینہ جارہی تھی، رپورٹس کے مطابق حادثے کے وقت زیادہ تر مسافر سو رہے تھے۔

وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ سعودی عرب کے مدینہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ پیش آئے حادثے سے انتہائی دکھ ہوا ہے۔ ریاض میں ہمارا سفارت خانہ اور جدہ میں ہمارا قونصل خانہ اس حادثے سے متاثر ہندوستانی شہریوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کررہے ہیں۔ سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے پرارتھنا کرتا ہوں۔

اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں سڑک حادثے میں جان گنوانے والوں کے سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم سفارت خانے کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کررہے ہیں۔ اقلیتی امور کی وزارت نے آج بتایا کہ سعودی عرب کے مدینہ منورہ کے قریب کل دیر رات عمرہ زائرین پر مشتمل المناک بس حادثے کے پیش نظر جدہ میں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل میں 24x7 کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ مسٹر رجیجو نے سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور اس مشکل وقت میں ان صبر جمیل کی دعا کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ہم اپنے سفارت خانے کے حکام سے رابطے میں ہیں جو مزید معلومات اکٹھا کررہے ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کررہے ہیں۔ ریاض میں سفارت خانہ اور جدہ میں قونصلیٹ جنرل بھی سعودی وزارت حج وعمرہ اور دیگر مقامی حکام سے رابطے میں ہیں۔ قونصلیٹ کے عملے اور ہندوستانی کمیونٹی کے رضا کاروں کی ٹیمیں مختلف اسپتالوں اور دیگر مقامات پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاض میں سفارت خانہ اور جدہ میں قونصلیٹ جنرل ہر طرح کی مدد فراہم کررہے ہیں۔ سفارت خانے اور قونصل خانے کے اہلکار بھی ریاست تلنگانہ میں متعلقہ حکام سے رابطہ میں ہیں تاکہ متاثرہ افراد کے اہل خانہ سے رابطہ کیا جاسکے۔

بس حادثہ۔ میتوں کو واپس لایا جائے۔ رشتے داروں کا مطالبہ

تلنگانہ۔ سعودی عرب میں بس حادثے کے متاثرین کے رشتہ داروں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ میتوں کو واپس لایا جائے۔ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے ان افراد کے اہل خانہ نے مرکز اور تلنگانہ حکومت سے درخواست کی ہے کہ انہیں سعودی عرب جانے کی اجازت دی جائے اور وہیں سے میتوں کو واپس لانے کے انتظامات کیے جائیں۔ اطلاعات کے مطابق 40 سے زیادہ افراد عمرہ کی ادائیگی کے بعد مکہ سے مدینہ کے راستے سفر کررہے تھے کہ ان کی بس میں آگ لگ گئی۔ زیادہ تر مسافر حیدرآباد کے تھے۔ حیدرآباد کے رہائشی مفتی آصف اللہ قاسمی نے بتایا کہ ان کے خاندان کے 7 افراد عمرہ کے لیے سعودی عرب گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے ان سے بات کی ہے اور مزید معلومات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایک اور مقامی شخص نے بتایا کہ ان کے خاندان کے 5 افراد اس حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ میتوں کو ہندوستان واپس لانے کے لیے فوری انتظامات کیے جائیں۔ عینی شاہدین کے مطابق بس میں 42 افراد سوار تھے۔ محلے کے ایک بچے شعیب نے شیشہ توڑ کر جان بچائی۔ ڈرائیور بھی نیچے کود گیا۔ شعیب کے سر پر چوٹ آئی ہے اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ ایک اور شہری محمد تحسین نے بتایا کہ ان کے خاندان کے 7 افراد عمرہ کے بعد مکہ سے مدینہ جارہے تھے کہ حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ میتوں کو واپس لایا جائے۔ اسدالدین اویسی نے بھی گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ میتوں کو واپس لانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے کے نائب سربراہ ابو ماتھن جارج سے بات کی ہے اور مسافروں کی تفصیلات سفارت خانے اور وزارت خارجہ کو بھیج دی ہیں۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ کا قونصلیٹ متاثرہ خاندانوں کی پوری مدد کررہا ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو سزائے موت

انسانیت کے خلاف جرائم کے مقدمے میں بین الاقوامی عدالت کے ذریعہ فیصلہ سنائے جانے کے موقع پر عدالت کے باہر سخت حفاظتی انتظامات، راجدھانی ڈھاکہ میں 17 ہزار سیکیورٹی اہلکار تعینات

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش میں انسانیت کے خلاف جرائم کی بین الاقوامی عدالت نے 78 سالہ سابق وزیراعظم حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے سزائے موت سنادی۔ سابق وزیر داخلہ اسد الزمان خان کمال کو بھی انسانیت کے خلاف جرائم پر سزائے موت سنائی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں قائم انسانیت کے خلاف جرائم کی بین الاقوامی عدالت نے سابق وزیراعظم کے خلاف ان کی غیر موجودگی میں فیصلہ سنایا، اس موقع پر سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ عدالت نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات پر حسینہ کو عمر قید اور بغاوت کے دوران کئی افراد کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی۔ موت کی سزا سنائے جانے کے بعد عدالت کے اندر تالیاں اور خوشی کے نعرے سنائی دیے، یہ فیصلہ سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، حسینہ کے بیٹے اور مشیر سجیب واجد نے فیصلے سے ایک دن قبل 'رائٹرز' کو بتایا تھا کہ جب تک ملک میں ایک جمہوری طور پر منتخب حکومت نہ آجائے، جس میں عوامی لیگ کی شرکت ہو، وہ اپیل نہیں کریں گے۔ الجزیرہ کے مطابق عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ 'الزام نمبر ایک کے مطابق وزیراعظم شیخ حسینہ نے لوگوں کو اکسانے والا حکم دے کر اور ضروری اقدامات نہ کرکے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی'۔ عدالت نے مزید کہا کہ 'الزام نمبر 2 کے مطابق شیخ حسینہ نے ڈرون، ہیلی کاپٹر اور مہلک ہتھیار استعمال کرنے کا حکم دے کر انسانیت کے خلاف ایک اور جرم کا ارتکاب کیا'۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جج غلام مرتضیٰ ماجد مجمدار نے ڈھاکہ کی بھری ہوئی عدالت میں فیصلہ پڑھ کر سنایا کہ حسینہ واجد 3 الزامات میں مجرم پائی گئیں جن میں اکسانا، قتل کا حکم دینا، اور مظالم کو روکنے میں غفلت شامل ہیں۔ جج نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ انہیں صرف ایک سزا دی جائے گی اور وہ ہے موت کی سزا۔ خصوصی عدالت نے سابق وزیر داخلہ اسد الزمان خان کمال کو بھی انسانیت کے خلاف جرائم پر سزائے موت سنادی۔ (متعلقہ خبر صفحہ 2 پر)

ہندوستان بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کا پابند ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی: ہندوستان نے پیر کو کہا کہ وہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے بارے میں بنگلہ دیشی ٹریبونل کے فیصلے سے آگاہ ہے اور بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کے لیے پرعزم ہے۔ ٹریبونل کی طرف سے محترمہ حسینہ کو سنائی گئی سزا پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستان نے بین الاقوامی فوجداری ٹریبونل برائے بنگلہ دیش کی طرف سے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے بارے میں سنائے گئے فیصلے کا نوٹس لیا ہے۔ ایک قریبی پڑوسی ہونے کے ناطے بنگلہ دیش کے عوام کے بہترین مفادات کے لیے پرعزم ہے۔ ہم اس سمت میں سبھی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہمیشہ مثبت رویے سے جڑے رہیں گے۔

دہلی کار دھماکے کی تحقیقات مغربی بنگال تک پہنچی

الفلاح یونیورسٹی کے چیئرمین صدیقی طلب کیے گئے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) راجدھانی کے لال قلعہ کے قریب ہوئے کار دھماکے کے معاملے میں کولکاتا کی ایک جیل میں قید ایک مشتبہ شخص سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ندیا ضلع کے پلاشی پارہ کے رہائشی مشتبہ صابر احمد سے کولکاتا کی پریزیڈنسی جیل میں تفتیش کی جارہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ این آئی اے اس سے کئی مرتبہ پوچھ گچھ کرچکی ہے۔ واضح رہے کہ اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) پہلے ہی اس کے بھائی فیصل احمد کو گرفتار کرچکی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے صابر سے دہشت گردانہ نیٹ ورک سے ممکنہ روابط کا پتہ لگانے کے لیے مسلسل پوچھ گچھ کررہی ہے۔ اسی سلسلے میں، این آئی اے نے اتوار کو اس معاملے میں پہلی گرفتاری کی اور کشمیر کے رہائشی عامر رشید علی کو حراست میں لیا، جس کے نام پر حملے میں استعمال کی گئی کار رجسٹرڈ تھی۔ اسے دہلی میں گرفتار کیا گیا اور آج اسے شہر کی ایک عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، فرید آباد دہشت گردی ماڈیول کیس میں دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے الفلاح یونیورسٹی کے چیئرمین جاوید احمد صدیقی کو یونیورسٹی کے خلاف دو ایف آئی آر درج ہونے کے سلسلے میں دو سمن جاری کیے ہیں۔

لال قلعہ دھماکہ کے ملزم 10 دن کی این آئی اے تحویل میں

نئی دہلی کی ایک عدالت نے لال قلعہ دھماکے کے ملزم امیر راشد علی کو 10 دن کی این آئی اے تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ملزم کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ کمپلیکس میں سخت سکیورٹی کے درمیان پیش کیا گیا۔ میڈیا کو عدالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پولیس کے مطابق عدالت کے اندر اور باہر دہلی پولیس اور ریپڈ ایکشن فورس کے اہلکار تعینات تھے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اینٹی رائٹ ٹیمیں بھی تیار رہیں۔ 10 نومبر کو دہلی میں لال قلعہ کے قریب بارود سے بھری کار کے دھماکے میں 13 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ جموں وکشمیر کے پلوامہ کے ڈاکٹر عمر نبی اس کار کو چلارہے تھے اور ان کا تعلق ایک ایسے دہشت گرد نیٹ ورک سے تھا جس کا سراغ فرید آباد سے بڑی مقدار میں بارودی مواد کی برآمدگی کے بعد ملا۔ حکام کے مطابق علی کو این آئی اے نے اتوار کو گرفتار کیا اور دھماکے میں استعمال ہونے والی ہنڈائی آئی 20 کار ان کے نام پر رجسٹرڈ تھی۔

آرمی چیف کی پاکستان کو سخت تنبیہ

فوج بیرنگ چٹھی کا جواب دینے کیلئے پوری طرح تیار

نئی دہلی، (ایجنسیاں): آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہے کہ 'آپریشن سندور' صرف ایک ٹریلر تھا، اگر پاکستان دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کا سلسلہ جاری رکھتا ہے تو ہندوستانی فوج اسے یہ سبق سکھانے کے لیے تیار ہے کہ ذمہ دار ممالک اپنے پڑوسیوں سے کس طرح پیش آتے ہیں۔ پیر کے روز چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ کے افتتاحی پروگرام میں سوالات کے جواب دیتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ فلم تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئی، صرف ٹریلر دکھایا گیا تھا جو 88 گھنٹوں میں ختم ہوا۔ اگر پاکستان دوبارہ کوئی حماقت کرتا ہے تو ہندوستان پوری تیاری کے ساتھ مناسب جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے لیے دہشت گرد اور ان کے مالک ایک جیسے ہیں اور فوج 'بیرنگ چٹھی' کا جواب دینے کے لیے بھی پوری طرح تیار ہے۔ جنرل دیویدی نے واضح کیا کہ ہندوستان ترقی کی بات کرتا ہے اور اگر کوئی اس کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے تو اس کا مقابلہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی اور خون ساتھ نہیں بہہ سکتے اور نہ ہی بات چیت اور دہشت گردی ساتھ چل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کسی بھی قسم کے 'نیوکلیئر بلیک میلنگ' سے ڈرنے والا ملک نہیں ہے۔ انہوں نے 'آپریشن سندور' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر سطح پر تیز اور خود مختار فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے، محض اوپر سے احکامات کے منتظر نہیں رہ سکتے۔ فوجی کارروائیوں کے مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تینوں افواج بری، بحری اور فضائی کے ساتھ ساتھ سائبر، اسپیس اور دیگر اداروں کے ایک مضبوط انضمام پر زور دیا، کیونکہ مستقبل کی جنگیں 'ملٹی ڈومین' ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی مدت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں، یہ 88 گھنٹے بھی ہوسکتی ہے، چار ماہ بھی اور چار سال بھی، لیکن فوج ہر طرح کے حالات کے لیے تیار ہے اور اپنی تیاریوں کو مزید بہتر بنارہی ہے۔

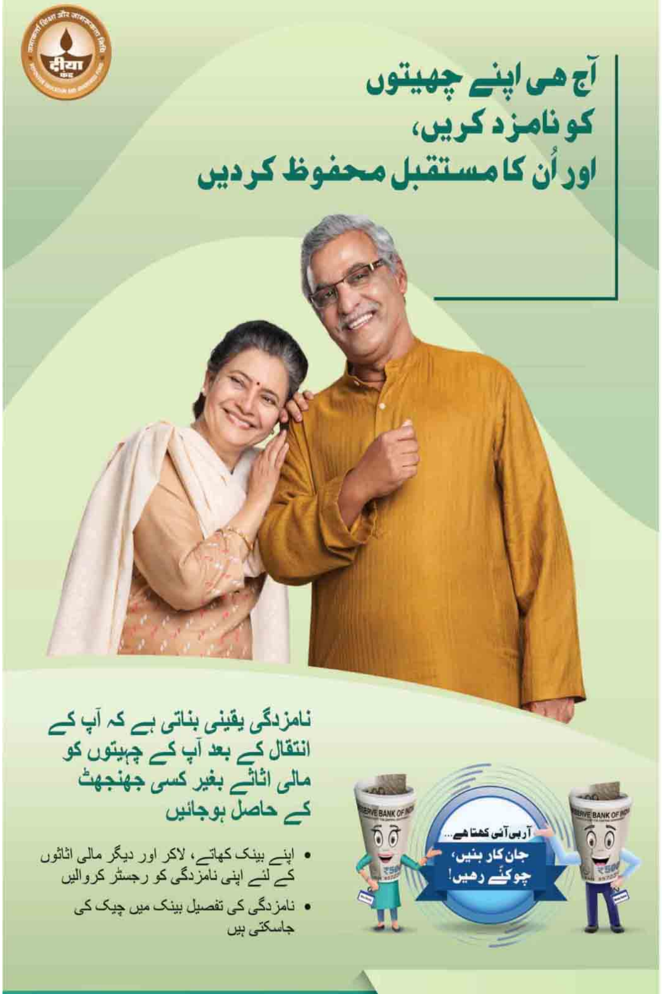

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔